بیاضِ اشرفی

حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم

ناشر

مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

فہرست مضامین الطرائف والظرائف

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۵
حصہ اول عملیات	۶
توجیہہ حکایۃ حضرت بایزید بسطامیؒ	″
فائدہ ریاضیہ درتقلیمت سحر و افطار	۷
فائدہ تفسیریہ در عدم فلاح ساحرین دقت معارضہ با معجزہ	″
فائدہ حدیثیہ در حکم رحلۃ الی المقابر	″
فائدہ فقہیہ در وجوب حجاب للنساء	۸
مسئلہ فقہیہ	″
فوائد متعلقہ شعور	″
فائدہ ریاضیہ جیبی گھڑی سے کمپاس کا کام	۱۲
فائدہ ریاضیہ در معرفۃ فجر صادق	″
فائدہ کلامیہ در تفاضل نبی صلی اللہ علیہ وسلم و قرآن مجید	۱۳
فائدہ تصوفیہ تحقیق الابدال	″
فائدہ حدیثیہ و فقہیہ بحث محاذات نساء در صلوٰۃ	۱۳
فائدہ اخری مثل الاولی	″
فائدہ فقہیہ در بیان مسح	۱۴
فائدہ فقہیہ بحث واجب در وضو	″
فائدہ اصولیہ بحث سنۃ	۱۵
احادیث متفرقہ مہمہ	″
فائدہ فقہیہ در بحث زوجہ مفقود	″
فائدہ در لقاء حسن از علی رض	۲۲
فائدہ فقہیہ متعلقہ بمسافت قصر	۲۳
فائدہ فقہیہ متعلقہ بالطلاق بالکتابۃ	۲۴
فائدہ کلامیہ فی اصحاب الاعراف	۲۵
فوائد سلوکیہ	۲۸
مسئلہ فقہیہ	″
فائدہ حدیثیہ فقہیہ متعلقہ بحق ضیف	۲۹
فائدہ حدیثیہ در بحث افضل الامام	۳۰

مضمون	صفحہ
فائدہ در فن قراءۃ	۳۰
فائدہ فقہیہ در اضحیہ	۳۱
فائدہ فقہیہ در بحث تصویر	۳۳
فائدہ اصولیہ در بحث تفسیر سواد اعظم	۳۴
فائدہ اصولیہ در بحث ترک و فعل بدعت	؍؍
فائدہ فقہیہ للاحتجاج علی الشیعہ	؍؍
فائدہ سیاسیہ	۳۵
ما یاخذ بہ السلطان من الحزم والعزم	۳۶
فوائد حدیثیہ	؍؍
تحقیق فقہی مہمہ	۳۷
نکتہ فقہیہ در فرق درمیان صدقہ واجب وتصدق واجب	۳۹
فائدہ فقہیہ متعلق بکفارۃ الیمین	؍؍
فائدہ کلامیہ متعلق بہ ختم نبوت	۴۰
فائدہ ریاضیہ متعلقہ اوقات و تفاوت مقامات از دہلی	؍؍
فائدہ فقہیہ حکم خضاب اسود	۴۱
رسالہ فی ماجاء فی المہدی	۴۲
فائدہ فی الروایۃ الدالۃ علی ان الوقف لا یمکن باستیلاء الکفار	۶۴

مضمون	صفحہ
فائدہ حدیثیہ در حل معانی بعض احادیث از حضرت گنگوہیؒ	۴
فائدہ فقہیہ دربیان معاہدہ باحکام درست	۵
فائدہ فقہیہ دربیان حکم جلوس در قعدہ صلوٰۃ	۲
فائدہ فقہیہ دربیان تخفیف قیام امام الجماعۃ	۵
فائدہ فقہیہ در توریث العصبات لا الی حد	۷
فائدہ سلوکیہ در دلیل مسئلہ اول تکلف ہوتا ہے پھر ملکہ ہو جاتا ہے۔	۸
فائدہ فقہیہ در تائید مسئلہ	
السر بالسر والعلانیۃ بالعلانیۃ	
ایک اہم مغالطہ کا ازالہ	۹
فائدہ فقہیہ متعلقہ باضحیہ	۳
فائدہ حدیثیہ فقہیہ	۴
فائدہ حدیثیہ فی اقتصاصہ صلی اللہ علیہ وسلم من نفسہ الکریمۃ	
فائدہ در تحقیق نسب ابراہیم بن ادہم	
فائدہ فقہیہ ادائے تنخواہ مبلغین از زکوٰۃ	
فائدہ فقہیہ اخذ لحیہ دون القبضہ	
حدیث تمس الیہ ضرورۃ الوقت	

مضمون	صفحہ
فائدہ فقہیہ متعلقہ بخطبۃ الجمعۃ بالعربیۃ	۸۵
رسالہ تاسیس قانون متعلق مدارس دینیہ	//
فائدہ حدیثیہ فقہیہ متعلق دعوت الی الختنۃ	۹۰
رسالۃ آداب الاخبار ملفوظات احقر	//
فائدہ تفسیریہ	۹۱
فائدہ تفسیریہ و کلامیہ	//
حساب صاع و درہم	۹۶
فائدہ جواز الرحل الی القبر النبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۱
فائدہ فی الثبوت ان الکتابۃ کالنطق فی بعض الاحکام	۱۰۲
فائدہ فی الجواب عن الاستدلال علی عدم نفاذ القضاء بشہادۃ الزور ظاہراً و باطناً	//
فائدہ فقہیہ وجوب المباح اذا امر الامیر	۱۰۳
فائدہ تصوفیہ ہل یلزم علی التائب العزم عدم العود	//
فائدہ المسئلۃ الفلسفیۃ التناہی بالقرآن العزیز	۱۰۵
فائدہ فی حکمۃ حدیث التزوج [illegible]	//
فائدہ فی بیان الفرق بین ہذا الاسم والسابق	۱۰۶
فائدہ فقہیہ متفرعہ بالاصل الثابت سبقی ببقاء بعض الآثار	//

مضمون	صفحہ
فائدہ تفسیریہ	۱۰۶
فائدہ فقہیہ مستفادہ بآیۃ اذا تداینتم بدین	۱۰۷
فائدہ حکمیہ مستفادہ من آیۃ ابناءنا نساءکم الخ	//
فائدہ سلوکیہ در فرق بین الغبطۃ والوسوسہ	۱۰۸
فائدہ حدیثیہ فقہیہ ان اللفظ القرآن فی مقام اثبات الدلال لا یجری علیہ حکم القرآن	۱۰۹
مسئلہ مستنبطہ من القرآن الزکوۃ الحلی	۱۱۰
مسئلۃ الفرق بین معنی حدیث ان لاہلک علیک حقا و الآیۃ ان لنفسک علیک حقا	//
فائدہ مستنبط بحدیث الاحتجام	//
فائدہ متعلق بالتصوف فی مسئلۃ التصرف	//
فائدہ فیما یتعلق بالمناظرۃ فی زماننا بالحدیث	۱۱۱
فائدہ معنی مولانا رومی بانگ مظلومان	
زہر جاں شکریہ	۱۱۳
فائدہ کلامیہ متعلقہ اشکال بکلام اہل اللہ	۱۱۴
فائدہ نحویہ بجمعیۃ مادہ دروس	//
الفوائد الحدیثیہ متعلقہ بحدیث لقد خشیت علی نفسی	۱۱۵
النکتۃ الغیر منقولۃ المتعلقۃ بالاسماء الحسنی	۱۱۸

مضمون	صفحہ
ضمیمہ مشتمل علی ثلث فوائد	
متعلقہ بالاسماء الحسنیٰ	۱۲۲
الفائدة الثانیہ وہی کالتتمة للاولیٰ	۱۲۳
اشکال الغموض متعلقہ بالاسماء الحسنیٰ	〃
الفائدة الثالثة اشکال مع جواب	
متعلقہ بالاسماء	۱۲۴
فائدہ تعریفیہ للاربات لایستر حالہ من الشیخ	〃
فائدہ تصوفیہ متعلقہ تجسس شیخ	〃
فائدہ فقہیہ متعلق بمسئلہ اخذ الربوٰ من الحربی	۱۲۵
فائدہ تاریخیہ متعلق بتاریخ وفاة النبی	
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۲۸
فائدہ تحقیق قول ابن عباس رض لاتوبة	
لمن قتل مسلماً متعمداً	۱۲۹
فائدہ تفسیریہ ولغویہ متعلقہ معنی	
رؤیة واولویة	۱۳۰
فائدہ فقہیہ فی تحمل بعض الشر لضرورة	
تحصیل خیر اعظم	۱۳۱
فائدہ فقہیہ لتکرار الجماعة من مکتوب	
بعض الافاضل	۱۳۲

مضمون	صفحہ
فائدہ در سمت قبلہ برائے مسافر غیر ممالک	
فائدہ تاریخیہ متعلق بہ نسب ابراہیم	
بن ادہم البلخی	
فائدہ تاریخیہ بنذرے از حالات فرخ شاہ	
حصہ دوم طرائف الرقاق والحکم	
حصہ سوم طرائف در فوائد طبیہ	
برائے طاعون	
مانع سرعت	
اضافہ در معجون مندرجہ بہشتی گوہر	

مضمون	صفحہ	مضمون
مانع سرعت	۱۴۸	دافع
مقوی باہ	۱۴۹	دیگر
معجون منویہ	〃	طلا مقوی باہ
برائے مارگزیدہ	〃	〃
برائے دفع کھٹمل	〃	طلا ملذذ
حلوا مقوی باہ	۱۵۰	معجون مقوی باہ
حب ممسک	〃	حبوب مقویہ
مقوی باہ	〃	حبوب ممسک
مقوی باہ	〃	معجون از صوفی محمد علی

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
مچھلی کا کانٹا		نیرینی دہی کی	۱۷۴	جمار	۱۷۶	ترکیب سبز رنگ	۱۷۹
گلاب نمک کی ترکیب	۱۷۱	زیلا خوش کیف	〃	گھر ابرائے		نسخہ تقویت	
ترکیب کباب	〃	برائے		آشوب چشم	۱۷۷	دماغ	۱۸۰
حلوا انبہ	〃	ضیق النفس	۱۷۵	برائے بند کردن		درد دندان	۱۸۱
حلوا اخرا		ومصفی خون	〃	خون زخم	〃	نسخہ داد مجرب	〃
برائے جریان	〃	مجلی دندان	〃	سرمہ مقوی بصر	〃	نسخہ درد سر ہر قسم	
دوا بواسیر	۱۷۲	برائے سعال		ایضاً برائے		کہ مفید ہے	۱۸۱
دوا بواسیر	〃	کہنہ		درد شدید	〃	معجون مقوی	〃
ایضاً	〃	برائے دم		معجون دافع درد		الکھنائے زکیہ	〃
نسخہ بواسیر	〃	استحاضہ		ومقوی	〃	برائے جریان	۱۸۲
خاصیت روغن		بواسیر	۱۷۶	مقوی باہ	〃	دیگر نسخہ برائے	
ہندت برگ	〃	روغن زرد		شیاف ازرد	〃	جریان مجرب	
سقوط	〃	دیدار والا	〃	نسخہ زمی آواز	۱۷۸	نسخہ حب تراشہ	۱۸۳
دوانا سور		برائے قوت کمر		نسخہ دودھ		حب مقوی باہ	
کہنہ	〃	وسیلان دندان	〃	رکھنے کا	〃	وغیرہ کے	
روغن ناسور	۱۷۳	اورام صلابت	〃	نسخہ سیزاک	〃	طلائے بجائے	
روغن سرطان	〃	فرزجہ برائے		نسخہ مقوی دماغ	۱۷۹	دیگر مجرب	۱۸۴
چوٹ کی گولی	۱۷۴	سیلان رحم		〃	〃	طلا مقوی باہ	
ضماد درد گردہ	〃	واستحاضہ	〃	〃	〃	نسخہ سوزاک ہر قسم	

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
دودھی خورد	۱۸۴	نسخہ تجبیر	۱۸۸	نسخہ اصلی	۱۹۱	بسیارہ چیچک	
دیگر	״	نسخہ مرہم داد	״	اضافہ جدید	״	مجرب ہے	۱۹۴
حب شقاق		خمیرہ گاؤزبان		سفوف مجرب	״	تنبیہ	۱۹۵
عظیم النفع	۱۸۵	بطریقہ خاص	۱۸۹	نسخہ کچناری	״	نسخہ دافع قبض	״
سفوف عوتی		فوائد		نسخہ مقوی بصر	״	ومخرج بلغم	״
پھارا	״	خمیرہ گاؤزبان	״	خاص سرمہ	״	برائے نمونیہ	״
طلا زدائی ذکر	״	نسخہ بواسیر		نسخہ سفوف		ماء اللحم مرطب و مانع	۱۹۶
نزیادت علقہ	״	ہر قسم کو مفید ہے	״	فقیری	۱۹۲	نسخہ مجرب	
دیگر گزیدہ کا		مرہم مسنہ بواسیر	״	برص کا مجرب		کھانسی و دمہ	״
علاج	۱۸۶	دیگر برائے بواسیر		نسخہ	״	نسخہ برائے مالش	
آنکھ دکھنے		ہر قسم	۱۹۰	دیگر مجرب	۱۹۳	برائے ضعف اعصاب	״
کی گولی	״	دیگر نقیری		جوہر نوشادر		نسخہ ثبور	״
جوب بخار ہر قسم	״	نسخہ مجربہ	״	عظیم النفع	״	نسخہ مجربہ تقلیل	
نسخہ جل جانے		برائے دفع کردن		چورن ہاضم		وتخفیف دورہ	
کو بہت مفید ہے	״	ایام اذکو کشی	״	مجرب ہے	״	اختناق الرحم	۱۹۷
خارش کا مجرب		جوب امساک مجرب	״	نسخہ سرمہ		نسخہ درد دنداں	״
نسخہ	۱۸۷	ضماد برائے چشم	״	مقوی بصر	۱۹۴	نسخہ ایضاً	״
خاص نسخہ	״	برائے سرعت رطب		کھانسی خشک		نسخہ ہے	
برائے خفقان حمل	۱۸۸	و دمہ مجرب ہے	״	کو مفید ہے	״	حار المزاج صفراوی	״

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
نسخہ حب محافظ		مسکن تخیر	۲۲۳	چورن ہاضم	۲۲۸	نسخہ شربت صدر	۲۳۲
صحت وقت		کحل الامبر	۲۲۴	برائے رعاف	〃	نسخہ سفوف برائے	
تبدیل مبیعم	۲۲۰	حب غلابشہ		برائے اکثر		ہاضم طعام	〃
لعوق سپستاں		حب جوہری	〃	اقسام بہیش	〃	نسخہ حبوب برائے	
کلاں نافع سعال		مرہم آکلہ	۲۲۵	برائے یبوست		بواسیر بادی	〃
حار مانع نزلہ	۲۲۱	سفوف پیریا	〃	خشونت اطراف	〃	نسخہ سفوف	
حب تقویت		حب اختناق الرحم	〃	برائے درد زانو	〃	دافع تبخیر	۲۳۲
اعضائے رئیسہ	〃	مرہم بواسیر	〃	نسخہ چورن		نسخہ مرہم برائے	
سفوف مخرج		حب بواسیر	۲۲۶	ستافاروں والا	۲۲۹	بواسیر خونی وبادی	〃
حصات گردہ و		حب ملین	〃	زبیر کلی برائے زکام	〃	نسخہ برائے اصلاح	
مثانہ بلا تکلیف	〃	شربت صدر	〃	دوا برائے		آثار جذام	〃
حب دافع درد گردہ	۲۲۲	تیر وطی ذات الجنب	۲۲۷	شروع زکام	〃	ترکیب پنیر	〃
حب دافع درد		حب رمد سیاہ	〃	ازالہ عندلیب	۲۳۰	نسخہ معجون کمونی	
رنجی تیونسخ رنجی	〃	فائدہ طبیہ مجربہ	〃	ایضاً ص ۱۵	۲۳۱	نسخہ خاص ہاضم	
حب دابع		زیرہ برائے پیریا	〃	نسخہ مجوزہ حضرت		و دافع ریاح	۲۳۴
مفرح الفواد	۲۲۰	نسخہ حبوب گل ناشگفتہ		حاجی صاحب		نسخہ روغن سرخ	
عرق ہاضم		مدار برائے اصلاح		قدس اللہ سرہ	〃	مقوی اعصاب	
کباب ریزہ رج		معدہ وجگر و دافع		نسخہ تقویت	۲۳۰	دافع وجع	
مشتہی طعام	۲۲۳	ریاح و دافع قبض	۲۰۸	برائے فوائد ذیں	〃	مفاصل	〃

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
استدراک	۲۴۸	فائدہ در حفاظت		الاشتہارات		یادداشت بیجا	۵۰
سرخ درسی	"	بیعت اناثات	۲۴۸	فائدہ تاریخیہ	۲۴۹	الواح کتب	"
تربیب بمارٹر	"	حصہ پنجم طرائف		تطبہ مضحکہ	"	ضمیمہ حصہ عملیات	۵۲

بہشتی زیور مکمل دلائل	۱۲/۰
مناجات مقبول کریم	۱۳/۰
کرامت ایل حجذوب مجاہد	۰/۵۰
نیز مثلاً کا ازک جوڑا	۶۷/۰
السنتہ الجلیہ	۳/۵

تصانیف مصلح امت جناب مولانا الشاہ وصی اللہ رح

مفتاح الرحمۃ	۰/۵۰
عاقبۃ الافکار	۰/۵۰
نعیم الامیر	۰/۲۵
ایقاظ الافکار / بتذکر الجنۃ والنار	۰/۳۰
توقیر العلماء	۰/۲۵
وصیۃ الاخلاص	۱/۷۵
تلاش مرشد	۰/۱۹
تحذیر العلماء	۰/۵۰
اعتقاد و انکار	۰/۲۵
اخوۃ	۰/۵۰

مضمون نمبر	۰/۵۰
مضمون ذکر	۰/۷۵
اداء حقوق مع تلاش مرشد	۰/۵۰
جنت	۰/۳۷
وصیۃ الاخلاق	۲/۵۰
وصیۃ الاحسان حصہ اول و دوم	۲/۵۰
وصیۃ السالکین	۰/۵۰
خوف آخرت	۰/۲۰
ایمادات کی حقیقت / اور اس کی حیثیت	۰/۵۰
تصوف و نسبت صوفیہ	۱/۲۵
التذکیر بالقرآن	۰/۵۰
الامر الفارق	۰/۲۵
الاصول النادرہ / الاصلاح الامۃ الحاضرہ	۰/۲۵

مواعظ موجودہ کتب خانہ

نام	قیمت
۱۔ ذکر الرسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	
۲۔ رجاء الشیوب	۲/۰
ہر دو یکجائی	
۳۔ خیر المال للرجال	
۴۔ الحج المبرور	۲/۰
۵۔ علاج الحرص	
۶۔ شکر النعمۃ	۲/۰
۷۔ دواء العیوب	
۸۔ عزیب الدنیا	۲/۰
۹۔ اوج قنوج	
۱۰۔ التیسیر للتیسیر	۲/۰
۱۱۔ آثار المربع	۲/۵۰
۱۲۔ کتاب النار	
۱۳۔ اطمینان بالدنیا	۲/۵۰
۱۴۔ التشبیب بمراقبۃ المیت	
۱۵۔ آداب المصاب	۲/۵۰
۱۶۔ الفاق المجوب	
۱۷۔ شب مبارک	
۱۸۔ شبحان نی شعبان	
۱۹۔ مثلث رمضان	۲/۵۰
۲۰۔ حقوق السار والضرار	
۲۱۔ اسباب الفتنہ	
۲۲۔ الہدیٰ والمغفرۃ	۲/۵۰
۲۳۔ ابر الغیر	
۲۴۔ الدوام علی الاسلام	۱/۵۰
۲۵۔ الاستقامۃ	
۲۶۔ کوثر العلوم	۲/۵۰
۲۷۔ غایۃ النجاح	
۲۸۔ محاسن الاسلام	۱/۵۰
۲۹۔ شفاء العی	۰/۷۵
۳۰۔ حقوق البیت	۰/۸۰
۳۱۔ تجارت آخرت	۰/۶۲
۳۲۔ تکمیل الاسلام	۰/۵۰
۳۳۔ طریق القلندر	۱/۰
سٹ دعوات عبدیت	۳۴/۵۰
سٹ اشرف المواعظ	۱/۷۵

سٹ دنیا و آخرت	۱۰/۰
سٹ میلاد النبی	۱۲/۰
سٹ تسہیل المواعظ	۱۸/۰
" مجلد	۳۰/۰

ملفوظات موجودہ کتب خانہ

الافاضات الیومیہ حصہ سوم	۶/۰
" " چہارم	۶/۰
" " پنجم	۶/۰
" " ششم	۵/۵۰
" " ہفتم	۵/۵۰
" " ہشتم	۵/۵۰
" " نہم	۵/۵۰
" " دہم	۳/۰
حسن العزیز جلد اول مجلد	۸/۵۰
" " دوم	۶/۵۰
" " سوم	۸/۵۰
" " چہارم	۶/۵۰
القول الجلیل اول و دوم	۱/۵۰

الکلمۃ الحق	۱/۸۴
فیوض الخالق	۰/۵۶
الکلام الحسن	۰/۵۵
مزید المجید	۱/۲۰
مجالس الحکمۃ مجلد	۳/۵۰
جدید ملفوظات مجموعہ محفوظات و ملحوظات و محظوظات	۳/۵۰
الفصل للوصل مجلد	۵/۵۰
نیل المراد	۰/۴۰

یہ ملفوظات جو مطبوعہ پاکستان اور یکیاب ہیں اسلئے کوئی کمیشن ممکن نہیں۔

بیاض اشرفی

یعنی

حضرت حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ تھانوی کی

وہ بیاض جو **الطرائف والظرائف** کے نام سے

مختلف اوقات میں یکے بعد دیگرے تین حصوں میں شائع ہوتی رہی اور علمی نکات و مباحث، لطائف و ظرائف نادرہ اور نہایت کار آمد مفید تسخیرات و اعمال تعویذات و نقوش کا خزانہ ہے اور عرصہ سے نایاب ہو چکی تھی۔ مکتبہ کے مخلصین و معاونین کی سہولت کے لئے تینوں حصوں کے مضامین کی تبویب کر دی گئی۔ اور اس قسط کی گو ضخامت بڑھ گئی لیکن سہولت کے لئے مکمل بیاض یکجائی ہی پیش کی جا رہی ہے۔

باہتمام ناظم مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر شائع ہوا

قیمت -/۹ روپے

[illegible] وإذا ذکرنا الآخرۃ ذکرھا معنا [illegible]

شمائل للترمذی

چوں رعایت بالادال است نصاً بر مصلحت مجالس الالف + جامعہ
لاطوئات مختلفۃ الوظائف + و قیاساً بر منفعت چنیں صحائف و رسالۂ

الطرائف و الظرائف

برسہ حصہ مبوب

کہ کشکولیست مشتمل بر شرائف + تحفہ بود ازیں تحائف + و مخزنے
بود ازچنیں خزائن + جمع کردہ حکیم امت حضرت مولانا مولوی
محمد اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہٗ

باہتمام مرحوم احمد ظہور الحسن ناظم مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون

طبع کردہ شد

بار دوم

۱۳۸۹ھ
۱۹۶۹ء

تمہید از ناشر طبع دوم

رسالہ الطرائف والظرائف ہر سہ حصہ مبوب

حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ کی وہ بیاض جسمیں آپ عمر بھر بطور نوٹ مخصوص علوم اور اپنے اسلاف سے حاصل کردہ یا خدام و احباب کے پیش کردہ صدری، خاندانی، مجرب نسخجات، عملیات جمع فرماتے رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً تین یا تین جلدوں میں اپنی عام عادۃ کے موافق (بلا بخل کے) رفاہ عام کیلئے شائع فرماتے رہے ہیں، جسکی ہر جلد کو آپ نے سہولت کے لئے پانچ حصوں (ابواب) پر تقسیم کرکے شائع فرمایا تھا۔

حصہ اول عملیات حصہ دوم الرقاق والحکم، حصہ سوم فوائد طبیہ، حصہ چہارم الرقی والعزائم، حصہ پنجم الاشتات، موجودہ اشاعت میں ناظرین کی مزید سہولت کے پیش نظر تینوں جلدوں کے ہر ہر حصہ کو بلا کم و کاست ایک جگہ جمع کرکے شائع کیا جارہا ہے۔

البتہ باب الاشتات یعنی حصہ پنجم کے ایک مضمون یعنی لوح الالواح کو جو صرف ایک طبقہ کے متعلق تھا اور ضخامت بہت زیادہ تھی اور گو فی نفسہ مفید تھا کہ اسمیں متعلقہ تصنیف کا اجمالی تعارف اور آیت یا حدیث سے مضمون کا اثبات بھی ہوجاتا ہے، اسی وجہ سے وہ مستقلاً علیحدہ شائع بھی ہوچکا ہے اسکی طوالت سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا گیا ہے لیکن اشتات کے باقی مضامین سب لے لئے گئے ہیں بحمد اللہ تعالیٰ اب آپ لوح الالواح کے علاوہ باقی سب علمی اور سینکڑوں علماء صلحاء اطباء عاملین اور اہل تجربہ سے حاصل شدہ نایاب ذخیرہ تبویب کے ساتھ آپکو حاصل ہوگا جو حضرات اس سے مستفید ہوں ان سب حضرات کیلئے جن سے یہ دولتیں حاصل ہوئیں نیز حضرت حکیم الامۃ کے کاتب نیز اس احقر کے لئے دعائے حسن عمل و حسن خاتمہ فرمائیں۔ والسلام

بندہ ظہور الحسن غفرلہ خادم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر۔ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون ۝ هو الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله ولو کره المشرکون.

وبعد فهذا کشکول جامع لعجائب الطرائف + وغرائب الظرائف + نافع لطالبی اللطائف + بما یحویه من الشرائف + المنتقله من بطون الاوراق وصدور الرجال + ومنه ما افاض الله تعالی علی النفس والخیال + ولقد اشرت الی الماخذ فی الاکثر + وعسی ان یهمل ذکره فی الاقل الاندر + فها هو انیس فی الخلوة + جلیس فی الجلوة + ولقد الحقت فهرسا اجمالیا فی الاخر + لیسهل الاخذ للناظر + هذا وانی ارید الدعاء لنفسی من الناظرین + بان یتوفانی مسلما ویلحقنی بالصالحین + وقد شرعت فیه لمنتصف ذی الحجة الحرام سنه ۱۳۱۶ من هجرة خیر الانام + علیه وعلی جمیع اخوانه من النبیین وعلی آله واصحابه افضل التحیة والسلام + مادادت اللیالی والایام +

حصۂ اوّل علمیات

الفوائد العلمیۃ من الفنون المختلفہ

توجیہ[عہ] حکایت حضرت بایزیدؒ باشیخے کہ بطواف خود امر فرمود

توجیہش چنانچہ بخاطر فاتر می رسد آن ست کہ مقصود شیخ بایزیدؒ ازیں سفر تحصیل برکات و انوار یکہ خاصۂ بیت معظم ست بنود خواہ فریضہ ادا کردہ باشد یا فریضہ نشدہ باشد زیرا کہ آں خاصہ در محل دیگر اگرچہ فرضاً بوجہ کلی یا جزئی افضل از آں باشد مفقود ست وگرنہ خاصہ خاصہ نمی ماند و ہذا خلف بلکہ مقصودش رحہ بطریق منع الخلو یکے از امور سہ گانہ بود علی اختلاف نیۃ الطالب و احوالہ یا مطلق ثواب عظیم کما یقصدہ اہل الشریعۃ و دریں جا بسبب معیل بودن آں کامل انفاق و تصدق موجب زیادت اجر و ثواب بود کما حقق فی محلہ و یا اصلاح نفس بمجاہدہ ایں سفر مبارک کما یرومہ اہل الطریقۃ و در بعضے احیان صحبت کمل سبب زیادت اصلاح میباشد و یا مشاہدۂ مطلق تجلیات محبوب کما یریدہ اہل الحقیقۃ پس آں شیخ کامل بتصرف قوی تجلیات را بر قلب او دار دنمود ورنہ یقینی و متفق علیہ بین اہل الظاہر والباطن است کہ طواف انسان کامل اگرچہ تجلیات کعبہ راہم جامع باشد مغنی از طواف کعبہ نتواں شد و کیف کہ در کعبہ آنچہ مفصل ست در انسان مجمل ست

عہ مناسب است درج او در آخر شرح دفتر ششم اگر طبع کردہ شود ۱۲

والتفصيل ماليس للاجمال۔ اما توجیہ طواف پس عذرش غلبہ حال ست۔ اما اسرار وحدت ومعیۃ فمحلہ لیس ہنالک۔ ۲۰ ر رمضان ۱۳۴۱ھ

فائدہ :۔ ریاضیہ منقول از نقشہ سحر وافطار مطبوعہ احمدی بابت ۱۳۳۲ھ ہجری۔ جن شہروں میں شرقاً غرباً ایک ہزار میل کا فاصلہ ہو ان میں ایک گھنٹہ کا تفاوت ہوتا ہے۔ مثلاً جو شہر دیوبند سے ایک ہزار میل شرق میں ہے وہاں دیوبند سے ایک گھنٹہ پہلے غروب ہو جاتا ہے اور جو غرب میں ہے وہاں ایک گھنٹہ بعد غروب ہوتا ہے اور شمال وجنوب میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ شہروں کا فاصلہ نقشوں کے پیمانہ کے حساب سے معلوم ہو سکتا ہے۔ فقط۔

فائدہ تفسیریہ :۔ قولہ تعالیٰ ولا یفلح الساحرون معناہ ای وقت معارضۃ المعجزۃ فلا یشکل انجاح السحر احیاناً کما یشاھد اھ رمضان ۱۳۴۲ھ

فائدہ حدیثیہ :۔ فی مسند احمد عن ابی سعید الخدری قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینبغی للمطی ان یشد رحالہ الیٰ مسجد یبتغی فیہ الصلوٰۃ غیر المسجد الحرام والمسجد الاقصیٰ ومسجدی ھذا اھ من منتہی المقال للمفتی صدر الدین المرحوم الدہلوی از کتبخانہ مولانا مفتی لطف اللہ رامپوری دامت برکاتہم۔ قلت وھو یصلح تفسیراً لاجمال لفظ اشتہر بہ ھذا الحدیث فلا دلالۃ فیہ علی النہی عن الرحلۃ الی المشاھد والمقابر لکن بشروط عدم مفسدۃ اخری رمضان ۱۳۴۳ھ

فائدہ فقہیۃ :۔ اورد بعض المتشککین علی مسئلۃ وجوب الحجاب للنساء بان بعض العلماء صرحوا بان وجوبہ مخصوص بازواج النبی صلی اللہ

علیه وسلم وجوابه ان الخصوص باعتبار الوجوب بالذات لا مطلق الوجوب فانه مشترک بین النساء جمیعهن ولو بالغیر فالحاصل ان حکم زوجة الازواج المطهرات کرؤس غیرهن فاحفظ فانه عزیز ۱۲ رمضان ۲۳ھ

مسئله فقهیة مهمة یکثر السوال عنها فی الصغیری شرح المنیة

واذا لم یصل الفرض مع الامام قیل لا یتبعه فی الوتر والصحیح انه یجوز ان یتبعه فی ذلک کله کذا کتب الی حبی المولوی محمد رشید الکانپوری ۲۷ شوال ۲۳ھ

فوائد متعلقه احکام شعور از رساله هدایة النور لمولانا سعد الله رحمة الله علیه۔

فائده :۔ ابتدائے سر از جانب ناصیه مبدا رُبنت اشعار ست در اکثر مردم پس موضع غمم بتحقیق که عبارت ست از جبهه که بر آں موئے روئیده باشد۔ همچنانکه در بعض مردم بود داخل سر نیست بل داخل است در وجه کذا فی المنهاج للنووی و نزعتان وصلعه : در حد سر داخل ست کذا فی خزانة الروایات اما نزعتان عبارت ست از هر دو جانب پیشانی که بر آں موئے نباشد۔ در بعضے مردم کذا فی التهذیب وصلعه حد آں از جانب یمین و یسار تا استخواں صدغ است اما صدغتان داخل سر ست کذا فی خزانة الروایات وصدغ موضعیست ما بین چشم و گوش بالائے استخواں بلند رخسار که قریب گوش باشد وآں هر دو استخواں را قنینکین گویند و فنیکین بمعنی طرفین عنفقه نیز آمده و حدش جانب قفا تا گردن ست اما گردن خارج ست از سرے

اختلاف در موضع تحذیف و آن سعایست درمیان صدغ و نزعہ کہ مویہائے خفیف برآں روید ابن سریج گوید موضع تحذیف داخل وجہ ست بسبب بر آمدنش بربیاض رو و لہذا معتاد بودہ اند بدور کردن آنہا و تحذیف دور کردن موئے باشد۔ ابو اسحٰق و تابعانش بر آنند کہ از موئے سر ست بسبب اتصال آں بموئے سر و الاول اظہر و الثانی اشہر و امام نووی در منہاج میگوید صحح الجمہور ان موضع التحذیف من الراس

فائدہ:۔ فی العالمگیریۃ ان ابی حنیفہ رح یکرہ ان یحلق قفاہ الا عند الحجامۃ کذا فی الینابیع۔

فائدہ:۔ فی فتاوی قاضی خان لا باس للتاجر حلق شعر جبھۃ الغلام لانہ یزید فی الثمن فان کان العبد للخدمۃ ولا یرید بہ التجارۃ لا یستحب ان یفعل ذلک

فائدہ:۔ امام نووی در شرح مسلم میگوید اجمع العلماء علی کراھۃ القزع الا ان یکون لمداواۃ او نحوھا و محدث دہلوی در شرح سفر السعادت می آرد حلق بعض سر مکروہ است مگر بجہت علاج۔

فائدہ:۔ فی عالمگیریۃ لو حلقت المرأۃ راسھا فان فعلت لوجع اصابھا لا باس بہ وان فعلت ذلک تشبیھا بالرجال فھو مکروہ۔

فائدہ:۔ زنان را تراشیدن موئے سر تا دوش بمشابہت مردان ناروا ہست۔ قال علیہ السلام لعن اللہ المحلقات من النساء یتخذن شعورھن جمۃ تشبیھا بالرجال کذا فی النھایۃ للجزری و ملا علی قاری

در مرقاۃ از شرح السنۃ می آرد اما النساء فانھن یرسلن اشعارھن لا یتخذن جمۃ و چوں ارسال موئے سر مخصوص بزنان ثابت گردید معلوم شد کہ مردان را ارسال آں ممنوع است تا مشابہت زنان لازم نیاید۔

مسئلہ: مطلق تراشیدن موئے سر زنان در حج آنست کہ بمقدار انملہ از ربع موئے سر تراشد کذا فی المنسک لعلی القاری۔

مسئلہ: در شرح مختصر خلیل فقہ مالکی می آرد کذا لمشبعۃ تسع او عشر تقصر و لا تحلق الا بعذر و ان کانت صغیرۃ جاز لھا الحلق و التقصیر۔

احکام لحیہ: لحیہ عبارت ست از موئے ذقن و ہر دو رخسار و آں را ازیں جہت لحیہ گویند کہ بر لحی میروید و آں بالفتح بمعنی استخوانیست کہ بر آں دندان ہا باشد و گویند لحی عبارت ست از استخوان بلند میان صدغ و رخسار و چوں لحیہ بر لحی منتہی میگردد لہذا بایں نام موسوم گردید۔

فائدہ: روی الترمذی عن عمرو بن شعیب انہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یاخذ من لحیۃ طولا و عرضا۔ و صاحب مفاتیح و غرائب در آخر ایں حدیث لفظ اذا زاد علی قدر القبضۃ (نیز نقل کردہ اند)

فائدہ: کان عبد اللہ بن عمر یقطع ما وراء القبضۃ ذکر فی الآثار عن عبد اللہ بن عمر قال وبہ اخذ ابو حنیفۃ و ابو یوسف و محمد کذا ذکرہ ابو الیسر فی جامع الصغیر

فائدہ: فی البخاری کان ابن عمر اذا حج او اعتمر قبض علی لحیتہ فما

قضل احقفہ وهكذا رواه ابوداود والنسائی ومحمد بن الحسن فی

آثاره وقال دیه ناخذ والفاظ ایں چنیں ست عن ابن عمر یقبض علی لحیته

ثم یقصر ما تحت القبضة ۔

احکام عنفقہ :۔ وآں موضع مابین ذقن ولب زیریں وستردنش

مکروه ست وھو الاصح که داخل لحیہ ست ۔

مسئلہ :۔ گرفتن موئے فنیکین (بروزن ملیکین) که عبارتست

از طرفین عنفقه باک ندارد ومحدث دہلوی در شرح صراط المستقیم می آرد حلق

طرفین عنفقه لاباس به است

احکام شارب ۔ وآں عبارت است از موئے لب بالا ۔ مختار بعضے

در تراشیدنش آنست که کناره لب وسرخی آں نمودار شود ۔ وصاحب ہدایہ

در تجنیس والمزید میگوید وینبغی للرجل ان یاخذ من شاربه حتی

یصیر مثل الحاجب وھکذا فی العالمگیریه ونزد بعضے مختار در تراشیدن

آں مبالغہ است ۔

مسئلہ ۔ حلق بروت بدعت است بر قول اصح ابوالمکارم در شرح مختصر

از زاہدی می آرد حلق الشارب بدعت وقیل سنة

مسئلہ ۔ گذاشتن سبالتین که عبارت ست از موئے جانبین بروت

باک ندارد ومحدث دہلوی در شرح مشکوة می آرد لاباس بترک سبالتیه

اھل حکمت) لان ذلك لا یستر الفم ولا یبقی فیه غمر الطعام ۔

متفرقات ۔ مسئلہ ۔ چیدن موئے میان ہر دو ابرو ومحاذی بینی ابرائے

زیبائی جائز نیست ۔

مسئلہ ۔ در فروع حنابلہ مسطور است اخذ احمد من حاجبیہ و عارضیہ

ابن ہانی و در مضمرات لا باس باخذ الحاجبین وشعور وجهه مالم یشبہ

المخنث۔ **مسئلہ** ۔ لا یحلق شعر حلقه وعن ابی یوسف لا باس بہ

هکذا فی العالمگیریہ۔ **مسئلہ** ۔ شارح ریاض الصالحین گوید مرا

از موئے عانہ موئے قبل و دبر حوالی او ست (حکمۃ الثانی) خوفا من عن تعلق

بہ شئی من الغائط ولا یمکن ازالتہ بالاستجماد **مسئلہ** ۔ در سراج الوہاج

می آرد موئے بدن و ناخن و ہر چہ از بدن جدا شود آن را دفن کند۔

مسئلہ ۔ در مطالب المومنین ستردن و تراشیدن موئے و گرفتن ناخنہا در

حالت جنابت کراہت است۔ ۲۹ شوال ۲۶ھ

فائدہ ریاضیہ ۔ جیبی گھڑی سے کمپاس کا کام ۔

گھنٹہ کی سوئی کو سورج کے رخ کردو اور اس گھنٹہ کے نشان سے جس پر سوئی ہو

کے درمیان ٹھیک وسط میں جو نشان گھنٹہ کا ہو جنوب ٹھیک اس کے نیچے

ہوگا۔ مثلاً چار بجے ہیں ۔ اگر گھنٹہ کی سوئی کو سورج کے رخ اس وقت کردے

تو جنوب دو کے نشان کی سمت ہوگا۔

فائدہ ریاضیۃ فی معرفۃ الفجر الصادق بطلوع القمر وغروبہ ۔

فی احیاء العلوم باب النوافل ویعرف (ای الفجر الصادق) بالقمر لیلتین من الشهر فان القمر یطلع مع الفجر لیلة ست وعشرین ویطلع الصبح مع غروب القمر لیلة اثنی عشر من

الشمس هذا هو الغالب ويتطرق عليه تفاوت فی بعض البروج.
ملتقط از پرچہ مفتی صاحب رام پوری۔ مرقومہ رمضان ۱۳۱۹ھ
فائدہ کلامیہ۔ بحث تفاضل نبی صلی اللہ علیہ وسلم و قرآن مجید
در مقاصد حسنہ ص ۲ بذیل حدیث آیۃ من کتاب اللہ خیر مذکور است۔
فائدہ تصوفیہ تحقیق الابدال وغیرہم من الروایات مذکور فی المقاصد
الحسنہ ص ۳ تاریخ صدر۔
فائدہ حدیثیہ و فقہیہ حنفیہ کے اس مسئلہ کے (کہ عورت کی محاذات
صف رجال میں مفسد صلوٰۃ ہے) استدلال میں یہ حدیث مشہور ہے کہ اخروھن
من حیث اخرھن اللہ اس پر مجھ کو یہ شبہ تھا کہ اس کے تعلق بالصلوٰۃ
کی کیا دلیل ہے۔ ممکن ہے کہ اور معاملات میں یہ فرمایا گیا ہو۔ آج مقاصد حسنہ
میں یہ حدیث پوری نظر پڑی۔ اس کا پہلا جز یہ ہے۔ کان الرجل والمرأۃ
فی بنی اسرائیل یصلون جمیعاً الحدیث۔ اس سے وہ شبہ رفع ہو گیا۔
الحدیث فی مصنف عبد الرزاق ومن طریقۃ الطبرانی من قول
ابن مسعود رض کذا فی المقاصد ص ۱۳ قلت لما کان غیر مدرک بالقیاس
کان مرفوعاً حکماً۔ ۲ رجب غالباً ۱۳۳۲ھ
فائدہ اخری مثل الاولیٰ۔ حنفیہ کے اس مسئلہ کے (وتر ایک رکعت
نہیں ہے) استدلال میں یہ بھی ایک حدیث مشہور ہے نہی عن البتیراء۔
اس پر بھی مجھ کو یہ شبہ تھا کہ اس کے تعلق بالوتر کی کیا دلیل ہے۔ ممکن
ہو کہ رکوع و سجود کے تمام نہ ہونے کے بارہ میں یہ فرمایا گیا ہو۔ آج مقاصد حسنہ

میں یہ حدیث پوری نظر پڑی۔ اس کا دوسرا جزو یہ ہے کہ ان یصلی الرجل واحدۃ یوتربھا۔ اس سے وہ شبہ رفع ہوگیا۔ والحدیث رواہ عبد الحق فی الاحکام من جہۃ عبد البر بسندہ الی ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی الخ وفیہ عثمان محمد بن ربیعۃ قال والغالب علی حدیثہ الوھم مقاصد ص ۸۰ قلت لما کان مؤیدا باحادیث اثلاثا الصحیحۃ کان حجۃ - ۱۱ رجب سنہ ۱۳۳۱ ہجری وفیہ قال النووی فی الخلاصۃ حدیث محمد بن کعب فی النہی عن البتیراء مرسل ضعیف قلت لایستلزم ارسالہ ضعفہ وان کان علیہ دلیل مستقل ینظر فیہ ۱۱ رجب سنہ ۱۳۳۲ ہجری -

فائدہ فقہیۃ - فی البحر الرائق واختار المحققون کصدر الشریعۃ وابن الساعاتی فی البدیع وابن الہمام ان الباء للالصاق والفعل الذی ہو المسح قد تعدی الی الآلۃ وھی الید لان الباء اذا دخلت فی الآلۃ تعدی الفعل الی کل الممسوح کمسحت راس الیتیم بیدی او علی المحل تعدی الفعل الی الآلۃ والنقل یر - وامسحوا الید یکم برؤسکم فیقتضی استیعاب الید دون الراس واستیعابھا ملصقۃ بالراس لایستغرق غالبا سوی ربعہ فتعین المراد من الآیۃ وھو المطلوب والاستیعاب فی الیتیم لم یکن بالآیۃ بل بالسنۃ کما صرح بہ فی البدائع وغیرہ ج ۱ ص ۱۵-

فائدہ فقہیۃ - فی البحر الرائق ان الوضوء لا واجب فیہ لما ان ثبوت

الحکم یقید دعلیل فالدلیل المثبت له هو ما کان ظنی الثبوت قطعی الدلالة وما کان بمنزلته کاخبار الاحاد التی مفهومها قطعی الدلالة ولم یوجد فی الموضوع ج ا ص ۱۶ -

فائدة اصولیة - فی البحر الرائق والذی یظهر للعبد الضعیف ان السنة ما واظب النبی صلے الله علیه وسلم علیه لکن ان کانت لامع الترک فهی دلیل السنة المؤکدة وان کانت مع الترک احیانا فهی دلیل غیر المؤکدة وان اقترنت بالانکار علی من لم یفعله فهی دلیل الوجوب فافهم هذا فان به یحصل التوفیق - ج ا ص ۱۸ -

الاحادیث المتفرقة المهمة حدیث دلیل انا مؤمن حقًا - فی کنز العمال - اذا سئل احدکم امؤمن هو فلا یشک فی ایمانه - ج ا ص ۱۰ نمبر ۶۲ -

حدیث مد لا اله الا الله - فی کنز العمال - من قال لا اله الا الله ومدها هدمت له اربعة آلاف ذنب من الکبائر وابن النجار من نعیم عن انس - ج ا ص ۱۶ نمبر ۲۰۲ -

حدیث - اذا ادخل الله الموحدین النار اماتهم فیها فاذا اراد ان یخرجهم منها امسهم الم العذاب تلک الساعة فرعن ابی هریرة کذا فی کنز العمال ج ا ص ۱۷ نمبر ۲۴۰

حدیث - اذا بعث الله الخلائق یوم القیمه نادی منادمن تحت العرش ثلاثة اصوات یا معشر الموحدین ان الله قد عفا عنکم

فليعف بعضكم عن بعض ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب عن انس کذا فی کنز العمال ۔ ج ۱ ص ۱۹ نمبر ۲۹۳

حدیث در رد معتزلہ ۔ فی قولهم بدرجة بین الایمان والکفر من لم یکن مومنا حقا کان کافرا حقا ابن النجار عن سمعان عن انس کنز العمال ج ۱ ص ۲۱ نمبر ۳۴۴

حدیث دلیل شرط اسلام در احصان ۔ لا یحصن اهل الشرک بالله تعالیٰ شیئا (عدق عن ابی عمر کذا فی کنز العمال ۔ ج ۱ ص ۲۲ نمبر ۳۵۵

حدیث عدم قتل مرتده ۔ ایما رجل ارتد عن الاسلام فادعه فان تاب فاقبل منه وان لم یتب فاضرب عنقه وایما امراة ارتدت عن الاسلام فادعها فان تابت فاقبل منها وان ابت فاستتبها (طب عن معاذ) ج ۱ ص ۲۳ ن ۳۹۲

حدیث ۔ من اسلم فلا جزیة علیه طس عن ابن عمر ج ۱ ص ۲۵ نمبر ۴۳۳ و بر صفحه (۸۰) جلد اول کنز بعض احادیث احکام مرتده و جزیه و خراج دین عبد المشرک و دفن جبلی من المسلم مذکور اند و بعض احکام اسلام نصرانیه تحت نصرانی و بقاء نکاح جاهلیت بر صفحه (۸۱) هستند

حدیث ۔ من اسلم علی ید رجل فهو مولاه عب عن تمیم الداری و سنده صحیح ج ۱ ص ۲۵ نمبر ۴۳۴

حدیث مفسر اول ۔ من اسلم علی یدیه رجل فهو مولاه و یدی عنه ص عن راشد بن سعد مرسلا نمبر ۴۳۵ ۔

حدیث مفسر لحدیث من اصاب ۔ من ذلک شیئا فعوقب

به في الدنيا فجوله كفارة الحديث ايكم سيبا يعني على هؤلاء الآيات
الثلاث قل تعالى اتل ما حرم ربكم عليكم الى ثلاث آيات فمن وفى
فمن فاجره على الله ومن انتقص منهن شيئا فادركه الله في الدنيا كان
عقوبته الحديث (عبد بن حميد وابن ابي حاتم وابن مردويه ك عن
عبادة بن الصامت) كنز العمال ج ١ ص ٣٦ نمبر ٢٤٨ قلت ظاهر لفظ
فاجره الى الله ناهض في المسيئة السماويه لا الحد فلم يثبت كونه كفارة -
حديثان يجمع بينهما حديث - اما الحديثان فاحدهما
المومن غر كريم والفاجر خب لئيم د ت ك عن ابي هريرة والآخر
المومن كيس فطن حذر (القضاعي عن انس) والحديث الجامع
المومن هين لين حتى تخاله من اللين احمق (هب عن ابي هريرة)
كما في كنز العمال ج ١ ص ٣٦ و ٣٧ -
حديث - اعرضوا حديثي على كتاب الله فان وافقه فهو
مني وانا قلته (طب عن ثوبان كنز ج ١ ص ٣٩ نمبر ٩٠٨ - قلت ان
ثبت فمعناه الحديث الذي لم يصح سنده لا فمعياره هذا فان
وافق فهو سنة صلى الله عليه وسلم حقيقة او حكما والدليل
عليه هو هذا الحديث نفسه فعرضناه على الكتاب فلم يوافقه
على الاطلاق فان الله تعالى قد قال قل ان كنتم تحبون الله
فاتبعوني فانه مطلق في ما نطق به الكتاب او سكت عنه لا ما
عارضه واعلم ان النسخ لم يكن معارضة فلا يحتج على نفي

نسخ القرآن بالسنہ فقط۔

حدیث ۔ من فاسر حدیثی برایہ فقد اتہمنی (الدیلمی عن انس) نمبر ۱۰۸۲ ج ۱ ص ۵۳۔ قلت فھذا معیار لاحادیث ذم القیاس فالمراد بہ قیاس یجعل معیار النص والحدیث عن قبل ما وافق القیاس ویرد ما خالفہ کما ذہب بعض اھل زمانا الذین یزنون الروایۃ بالدرایۃ ولم یرید مرفیہ القیاس الذی یستعمل اذا فقد النص فافہم۔

حدیث ۔ من عمل ببدعۃ خلاہ الشیطان فی العبادۃ والقی علیہ الخشوع والبکاء (الدیلمی عن انس) ج ۱ ص ۵۶ نمبر ۱۱۱۸ کنز۔ قلت ومن ھھنا تری جہلۃ الصوفیہ خاشعین باکین متنکین وعلم بہ کون ھذہ الکیفیات غیر مقصودۃ ولعل السر فیہ مدھم فی الغی لغرورھم بہ۔

حدیث ۔ کل انسان تلدہ امہ علی الفطرۃ ابواہ یہودانہ او ینصرانہ او یمجسانہ فان کان مسلمین فمسلم الحدیث ھب عن ابی ھریرۃ نمبر ۱۳۳۹ ج ۱ ص ۶۷ کنز۔ قلت تیأید بالحدیث ما کنت ارادہ فی معناہ ان الفطرۃ مراد بھا استعداد الاسلام لا الاسلام نفسہ بدلیل ان الاسلام امر وجودی وما بالموجود من العقل الھیولانی امر عدمی فکیف یتحد ان فتایید ھذا العقلی بالنقلی حیث صرح فی الحدیث بانہ ان کانا مسلمین فمسلم فدل علی

انه كان قبل ذالك خاليا عن الاسلام وما روى من بعض الفاظ
الحديث فانه يولد على الفطرة اى الاسلام كلهم بمعبر ...
كنز ج ا من الحكيم عن انس فيمكن حمل الاسلام على استعداد
حديث عن شرحبيل بن مسلم الخولانى ان الاسود بن
قيس بن ذى الخمار تنبأ باليمن فبعث الى ابى مسلم الخولانى
فاتاه فقال اتشهد انى رسول الله قال ما اسمع قال اتشهد
ان محمدا رسول الله قال نعم فامر بنار عظيمة ثم القى ابا
مسلم فيها فلم تضره الحديث وفيه قدومه المدينة بعد قبض
النبى صلى الله عليه وسلم ولقاءه عمر رض وقوله الحمد لله الذى
لم يمتنى حتى ارانى فى امة محمد صلى الله عليه وسلم من صنع به
كما صنع بابراهيم خليل الرحمٰن فلم تضره النار ذكره كنز ج
ص ٧٦ نمبر ١٣٣٣۔

حديث ـ ذهاب عثمان رض الى مكة ببيعة الرضوان ...
وفيه فقال الناس (اى الصحابة) هنيئا لابى عبد الله (اى
عثمان) يطوف بالبيت ونحن ههنا فقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم لو مكث كذا وكذا سنة ما طاف حتى اطوف (ش) كنز.
ج١٢ ص ٢٤٨ نمبر ١٥٣٢ يدل على ترك قربة نافلة لشيخه وغيره
فيصح الاستدلال به على جوازها لا ينافى القرب لان غاية ما يلزم
منه ترك هذه القربة التى هى غير واجبة۔

حدیث ـ عن علی رض قال ان اللہ یدفع الامر المبرم (جعفر الفریابی فی الذکر) نمبر ۱۵۵۸ کنز. ج ۱ ص ۸۷ قلت یتایدبه ما قاله بعضهم ان اللوح المحفوظ قد یبدل والذی لایبدل هو العلم الالٰہی

حدیث ـ عن علی قال لکل عبد حفظة یحفظونه لایخر علیه حائط او یتردی فی بیر او یصیبه دابة حتی اذا جاء القدر الذی قدر له خلت عنه الحفظة فاصابه ما شاء اللہ ان یصیبه (د فی القدر) نمبر ۱۵۰۱ کنز. ج ۱ ص ۸۸. قلت به یتضح تفسیر قوله تعالٰی له معقبٰت من بین یدیه الخ

حدیث ـ عن عروة بن محمد السعدی عن ابیه ان رجلا من الانصار اتی رسول اللہ صلے اللہ علیه وسلم فقال ادع لی ان التزوج امرأة (ای معینة کما یفهم من الجواب) فادع لی ثلث مرات کل ذلک یقول ثم التفت الیه فقال لو دعالک اسرافیل جبرئیل ومیکائیل وحملة العرش وانا فیهم ما تزوجت الا المراة التی کتبت لک (ابن منده وقال غریب + کر) انمبر ۱۵۸۲ تخریج اصنوقات [illegible] صلی اللہ علیه وسلم عن هذ الدعاء یدل علی ان [illegible] الدعاء مطلق النکاح لا المراة المعینة ولذا شرع الاستخارة التی یدعی فیها ان یقدر له الخیر فی ای مراة کان فافهم

حدیث ـ عن سلیم بن قیس العامری قال سأل ابن الکوا علیا عن السنة والبدعة وعن الجماعة والفرقة فقال یا ابن الکوا

حدیث المسئلة فانهما الجواب السنة والله سنة محمد والبدعة ما فارقها والجماعة والله مجامعة اهل الحق وان قلوا والفرقة مجامعة اهل الباطل وان كثروا (العسكری) نمبر ۱۶۴۳۶ ج ا ص ۹۶ قلت به اتضح تفسير السواد الاعظم انه ليس المراد به الكثير فی العدد

حدیث ـ عن ابی الطفیل قال كان علی یقول ان اولی الناس بالانبياء اعلمهم بما جاؤا به ثم یتلو هذه الآیه ان اولی الناس بابراهیم الذین اتبعوه وهذا النبی یعنی محمد والذین اتبعوه فلا تغتروا فانما اولی محمد من اطاع الله وعدو محمد من عصى الله وان قربت قرابته (الالكائی) نمبره۲۶۷۶ كنز ج ا ص ۹ قلت وبهذا انحل السوال عن تعظيم الروافض من السادات ـ

حدیث ـ عن ابی سعید قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول على المنبر ما بال رجال یقولون رحم رسول الله صلی الله علیه وسلم لا ینفع یوم القیمة والله ان رحمی لموصلة فی الدنیا والآخرة وانی ایها الناس فرط لكم یوم القیامة علی الحوض وان رجالا یقولون یا رسول الله انا فلان بن فلان فاقول اما النسب فقد عرفته ولكنكم احدثتم بعدی وارتددتم القهقری (ابن النجار) نمبر ۳۶۷۳ ج ا كنز ص ۸۱ قلت دل الحدیث علی الامر الوسط فی باب النسب

فائدة فقهیة ـ فی مذهب الامام مالك رحمه كتاب،

شرح الشیخ الدردیر علی مختصر الشیخ خلیل فی المذهب المالکی من
دار الکتب فی دیوبند للزوجة المفقود ان ترفع للقاضی والوالی ووالی
الماء وهو الساعی ای جابی الزکوة والا فلجماعة المسلمین فیوجل الحر
اربع سنین ان دامت نفقتها من ماله والا طلق علیه لعدم النفقة من
حین العجز عن خبره بالبحث عنه فی الاماکن التی یظن ذهابه الیها فی
[illegible] بان یرسل الحاکم [illegible] بکتاب لحاکم تلک الاماکن مشتمل
علی صفة الرجل وحرفته ونسبه لیفتش عنه فیها فتضرب له الاجل
الکائن بعد کشف الحاکم عن امره ولم یعلم خبره اعتدت عدة الوفاة
[illegible] حکم [illegible] دار الاسلام بود [illegible] درآں کتاب [illegible] است [illegible]
[illegible] حکم مرتا بلش یعنی زوجہ مفقود در دار الکفر [illegible] آرد [illegible] و [illegible]
[illegible] وزوجة مفقود [illegible] التمکن للتعمیر ان دامت نفقتها والا [illegible]
[illegible] التطلیق کما لو خشیا الزنا وهو التعمیر سبعون سنة من یوم ولد
[illegible] ۹۹ [illegible] سنة ۱۰۳۰ (نقل من الکتاب) فی ورق [illegible] للسادس عشر
من ربیع الاول ونقل من الورق ههنا فی الثلاثین من الشهر المذکور

فائدہ ۔ فی لقاء حسن علیا رض وروایة عنه من جریدة رسالت
(نمبر ۱ جلد ۱) فی جواب بعض الاسئلة ص ۹ [illegible] یونس بن عبید کہتے
ہیں کہ میں نے حسن بصری سے پوچھا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں حالانکہ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد مبارک نہیں

پایا جواب دیا انی احدث الحدیث عن علی وما ترکت اسم علی فی الاسناد

الکل لامحالة زمان اب تک جاری ہیں بواسطہ علی سید عالم صلی اللہ علیہ و
سلم سے روایت کرتا ہوں۔ مگر حضرت علی کا نام بلحاظ زمانہ حجاج ترک کر دیتا
ہوں۔ اور علامہ سندھی نخبہ کی شرح میں فرماتے ہیں قال جمہور العلماء
المرسل حجة مطلقا بناء علی الظاہر وحسن الظن به انه ما یروی
حدیثه الا عن الصحابی واذا حذفه لسبب من الاسباب کما اذا کان
یروی الحدیث عن جماعة من الصحابه او ما ذکر عن الحسن البصری
انه قال انما ارسل اذا سمعته من السبعین من الصحابه وکان عنده
یحذف اسم علی رضی اذا کان المقصود لخوف الفتنة انتہی۔ معلوم ہوا کہ امام
حسن بصری نے امیر المومنین رضی اللہ عنہ سے روایۃ کی ہے مگر حجاج کے خوف
سے جو اہل بیت نبوۃ کا دشمن تھا۔ آپ کا اسم گرامی ظاہر نہیں کیا۔ واللہ اعلم۔

فائدہ فقہیہ متعلقة بمسافة القصر۔

فی شرح منیة الکبیر وصحح صاحب الہدایة انه لا یعتبر التقدیر بالفراسخ
لکن قال المرغینانی وعامة المشائخ قدروها بالفراسخ فقیل احد
وعشرون فرسخا وقیل ثمانیة عشر وقیل خمسة عشر فرسخا اھ
والفراسخ ثلثة میل والمیل اربعة الاف ذراع وفی الحلبیة ثم اختلفوا
فقیل احد وعشرون وقیل ثمانیة عشر وقیل خمسة عشر والفتوی
علی الثانی لانه الاوسط وفی المجتبی فتوی ائمة خوارزم علی الثالث اھ
والذراع الشرعی سبع قبضات او ست قبضات من فتوی مولانا
عزیز الرحمن الدیوبندی المرقوم للثانی من محرم الحرام سنہ ۱۳۲[illegible]

فائدہ فقہیہ متعلقہ بالطلاق بالکتابۃ

از بندہ عزیز الرحمن عفی عنہ بملاحظہ حضرت مخدومی و مکرمی مولانا محمد اشرف علی صاحب دام فیضہم۔ عبارات کتب متعلقہ کتابت طلاق سے یہی ظاہر ثابت ہوتا ہے کہ حضور زوجہ فی المجلس کی صورت میں بھی طلاق مکتوب شرعی وکنایہ واقع ہو جاوے۔ اگر غرض ایقاع طلاق ہو نہ تجربہ خط وغیرہ نکاح میں چونکہ سماع شہود ایجاب وقبول زوجین کو شرط کیا گیا ہے لہٰذا بصورت امکان سماع مکتوب کو لغو کہا جاوے تو ممکن ہے اور طلاق میں اس کی حاجت نہیں شامی کتاب الاقرار میں طلاق کو بھی دیگر دیون وغیرہ کے اقرار کی مثل باللسان والبنان دونوں طرح مساوی قرار دیا ہے فانہ کما یکون باللسان یکون بالبنان در مختار۔ ظاہر ہے کہ اقرار بالدیون اگر بالبنان ہو اور کاتب مقر اقرار ہو کہ یہ تحریر میری ہے تو لزوم دین میں تامل نہ ہوگا۔ اگرچہ شامی نے مسائل شتی میں ایک عبارت اشباہ ونظائر سے یہ مفہوم ہونا ظاہر کیا ہے کہ غائب و حاضر میں کتابت کا اعتبار نہ ہو مگر ظاہر اس کا یہ ہے کہ شہود مجرد تحریر دیکھ کر پر شہادت نہیں دے سکتے۔ کیونکہ مجرد کتابت میں احتمال ہے کہ تجربہ خط وغیرہ کے لئے لکھا ہو۔ الغرض راجح و محقق یہ معلوم ہوتا ہے کہ حاضرہ فی المجلس کو بھی طلاق بالکتابۃ واقع ہوتی ہے اور بجانب احتیاط بھی یہی ہے۔ حضرت مولانا محمود حسن صاحب سلمہ و مولانا انور شاہ کی بھی یہی رائے ہے۔ فقط والسلام

راقم عزیز الرحمن عفی عنہ از دیوبند

۱۴ [illegible] ۱۳۳۰ھ بروز پنجشنبہ

وہ توجہ ہی نہیں کیا تو یہ کفر موجب خلود فی النار نہیں۔ اولاً تو یہ قول خلاف اعتقادیات کے ہے۔ اس واسطے اس کے واسطے دلیل قطعی کی ضرورت ہے جس میں خبر واحد تک داخل نہیں۔ پس صرف ایک تنہا شاہ ولی اللہ صاحب کی رائے جس کی کوئی دلیل قطعی انہوں نے خود بھی بیان نہیں کی اس بارہ میں کیونکر حجت ہو سکتی ہے۔ ثانیاً یہ قول جمہور علماء کے خلاف ہونے کی وجہ سے نادر۔ قول ہے۔ ثالثاً شاہ صاحب ہی کی دوسری جگہ کی عبارت اس کی نظیر پر نص ہے کہ مرتاب اور متردد بھی کافر ہے۔ اور کافر کا خلود نص قرآنی سے ثابت ہے وہ یہ واعلم ان اللہ تعالی اذا بعث رسولا وثبت رسالته بالمعجزة واحل علی لسانه بعض ما کان حراما عندهم واوجب بعض الناس الحجاب عنه وبقی فی نفسه میل الی حرمة ما او وجدنی فی نفسه من تحریمه فهذا علی وجهین ان کان الشک فی ثبوت هذه الشریعة فهو کافر بالنبی الخ حجۃ اللہ البالغہ ص ۶۲ مطبوعہ مذکور اس سے صاف ظاہر ہے کہ کفر معاند کے ساتھ مختص نہیں ہے بلکہ متردد بھی کافر ہے۔ رابعاً اس عبارت کا مدعی پر نص ہونا ممنوع ہے۔ ممکن ہے کہ عبارت کا مطلب یہ ہو کہ ان کو دعوت اس طرح پہونچی کہ جس سے حجت قائم نہیں ہو سکتی۔ مثلاً کسی شنائی غیر معتبر خبر پہونچی اور ایسی خبر پہونچی جس سے شبہ زائل نہیں ہو سکتا یعنی مخبرین غیر معتمد علیہم ہیں اسواسطے وہ ملکات خسیسہ میں مبتلا رہے بلکہ یہ مطلب اس لئے اقرب ہے کہ شاہ صاحب نے الحجۃ کا لفظ مطلق کہا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس خبر میں حجت کی

ردو در کمال ندارد ہرچند کامل نباشد و در صحبت وے عمر بے نتیجہ
گذشتہ۔ بعضے باشند کہ در ہنگام جوانی بقوت اشتغال روح حیوانی شوق
کنند و از استخراج کلمات توحید و وجد و سماع دہا بہرہ ئے محظوظ باشند و
بتہذیب اخلاق و تکمیل اوصاف مقید نشوند و در وقت پیری ہیچ از آں
حالت نماند۔ اگر کسے خواہد کہ در پیری آسودہ و با برکت باشد کہ در جوانی
بطاعت و عبادت و تقویٰ و ورع عادت کند و اصل ہمہ تحرز از عشق
صورت و حسن صوت و غیر از آں ست اگر تواں کرد و اگر بصورت عفاف
و کتمان در وجہ حاصل بود آں دیگر است۔ ۷ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۳ھ

مسئلہ فقہیہ منقول من خط مولانا محمد حکیم محمد ایوب رفیق داود
من له حاجة وله دفع دابة او نخلة الى من يقوم له وله جزء من
نمائه صح وهو رواية عن احمد فتاوى ابن تيميه كتاب
الاختيارات ج ۴ ص ۸۵ س ۱۴

فائدہ حدیثیہ فقہیہ متعلقۃ بحق الضیف۔

وجوباً و ندباً سوال ۔ کیا مہمان کی مہمانی حق واجب ہے
یا نہیں؟ جیسا کہ کلام کے ظاہر سے معلوم ہوتا ہے۔

الجواب ۔ فی المرقاۃ الجلد الرابع ص ۲۹۱ قال بعد کلام
طویل ما نصه قالوا وسنعه بأن الثلاثة ليست من الصدقة
فيحتمل انها واجبة لکھنا نسخت بوجوب الزکوٰۃ او جعلت کالا
للعناية والامداد وابما بعدها انتهى المراد ثم قال ...

الا فهما على انهاه من ... من الاحداث و مجمع قوله عليه السلام ... ثم جائزته يوم و ليلة و الضيافة ثلثة ايام ... و الجملة فقالت لا يكون الا مع الاعتياد و قوله فليكرم ضيفه في هذا الحديث ... يستعمل مثله في الواجب و ... الاحاديث بانها كانت في اول الاسلام اذ كانت المواساة واجبة و اختلف انها على الحاضر و البادي او على البادي فذهب الشافعي و من تبعه الى انها عليهما و قال مالك و ... انه انما تجب على اهل البوادي لان المسافر يجد في الحضر ... و ما يشتري في الاسواق اه قلت و ان ... الوجوب من قوله عليه السلام من كان يومن بالله واليوم الاخر الوارد في اكرام الضيف فقد ورد مثل هذا اللفظ في ما ليس بواجب بالاجماع كما ذكر في المرقاة (اخر الصفحة المذكورة) برواية الطبراني عن ابي امامة من كان يومن بالله واليوم الاخر فلا يلبس خفيه حتى ينفضهما اه ... ربيع ثاني سنه ۱۳۳۴ هجری

فائدہ حدیثیہ - عن طلحة بن عبيد الله بن كريز قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الايام يوم عرفة وافق يوم الجمعه وهو افضل من سبعين حجة في غير يوم جمعة الحديث اخرجه بطوله ... تيسير كتاب الفضائل ص ۲۶

فائدہ من فن القراءة - قال امام الشاطبي في الرموز

على الفقها اجمالا ه

جعلت ابا جاد ى كل قادى

دليلا على المنصوص اول وكا

فلت مفسر الرموز

ابجد هوز حطي كلمن نصع صقرست

تخذ ظغش خذ يا الرمز ماد سهل

وقلت مفصلا للرموز ه

الف نافع باے قالوں ورش جيم | دال را ابن كثیر ست اے فہیم
ہاے بزی زلے قنبل را بگو | حاے بو عمرو ست وطا دوری شنو
یاے سوسی ابن عامر كاف راست | لام از بہر ہشام اے مرد راست
ابن ذكوان میم و عاصم نون را | صاد شعبہ عین حفص اے ذی ہدا
فاے حمزہ ضاد باشد خلف را | قاف خلاد و كسائی راست را
سین از بہر ابو الحارث شنو | تاے دوری از كسائی باز گو
عاصم و حمزہ كسائی راست ثا | چون نباشد دیگرے را التقا
عاصم و حمزہ كسائی راست خا | سہ دگر را چونكہ باشد التقا
ابن عامر دال دگر ابن كثیر | دال سوم بو عمرو ہر سہ یا دگیر
عاصم و حمزہ كسائی راست ذال | ابن عامر گر شود ضم بجید ال
عاصم و حمزہ كسائی راست عین | با ابو عمرو آں امام اے نور عین
از پئے حمزہ كسائی ہست شین | ختم شد حرفے رموز اے مرد دین

صحبت از حمزه و کسائی شعبه باب — حمزه و حفص و کسائی را صحاب
ابن عامر نافع است ابو بهر تمم — یاد کن این اصطلاح ای خوش بهشت
نافع و ابو عمرو با ابن کثیر — بر سمائی این قرائت جائے گر
آن ابو عمرو است و آن ابن کثیر — حق تجوید است زیشان و لیف
شد ابو عمرو و دگر ابن کثیر — ابن عامر این نفر از فن جی
آن امام نافع و ابن کثیر — شد از ایشان جمله ی فیض

نافع عاصم کسائی حمزه را
گشت فتح باب حفص ابتدا

تمام شد

مسألة لا فقهية. في الاضحية العالمگيرية بعلامة ان يضع
ذبح صاحب الشاة على السكين يده مع يد القصاب حتى تعاونا
على الذبح قال الشيخ الامام رح يجب على كل واحد منهما التسمية
حتى لو ترك احدهما التسمية لا يجوز كذا في الظهيرية وايضا
فيها في كتاب الصيد ولو عجز عن مد قوسه بنفسه فاعانه
على مده مجوسي لا يحل اكله لاجتماع المحرم والمحلل فيه
كما لو اخذ مجوسي بيد المسلم فذبح والسكين في يد المسلم لا
يحل اكله كذا في فتاوى قاضي خان انتهى وكذا في خزانة
المفتين في الدر المختار اراد التضحية فوضع يده مع يد القصاب
في الذبح واعانه على الذبح سمى كل وجوبا فلو ترك احدهما او ظن

ن تسمية احدهما يكفی حرمت اھ فی فتاوی قاضی خان رجل
اراد ان يضحی فوضع صاحب الشاة يده مع يد القصاب فی الذبح
واعانه علی الذبح حتی صار ذابحا مع القصاب قال الشيخ الامام
يجب علی كل واحد منهما التسمية حتی لو ترك احدهما التسمية
لا يحل الذبيحة اھ فتاوی سعديه قلمی ص ۱۱۲

فائده فقهية - قال ابن حجر رح فی الصورة فاما لو كانت
ممتهنه او غير ممتهنه لكنها غيرت عن هيئتها اما بقطعها من
نصفها او بقطع راسها فلا امتناع ص ۳۲۹ (لعله من فتح الباری)
واستدل البعض به علی ان نصف الصورة جائز ولو كان فيها
الراس لكن روی الطحاوی بسنده عن ابی هريره رض . الصورة
الراس فكل شی ليس له راس فليس بصورة (معانی الآثار
ج ۲ ص ۳۶۶) وروی الشيخ علی المتقی رح فی كنز العمال عن
معجم الاسمعيلی برواية ابن عباس الصورة الراس فاذ
قطع الراس فلا صورة (ص ۳۰ ج ۸) وذكر الزبيدی فی شرح
احياء العلوم بسنده حدثنا احمد ابن الحجاج قال قلت
لابی عبد الله اليس الصورة اذا كان يد او رجل فقال
كل شئ له راس فهو صورة (اتحاف السادة ص ۵۹ ج ۷)
قال الخطابی المراد من الصورة التی فيها الروح ما لم يقطع
راسه او لم يمتهن (عمدة القاری ج ۱۰ ص ۳۰۷) وفی بذل الشع

الصنائع وان لم تکن مقطوعة الرؤس فتکره الصلوة فیه (ج ا ص ۱۱۵) وقال ابن حجر فی فتح الباری ونقل الرافعی عن الجمهور ان الصورة اذا قطع راسها ارتفع المانع (ص ۳۲۶ ج ۱۰) از رسالہ قاسم بابت صفر سنة ۱۳۳۹ ومع هذه التصریحات لا یحتج بالعبارة الاولی المحتملة للنصف الاعلی والنصف الاسفل فمافیه الوجه یحرم صنعه ووضعه۔

فائدة اصولية - فسر البعض السواد الاعظم بالجمهور لکن المراد بالجمهور جمهور خیر القرون لکون الخیر غالبا فیهم فاذا کان الاکثر منهم علی امر کان خیرا بخلاف ما بعدهم لکون الشر غالبا فیهم فلا حجة فی کون اکثرهم علی امر کما هو زعم العوام۔

فائدة اصولیه - کلما اشار اهل الحق اهل البدعة بترک ما التزموا احیانا لکیلا یوهم الدوام علی الفعل الملزوم والوجوب عارضهم بعضهم بفعلهم احیانا کیلا یوهم الدوام علی الترک الحرمة وهذا قیاس مع الفارق لانه لو سلم لزم تکلیف ما لا یطاق لان الافعال المتروکة لا یحصیها عدد لو وجب فعلها لا یقدر علیه احد فتامل۔

فائدة للاحتجاج علی الشیعة - فی من لا یحضره الفقیه باب النوادر عن علی امیر المومنین من جدد قبرا او مثل مثالا فقد خرج عن الاسلام من رسالة النجم دور

جدید نمبر ۳ ج ۳ ص ۱۲ ۔ ۲۰ صفر ۱۳۴۴ھ م دسمبر ۱۹۲۵ء

فائدة سياسة من العقد الفريد۔ (ما يعجب به السلطان) قال المامون الملوك تتحمل كل شيء الا ثلثة اشياء القدح فى الملك وافشاء السر والتعرض للحرم وفيه (اختيار السلطان لاهل عمله) قال عدى بن ارطاة لاياس بن معاوية دلنى على قوم من القراء اولهم فقال له القراء ضربان ضرب يعلمون للاخرة لا يعلمون لك وضرب يعلمون للدنيا فما ظنك بهم اذا امكنتهم منها ولكن عليك باهل البيوتات الذين يستحيون لاحسابهم فولهم (وقال) ابوبكر الصديق رض خالد بن الوليد رض فر من الشرف يتبعك الشرف واحرص على الموت توهب لك الحيوة (وقال عمر بن الخطاب رض) لا يصلح لهذا الامر الا اللين من غير ضعف القوى من غير عنف (وكتب) ارسطاطاليس الى الاسكندر اعلم ان الرعية اذا قدرت ان تقول قدرت ان تفعل فاجتهد ان لا تقول تسلم ان تفعل (وقال ابرويز لابنه شيرويه) لا توسعن على جندك سعة يستغنون بها عنك ولا تضيقن عليهم ضيقا يضجون به منك ولكن اعطهم عطاء قصدا وامنعهم منعا جميلا وابسط لهم فى الرجاء ولا تبسط لهم فى العطاء۔

ما یاخذ به السلطان من اخر مدو العز هر

(وقالوا) لا یکون الذم من الرعیة لراعیها الا لاحدی
ثلث کریم قصر به عن قدره فاحتمل لذلک ضغنا او لئیم
بلغ به ما یستحق فاورثه ذلک بطرا او رجل منع حظه من
الانصاف فشکا تفریطا (ولما ولی) عمر بن الخطاب عتبة
بن ابی سفیان الطائف وصدقاتها ثم عزله تلقاه فی بعض
الطریق فوجد معه ثلاثین الفا فقال انی لک هذا قال
والله ما هو لک ولا للمسلمین ولکنه مال خرجت به لضیعة
اشتریها فقال عمر عاملنا وجدنا معه مالا ما سبیله الا
بیت المال ورفعه فلما ولی عثمان قال لابی سفیان هل لک
فی هذا المال فانی لم ار لاخذ ابن الخطاب فیه وجها قال
والله ان بنا الیه لحاجة ولکن لا ترد فعل من قبلک فیرد
علیک من بعدک.

فائدة لا حد یثبه -حدیث- روی الدیلمی فی مسند
الفردوس عن ابن عباس رض یقول الله وعزتی وجلالی
لولاک لما خلقت الدنیا ولولاک لما خلقت الجنة واورده
فی المواهب معزیا الی ابن طغریک بلفظ لولاه ما خلقتک
خطابا لادم علیه السلام ولا خلقت سماء ولا ارضا ثم قال
ویشهد لهذا ما رواه الحاکم فی صحیحه عن عمر رضی الله

تعالیٰ عنہ ان آدم رای اسم محمد مکتوب علی العرش و
ان اللہ قال لآدم لولا محمد لما خلقتک قال الزرقانی روی
ابو الشیخ والحاکم عن ابن عباس رض اوحی اللہ الی عیسیٰ آمن
بمحمد ومر امتک ان یومنوا بہ فلولا محمد ما خلقت آدم ولا الجنۃ
ولا النار الحدیث واقرہ السبکی فی شفاء الاسقام والبلقینی
فی فتاواہ ومثلہ لا یقال رأیا وعند الدیلمی عن ابن عباس رض
دفعہ اتانی جبریل فقال ان اللہ یقول لولاک ما خلقت
الجنۃ ولولاک ما خلقت النار الخ ھذا کلہ ما قال العلامۃ
محمد مراد المکی معرب المکتوبات حاشیۃ مکتوبات مجددیہ
حصہ دوم دفتر اول صفحہ ۱۲ - ۱۵ رمضان سنہ ۱۳۴۲ھ

حدیث - من کثر سواد قوم فھو منھم - علامہ محمد مراد گفتہ
روایت کرد ایں حدیث را ابو یعلیٰ از حضرت عبد اللہ بن مسعود رض مرفوعا
بزیادت ومن رضی عمل قوم کان شریک من عمل بہ الحدیث ص ۲۱
حاشیہ کتاب بالا - ۱۵ رمضان سنہ ۱۳۴۲ھ

تحقیق فقہی مہم - فی الدر ولا غیر الالثغ بہ ای بالالثغ
علی الاصح کما فی البحر وغیرہ الحلبی وابن الشحنہ انہ بعد بذل
جھدہ دائما حتما کالامی فلا یؤم الا مثلہ الی ان قال ھذا
ھو الصحیح المختار فی حکم الالثغ وکذا من لا یقدر علی التلفظ بحرف
من الحروف اھ (ص ۱۰۸ و ۱۰۹ ج ۱ مع الشامی) وفی رد المختار

تحت قوله علی الاصح ای خلافا کما فی الخلاصة عن الفضلی من انها جائزة لان ما یقوله صار لغة ومثله فی التاتارخانیة و فی الظهیریة وامامة الالثغ لغیرہ تجوز وقیل لا وتحوہ فی الخانیة عن الفضلی وظاهرہ اعتمادهم الصحة وکذا اعتمدها صاحب الحلیة قال لما اطلقه غیر واحد من المشائخ من انه ینبغی له ان یؤم غیرہ ولما فی خزانة الاکمل وتکرہ امامة الفافاء و لکن الاحوط عدم الصحة اھ (ص ۴۰۸ ج ۱) ان عبارات سے امور ذیل مستفاد ہوئے (۱) الثغ کی امامت کے جواز میں اختلاف ہے بعض نے اس کی امامت کو سب کے حق میں جائز رکھا ہے (۲) الثغ صرف وہی نہیں جس میں صحیح پڑھنے کی قابلیت ہی نہ ہو کیونکہ حلبی وابن شحنہ نے اُس پر بذل جہد واجب کیا ہے اور وجوب جہد فرع ہے، قدرت کی۔ پس الثغ سے مراد وہ الثغ ہے جو اس وقت حالت موجودہ میں صحیح پڑھنے پر قادر نہیں (۳) جو شخص الثغ نہ ہو لیکن اُسوقت کسی حرف کے صحیح تلفظ پر قادر نہ ہو۔ وہ بھی بحکم الثغ ہے۔ پس ہر چند کہ صحیح مختار قول یہ ہے کہ الثغ کی امامت غیر الثغ کے لئے درست نہیں اور اس کا مقتضایہ ہے کہ صحیح خواں کی اقتدار ایسے شخص کے پیچھے جائز نہ ہو جو حروف کو صحیح ادا نہیں کرتا۔ مگر اس وقت ضرورت کی وجہ سے امام فضلی کے قول پر فتوی دینے کو جی چاہتا ہے۔ خصوصًا حرف ضاد کے مسئلہ میں۔ کیونکہ عام طور پر قرار تک اس کو غلط پڑھتے ہیں۔ لہذا قاری کی اقتدار غیر قاری کے پیچھے صحیح ہے البتہ ایسے شخص کے پیچھے

صحیح نہیں جو بحالت موجودہ تصحیح حروف پر قادر ہے مگر غفلت یا بے توجہی یا رعایت عوام کی وجہ سے کسی حرف کو مثلاً ضاد کو اصلی مخرج سے نہیں نکالتا۔ کیونکہ وہ بحکم الثغ نہیں بلکہ عمداً غلط پڑھنے والا ہے۔ واللہ اعلم ظفر احمد ۹ رجب ۱۳۴۳ھ

نکتہ فقہیہ - فرق بین الصدقة الواجبة والتصدق الواجب فلا یعطی احدھما حکم الاخر فلا یلزم ان من لا یکون مصرف الاول لا یکون مصرف الثانی کاللقطة یجوز صرفھا الی بنی ھاشم مع عدم کونھم مصرف الصدقة الواجبة یکم رجب سنہ ۱۳۴۳ ہجری۔

فائدہ فقہیہ یتعلق بکفارة الغیبة - بعض فقہاء نے فرمایا ہے کہ غیبت کی خبر اگر مغتاب کو نہ پہونچے تو استغفار و توبہ کافی ہے مغتاب سے معاف کرانے کی ضرورت نہیں۔ اس پر شبہہ ہوتا ہے کہ غیبت کے حق العباد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مغتاب کی اس سے بے آبروئی ہوئی تو یہ وجہ خبر پہونچنے کے قبل بھی متحقق ہوگئی پھر استغفار کیسے کافی ہوگا۔

جواب - جسکو اصول شرعیہ سے میں سمجھا ہوں یہ ہے کہ اصل وجہ حق العبد ہونے کی یہ ہے کہ مغتاب کو ایذا ہوئی اور وہ موقوف ہے خبر پہونچنے پر۔ باقی بے آبروئی ہونا یہ معصیت ضرور ہے لیکن اس کا تدارک معاف کرانے پر موقوف نہیں بلکہ جن جن کے سامنے غیبت کی ہے اُن کے روبرو اپنی تکذیب کرنا کافی ہے۔ اور یہ تکذیب بھی استغفار و توبہ کا جزو ہے۔

لان التوبة بحسب المعصية السر بالسر والعلانية بالعلانية
اور جس صورت میں استحلال ضروری ہے. اگر ممکن نہ ہو مغتاب کے لئے
استغفار تدارک ہے۔ اور حدیث کفارہ کا محمل یہی تعذر ہے ۲۰ رجب ۴۳ھ

فائدہ کلامیہ تتعلق بختم النبوۃ - قال شیخ الاکبر

فی الباب الحادی والعشرین من الفتوحات من قال ان الله
تعالیٰ امرہ بشئ فلیس ذلک بصحیح انما ذالک تلبیس لان الامر
من قسم الکلام وصفتہ وذلک مسدود دون الناس (الیواقیت
والجواھر ج ۲ صـ ۳۴) فما بقی للاولیاء الیوم بعد ارتفاع النبوۃ
الا التعریفات وانسدت ابواب الاوامر الالھیۃ والنواھی
فمن ادعاھا بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم فھو مدع شریعۃ
اوحی بھا الیہ سواء وافق بھا شرعنا او خالف (فتوحات
مکیہ ج ۳ صـ ۵۱) فان کان مکلفا ضربنا عنقہ والا ضربنا عنہ
صفحا ج ۲ صـ ۳۴.

وفی العبقات - فالاتصاف بکمالات النبوۃ لا یستلزم

الاتصاف بالنبوۃ اھ - ۳ رجب سنہ ۴۳ھ

فائدہ ریاضیہ متعلقہ اوقات وتفاوت مقامات از دھلی -

سہارنپور - ہانسی - حصار - سردھنہ
کرنال - کاندھلہ - منگلور - رڑکی - گلاوٹھی - جھنجانہ - مظفرنگر - بلندشہر
کے اوقات دہلی سے ایک منٹ پہلے اور میرٹھ دو منٹ پہلے اور علیگڈھ پانچ

منٹ اور متھرا اور آگرہ چھ منٹ پہلے اور اٹاوہ سات منٹ پہلے اور
بریلی آٹھ منٹ پہلے اور مراد آباد ایک منٹ بعد۔ اور انبالہ اور رامپور
تین منٹ بعد ہیں۔ از جنتری مرتبہ قاری محمد ابراہیم دہلوی از نقشہ مولانا
سید احمد صاحب دہلوی رح بشرح تقدیم مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رح۔

۴ رجب ۱۳۴۳ سنہ ہجری۔

فائدہ فقہیۃ فی تحقیق حکم الخضاب الاسود۔

استدل المجوزون بفعل الحسین بن علی رض اللہ عنہ رواہ البخاری
فی باب مناقب الحسن والحسین عن انس بن مالک قال اتی
عبید اللہ بن زیاد براس الحسین فجعل فی طشت فجعل ینکت
وقال فی حسنہ شیئا فقال انس کان اشبھھم برسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وکان (الحسین رض) مخضوبا بالوسمۃ اھ
والجواب۔ عند المانعین بما فی الحاشیۃ وھذہ عبادتھا
ظاھرہ وان کان معارضہ لقولہ علیہ السلام جنبوہ السواد
لکن المعنی کان مخضوبا بالوسمۃ الخالصۃ والخضب بھا وحدھا
لا یسود الشعر فاندفع التعارض بینھما لان المنھی عنہ ھو
السواد البحت او کون السواد غالبا علی الحناء لا بالعکس ومنشا
الشریعۃ بنھیہ ان لا یلتبس الشیب بالشباب والشیخ بالشاب
علی ان الحسین کان غازیا شہید اذا الخضاب بالسواد جائز فی
الجہاد ۱۲ ج ا ص ۵۳۰ والمحشی وان کان غیر معلوم لکنہ لا یضر

لان حقیقة الجواب المنع وھو مطالبة الدلیل ولکل واحد حق المطالبة (۹ رجب سنہ ۴۳ھ) ثم اداانی حبی المولوی محمد اسحٰق الحدیث فی البخاری ھکذا حدثنی انس بن مالک قال قدم النبی صلے اللہ علیہ وسلم المدینة فکان اسن اصحابه ابوبکر فغلفھا بالحناء والکتم حتی قنالونھا ص ۵۵۸ ج ۱ باب ھجرة النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابه الی المدینة ـ

رسالہ فی ماجاء فی المھدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و اٰلہ وصحبہ اجمعین ـ **امابعد** ـ میگوید فقیر حقیر علی ابن حسام الدین کہ مشہور است درمیان مردمان بمتقی ایں چند علامتے است ـ ستعلق بصفت از آں امام محمد مہدی صاحب الزمان درچہار فصل بیان کردہ میشود از احادیث برائے فائدہ بتدیان ـ

فصل درحلیہ ونسب او ـ یکے آنست کہ سادات حسینی باشد و نام او و نام پدر او موافق و متفق حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم باشد یعنی محمد بن عبداللہ و تولد او در مدینہ مشرفہ باشد و ظہور او در مکہ معظمہ

شود وہجرت او سوئے بیت المقدس وہمانجا بمرگ خود بمیرد و در کتف او
علامتے باشد چنانچہ در کتف حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بود۔
و روئے ہمچوں ستارہ درخشندہ باشد و پیشانی او کشادہ باشد و بینی او
دراز و باریک باشد و میان بینی بلندی نماید و کمان ابرو و باوراز ی ابرو
باشد۔ و درمیان دندان ہائے او فرقے باشد یعنی سخت متصل نباشد
و رنگ او رنگ عرباں یعنی گندم گوں و چشم او چشم بنی اسرائیل باشد یعنی
طویل و عریض و بر خسارۂ راست او خال سیاہ باشد و ہمچناں بر کتف دست
راست نیز باشد و لکنت در زبان او باشد کہ در وقت دربستگی سخن
دست راست بر زانوئے چپ زند آنگاہ سخن تواند گفت و درمیان ہر دو
زانوئے او کشادگی و بُعدے باشد و انبوہ ریش باشد و در چشمہائے
او سرمہ رنگ خلقی باشد و وقت ظہور او چہل سال باشد۔

فصل دوم در بیان کراماتے کہ مخصوص بذات او باشد

یکے آنست کہ چوں از وے علامتے بر صدق دعوی بطلبند اشارہ بر پرندہ
کند۔ پرندہ بیاید و بر دست راست وے بنشیند۔ و چوں شاخے خشک
در زمین بنشاند فی الحال سبز و برگ دار گردد۔ و ہر قلعہ و حصارے کہ فتح
کردن خواہد ہمیں کہ تکبیر گوید دیوار ہا بخودی خود بیفتد و بر سر او ابرے
باشد کہ در آں فرشتہ ندا کند کہ ایں مہدی آخر الزمان است او را بیعت
کنید۔ و در روایتے آں آواز از مشرق تا مغرب شنیدہ شود۔ چنانکہ ہر کہ
در خواب باشد بیدار شود و بر سر لشکر او حضرت جبرائیل علیہ السلام باشد

دپس لشکر او حضرت میکائیل و سه ہزار فرشته برائے مدد او متلا ز
باشند و در زمان او گوسفندان با گرگان بچرند و کودکان با مار و کژ د
بازی خواہند کرد و زمین تمام دفینہائے خود مثل ستونہائے زر و نقر
بیرون اندازد و در زمین برکت پیدا آید که یکے مد ہفتصد مد بر دید و دا
مردماں چناں غنی کنند که فقیر نباشد تا زکوة قبول کند۔

فصل سوم در نشانہائے که پیش از ظہور او در عالم پیدا

یکے آنکه سید بے گناه ہاشمی میان حجر اسود و مقام ابراہیم کشته شود و پی
از ظہور او امیرے باشد که نام آں سفیان باشد از اولاد ابوسفیان ا
حارث برائے طلب مہدی لشکرے عظیم بفرستد۔ چوں در محلے بہد که
آں محل بیدا است درمیان مکه و مدینه۔ تمام لشکر او در زمین فرو رو
و دو کس سلامت مانند۔ یکے خبر برائے سفیان برود دوم خبر خوش
برائے مہدی آخر الزماں در مکه آرد۔ و بعد ازاں مردمان بیعت کنن
مہدی از مکه برائے جنگ سفیان بیروں آید۔ آخر سفیان را ذبح کند۔
آنکه دیہے که نام آں دیه حرسفیان باشد بجانب شہرے که نام آں شہر غو
باشد آں بتمام در زمین فرو رود۔ دیگر آنکه در ماه رمضان در شب او
کسوف ماه باشد و در پانزدہم خسوف آفتاب شود بر خلاف قاعده نجوم
و بروایتے دو بار کسوف قمر باشد در یک ماه۔ دیگر آنکه فتنه در مدینه و ا
شود در مقامیکه نام آں احجار زیت است عرق خون گردد و خلق از مدین
بیروں روند مقدار دو فرسنگ بعد ازاں مہدی بیروں آید و دیگر آنکه باد

بادشاہ مصر باہم جنگ کنند کہ اہل شام چند قبیلہا اہل مصر را اسیر گیرند دیگر
جانب مشرق مردے پیدا شود کہ ہمراہ او بیرقہائے سیاہ باشد
ے عظیم برائے اعانت مہدی دیگر آنکہ اہل تبریز طرف شام برائے مدد
دیگر آنکہ پیش از مہدی مردمان بر فرزند امیر المومنین علی رضی اللہ
شود و او را بیعت کنند کہ آں فرزند لائق بیعت نہ باشد پس
شود یا بمیرد دیگر آنکہ تاریکی در عالم پیدا شود و بعد از آں مہدی
کند۔

فصل چہارم در چیزہائیکہ واقع شود از اول خروج مہدی تا مرگ

آنست کہ از مکہ مشرفہ خروج کنند در ماہ محرم در روز عاشورا گذشتہ شب
دہم بعد از نماز عشا بعد از تاریخ سنہ ایک ہزار و دو بست تمام
روہ پنہاں در اثر دارد شدہ است و سی صد و سیزدہ اشراف قوم
بعد از اہل بدر او را بیعت کنند در میان رکن و مقام ابراہیم علیہ السلام
با مہدی بیرقی باشد کہ آں بیرق حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم
بود و آں بیرق از صوف سیاہ چہار گوشہ بود کہ ہر گز بعد از وفات آں
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم او را برپا نہ کردہ بود تا زمان مہدی
بعد از آں مہدی او را برپا کنند و بر آں رایہ بر طریق علم نوشتہ باشد کہ
البیعۃ للہ یعنی بیعت برائے خدا ئیست و صاحب بیرق مہدی شخصے باشد
کہ نام او شعیب بن صالح التیمی باشد کہ اندک ریش باشد و با مہدی
پیراہن و تیغ حضرت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم باشد۔ پس چوں نماز عشا گذارد

باشد بر سر منبر سوار شود و خطبہ دراز بخواند و خلق را دعوت سوئے طاعت خدائے تعالیٰ و رسول خدائے تعالیٰ کند و ناصراں و یاری دہان مہدی بیشتر از از اہل کوفہ و اہل یمن و ابدال شام باشند و تمام دنیا را مالک شوند۔ چنانچہ ذی القرنین و حضرت سلیمان علیہ السلام مالک شدہ و تمام عرب و عجم و مسلمانان طاعت او کنند بے جنگ و علامت شناختن لشکریان او چوں با دشمن یکجا خلط شوند لفظ اَمِتْ اَمِتْ باشد کہ از زبان مردماں مہدی بر آید چوں ایں لفظ ہر کہ بگوید معلوم شود کہ او از لشکریان مہدیست و مدت سلطنت او ہفت سال باشد و بروایتے مشہور چہل سال و عالم را بعدل خویش پر کند و خزینہا کہ در زیر کعبہ مدفون است در زمان مہدی بیروں آید و مال را برابر قسمت کنند و غنی و فقیر را یکساں بدہد و لشکرے جانب ہند فرستد و گنجہائے ہند را با رائش بیت المقدس صرف کند و ملوکان ہند را در گردن ایشاں طوقہا نہادہ پیش او بیارند و بسیارے از شہرہا و قلعہ ہا در زمان او فتح شود۔ خصوصاً آں سہ شہر یکے قسطنطنیہ دوم رومیہ سوم قاطعہ۔ پس چوں برائے فتح قسطنطنیہ بر کنارہ راہ دریا برسد بیرق خود در زمین فرو کند تا وضو کند برائے نماز فجر و چوں فارغ شود در دریا رواں شود۔ آب از او دور دور شود و ایشاں بدنبال آب بروند تا بکنارہ دیگر برسد بیند کہ تمام آب دریا خشک شدہ باشد۔ لشکر خود را آواز کند ہمہ لشکر در زمین خشک بگذرد۔ چنانچہ بنی اسرائیل در زمان موسیٰ علیہ السلام در دریا گذشتہ۔ بعد از آں مقابل قسطنطنیہ شود و تکبیر بگوید

کہ دیوارہائے قلعہ بخودی خود بیفتد و ایں شہر فتح کنند۔ پس جانب شہر رومیہ کہ دو صد بازار است و در ہر بازار ہزار دکان است او را تکبیر بگویند آں ہم فتح شود و دریں شہر از درایں[۱] بیت المقدس و تابوت کہ درو سکینہ بود چنانچہ در قرآن مجید وارد است ان یاتیکم التابوت فیہ سکینۃ من ربکم و بقیۃ مما ترک آل موسی و آل ہارون تحملہ الملائکۃ۔ ایں تابوت و مائدہ بنی اسرائیل و پارچہ ہائے لوح توریت و حلیہ سیدنا آدمؑ و عصا موسیٰؑ و منبر سلیمان علیہ السلام در اینجا است و نیز درآں تابوت باقی ازاں چیز نیست کہ گذاشتہ است آنرا آل موسیٰؑ و آل ہارون یعنی نفس موسیٰؑ و نفس ہارونؑ۔ چنانچہ ان اللہ اصطفٰی آدم و نوحا و آل ابراھیم و آل عمران علی العالمین ای انفسہما و در حدیث آمدہ من مزامیر آل داؤد و نفس داؤد است و انچہ از موسیٰؑ و ہارونؑ درآں تابوت ماندہ بود نعلین موسیٰؑ بود و عمامہ ہارون و پارہ ترنجبین و ریزہ الواح و ایں تابوت را عمالقہ از بنی اسرائیل گرفتہ در ولایت خود بردہ بودند و در ہر موضعے کہ آں تابوت را می داشتند آفتے برسیدے۔ آخر الامر آنرا در حوالی نہادہ مخفی کردند۔ حق سبحانہ تعالیٰ امر کردہ بود ملائکہ را تا ملائکہ آں را برداشتند و نزد شمویل آوردند و منّ کہ بر بنی اسرائیل نازل شدہ بود سفید تر از شیر و شیریں تر از شہد و ایں چیز ہا ہمہ از شہر رومیہ بدر کنند[؟] چوں یہود آں تابوت

---

[۱] ہکذا فی الاصل ولم نفہم واللہ اعلم ۱۲

به بینند همه اسلام آرند مگر اندکے۔ بعد ازاں بطرف شہر قاطعه که برکناره
دریائے سبز که گرد بگرد دنیا است متوجه شوند۔ طول او ہزار میل وعرض او
پانصد میل و مراد از اسی صد و شصت دروازه است که از ہر دروازه
ہزار مرد جنگی بیروں آیند۔ آں شہر نیز بجہار تکبیر فتح کند۔ بعد ازاں به
بیت المقدس روانه شوند و قرار گیرند که ناگاه خبر آید که دجال بیروں آمده
و متوجه بیت المقدس شود و مسلمانان را گرد کند و قحطے سخت شود و مسلمانان
باز کمانہا و زہہائے خود بگیرند و زه کمان را بخورند و تسبیح و تہلیل و تکبیر زنده
مانند و ہمدریں حالت باشد که حضرت عیسیٰ علیه السلام فرود آیند وقت
صبح روز جمعه چوں مہدی صاحب الزماں ایشاں را بشناشد بگوید که پیش
شود امامت بکن۔ حضرت عیسے صلوات الله گوید ایں نماز برائے تو اقامت
کرده شده تو بکن پس دنبال حضرت عیسیٰ علیه السلام آں نماز را بگذارد و باقی نماز را
مہدی دنبال عیسیٰ علیه السلام بگذارد۔

المقصود چوں از نماز فارغ شود حضرت عیسیٰ علیه السلام با
فرماید که دروازه شہر باز کنید و نظر دجال بر عیسے علیه السلام افتد بگدازد
چنانچه نمک در آب گداز اند۔ پس عیسیٰ علیه السلام بر دود او باز خمی کنند و او
را و لشکر او را و سرداران لشکریان او را ہلاک گردانند۔ بعد از عیسیٰ علیه
السلام تا سی سال و بروایتے چہل سال پادشاہی بکند۔ ہمچوں پادشاہی امام
مہدی و حضرت مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم۔ بعد ازاں یاجوج و ماجوج پیدا
شوند۔ لشکرے بیحد از فرزند آدم صلوات الله علیه وسلامه باشند۔

کوچک ایشان یک غبر باشد و بزرگ ایشان سہ غبر باشند و حضرت عیسے م
تمام مسلمانان را بر کوہ طور حصر کنند با شدت تمام۔ پس حق سبحانہ تعالیٰ
جملہ مسلمانان را از شر ایشان خلاص کند بدعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔
و بدعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایشان ہلاک شوند و تفصیل این قصہ ہا
در محل خود گفتہ شدہ۔ بعد ازان دابۃ الارض پیدا شود۔ بعد از آن آفتاب
از مغرب طلوع کند۔ بعد ازان در توبہ بستہ شود و قرآن برداشتہ شود و
کعبہ را اہل حبش ویران کنند۔ بعد از آن قیامت قائم شود و العلم
عند اللہ تمت الحمد للہ و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ فقط۔ ۱۲۔

ضمیمہ رسالہ مذکورہ - و بظہور المہدیؑ علامات
کثیرۃ مذکورۃ فی ھذہ العبادات منقولۃ عن البرہان۔

حدیث - یخرج المہدی و علی راسہ عمامۃ فیہا منادی
ینادی ھذا المہدی خلیفۃ اللہ فاتبعوہ رواہ ابونعیم روی
عن علی رض اذا نادی مناد من السماء ان الحق فی آل محمد فعند
ذلک یظہر المہدی علی افواہ الناس ویشربون حبہ ولا یکون
لہم ذکر غیرہ ۱۲ ابونعیم۔ عن عمار بن یاسر اذا قتل النفس
الزکیۃ و اخوہ بمکۃ صیعۃ نادی منادی من السماء ان امیرکم
المہدی الذی یملأ الارض قسطا و عدلا قال فی عقد الدرر و
ھذا النداء یعم اہل الارض و یسمع اہل کل لغۃ بلغتہم ۱۲

من ابی جعفر رض قال ینادی منادی من السماء ان الحق فی آل محمد
وینادی مناد من الارض ان الحق فی آل عیسی او قال العباس
فشک فیه وانما الصوت الاسفل صوت الشیطان والصوت
الاعلی کلمة الله العلیا ۱۲ - وعن محمد بن علی رض قال اذا کان
الصوت فی شهر الرمضان فی لیلة جمعة فاسمعوا واطیعوا وفی
آخر النهار صوت اللعین ابلیس ۱۲ -

حدیث المهدی رجل اجلی الجبهة اقنی الانف ۱۲ - و
ذکر صلی الله علیه وسلم ثقل فی لسانه ۱۲ عن علی رض المهدی
مولده بالمدینة من اهل بیت النبی صلی الله علیه وسلم
واسمه اسم نبی ومهاجرته بیت المقدس کث اللحیة اکحل
العینین براق الثنایا فی وجهه خال وفی کتفیه علامة النبی
صلی الله علیه وسلم یخرج برایة النبی صلی الله علیه وسلم
من مرط مخملة سوداء مربعة فیها حجر لم تنشر منذ توفی
صلی الله علیه وسلم تنشر حتی یخرج المهدی یمده الله
بثلاثة آلاف من الملائکة یضربون وجوه خالفه وادبارهم
یبعث وهو ما بین الثلاثین الی الاربعین ۱۲ عن حسین
بن علی رضی الله عنه اذا رأیتم علامة من السماء نار عظیمة
من قبل المشرق تطلع لیلا فعندها فرج الناس وهی قدام
المهدی ۱۲ عن شریک قال بلغنی قبل خروج المهدی ینکسف القمر

فی شہر رمضان موتیت ۱۲ عن حسین بن علی قال للمهدی خمس علامات السفیانی والیمانی والصیحة من السماء والخسف بالبیداء و قتل النفس الزکیة ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

این ترجمہ عبارت ست کہ نقل کردہ شدہ اند از کتاب برہان فی علامات مہدی آخر الزمان این حدیث روایت کردہ شدہ از ابونعیم کہ خروج کند مہدی علیہ السلام و بر سر او ابر سایہ فگن باشد دراں ابر منادی ندا کند این است مہدی خلیفہ خدا پس تابعداری بکنید اورا ۱۲- مرویست از علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہرگاہ ندا کند منادی از آسمان کہ تحقیق حق در آل محمد است۔ پس در آں وقت ظہور کند مہدی علیہ السلام بر زبانہائے مردمان (یعنی ذکر مہدی بر زبان خلق جاری شود) و نوش کنند جام الفت او و نباشد اوشاں را ذکر غیر مہدی علیہ السلام (یعنی محبت امام مہدی علیہ السلام در دل شاں پیدا شود از غلبہ محبت او ہر دم ذکر او کنند)

روایت است از عمار یاسر ہرگاہ قتل کردہ شود نفس زکیہ (یعنی نفس بے گناہ و پاک) و برادر او در مکہ مکرمہ از روئے سازش آواز دہند از آسمان آواز دہد ہر تحقیق امیر شما یعنی امام چو خلیفہ مہدی ست آنکہ پُر کند زمین را از روئے زینت و از روئے علم (گفت در عقد الدرر نام کتاب است) کہ این ندا عام باشد اہل زمین را و بشنود ہر اہل زبان در زبان خود ۱۲۔

روایت است از ابوجعفر رض گفت آواز دہندہ آواز دہد از آسمان (یعنی سروش غیبی) کہ تحقیق حق در آل محمد است (یعنی حق خلافت) و آواز دہندہ از زمین آواز دہد کہ تحقیق (یعنی حق خلافت) در آل عیسی است مراد از آل مدعیان مذہب عیسوی ست چراکہ عیسیٰ علیہ السلام نکاح نہ کردہ است آل و اولاد از کجا باشد) یا گفت عباس پس شک کرد دراں راوی و جز این نیست کہ آواز از زیریں آواز شیطان است علیہ اللعنۃ و آواز بالا کلمہ خدا است بلند (یعنی حکم خدا است) روایت است از محمد بن علی گفت ہرگاہ کہ باشد آواز در ماہ رمضان در شب جمعہ پس بشنوید واطاعت کنید و در آخر روز آواز لعین ابلیس است ۱۲۔

حدیث۔ است مہدی مردے باشد روشن پیشانی بلند بینی ۱۲ و ذکر کرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم لکنت در زبان او ۱۲۔

روایت۔ است از علی رض جائے پیدائش مہدی در مدینہ منورہ باشد از اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم و اسم او اسم نبی باشد (یعنی نام پاک مہدی علیہ السلام محمد باشد کہ نام پیغمبر ما است) و جائے ہجرت او بیت المقدس باشد انبوہ ریش باشد سرگیں چشم باشد دندان روشن باشد۔ بر چہرۂ مبارک او خال باشد و درمیان ہر دو شانہائے او علامت مثل علامت نبی صلی اللہ علیہ وسلم باشد۔ خروج کند با نشان نبی صلی اللہ علیہ وسلم آن نشان از پشمینۂ کہنہ سیاہ چہار گوشہ باشد. دراں کندہ باشد و کشادہ نہ شدہ است آں نشان از بعد وفات نبی صلی اللہ علیہ

وسلم و نکشاید او را کسے غیر مہدی علیہ السلام مدد کند او را خداوند تعالیٰ باسہ ہزار فرشتگان بکشد ہر کہ موگروانی و مخالفت او کند مبعوث شود۔ ودر آنجا لیکہ عمر او درمیان سی تا چہل باشد ۱۲۔

روایت است از حسین بن علی ہر گاہ ببینید شما علامت از آسمان آں علامت نار کلاں باشد از طرف مشرق کہ بالا بر آید در شب پس در آں وقت خوش خبری دہ مردوم را و آں خوش خبری ظہور کردن مہدی علیہ السلام باشد ۱۲۔

روایت است از شریک گفت خبر رسید مرا از اول خروج مہدی علیہ السلام کسوف شود ماہتاب دو بار در ماہ رمضان ۱۲

روایت ۔ است از حسین بن علی رضی اللہ عنہما تحقیق گفت او برائے خروج مہدی علیہ السلام پنج علامت باشد یکے خروج سفیانی ۔ دوم خروج یمانی ۔ و آواز از آسمان و فرو بردہ شدن زمین در بیدا (مقامیست درمیان مکہ معظمہ و مدینہ منورہ) و کشتہ شدن نفس پاک بے گناہ ۱۲

تمت بالخیر بروز سہ شنبہ ۱۵ ازعم در سنہ ۱۳۱۲ ھ در مکہ معظمہ ومکرمہ۔

بدست استدگی دعا شدہ عاجز محمد صادق الیقین عفی عنہ۔

یقول اشرف علی ان روایات الرسالہ ما بین غث وسمین وضعیف ومتین۔

فائدة فی الروایة الدالة علی ان الوقف لا یملک باستیلاء الکفار۔

وقع البحث عنه فی دهلی وسئلت عنه فاخرج الروایة المولوی ظفر احمد قلت وفی احکام الاوقاف للخصاف فی باب الارض او الدار توقف فتغصب قلت ارایت الغاصب اذا ضمنه قیمة الارض الوقف (ای ضمن القیم الغاصب کذا بهامش الاصل ۱۲) هل یملک الارض الوقف ان رجعت الیه (قال) لا (قلت) ولم (قال) من قبل ان الوقف لا یملک والوقف بمنزلة المدبر لو غصبه غاصب من مولاه فابق من الغاصب او اخرجه الغاصب من یده فضمن قیمته لا یملکه ومتی ظهر عاد الی مولاه ورد مولاه القیمة التی اخذها اھ (ص ۲۲۱) قلت ومحل الاستشهاد منه قوله الوقف بمنزلة المدبر۔ وقد صرح فقهاءنا فی باب استیلاء الکفار انهم لا یملکون المدبرین بالغلبة صرح به فی البحر (ص ۹۷ ج ۵) اه کذا صرح فی عامة الکتب فالکفار لا یملکون اوقافنا باستیلاء۔

فائدہ حدیثیہ در حل معانی بعض احادیث از حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

سوال اول۔ حدیث غزوہ ذی قرد واقع صحیح مسلم میں ہے سلمہ بن اکوع رض کو آپ نے ڈھال دی تھی۔ انہوں نے اپنے چچا کو دے دی۔ آپ نے فرمایا انت الذی قال الاول اللھم ابغنی حبیبا احب الی من

نفسی۔ یہ الذی کون ہے اور الاول ترکیب میں کیا ہے۔ غرض اس کے کیا معنی؟

الجواب۔ بقلم مولانا محمد یحییٰ رح۔ انت کالذی قال الاول۔ یا تو اس الذی میں وضع مظہر مقام مضمر ہے۔ اے انت مصداق ماقال (ای قائل) تو قالہ قائل کی جگہ اول اس لئے رکھ دیا کہ اس قائل کا زمانہ اول میں ہونا منصوص ہو جاوے پس معنی یہ ہوئے انت کالذی قال قائل۔ یا یہاں فیہ مقدر ہو تو ضمیر الذی محذوف ہوئی اور قال کا فاعل اول بلا تکلف ہوگا۔

سوال دوم۔ حدیث اسلام ابوذر غفاری رضؓ میں ہے کہ شب کو دو عورتیں طواف کرنے آئیں اور وہ اساف و نائلہ کو پکار رہی تھیں۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا انکحا احدھما الاخر ہے اور یہ بھی کہا ھن مثل الخشبہ۔ اس احدی اور اخری سے مراد کیا اساف و نائلہ ہیں اور انکاح سے کیا مراد؟

الجواب۔ بقلم الموصوف۔ معنی یہ ہیں کہ ان دونوں کا باہم نکاح کر دو۔ اور وہ ذکر جو مثل الخشبہ ہے وہ دوسرے کے داخل کر دے گا۔ یہ اشارہ تھا اور مقصود بالشتم اساف و نائلہ ہیں اور ان کی معبودیت و الوہیت پر تعریض تھی مرتین کی اعانت کے واسطے۔ فقط

سوال سوم۔ متعلق معنی حدیث لایقتل قرشی۔

الجواب۔ بقلم مولوی ابوالبرکات موی۔ لایقتل قرشی کے باب میں

حضرت نے ارشاد فرمایا کہ جس ہیئت کذائیہ کے ساتھ بمقابلہ اہل اسلام قریشی قتل کیئے گئے ۔ اب قیامت تک ایسا واقعہ نہ ہوگا ۔ یعنی جہاد کے ساتھ جماعت ان کی قتل نہ کی جاوے گی اور فرمایا کہ نفی ارحاد نووی کی رائے ہے مسلم نہیں ۔

فائدہ فقہیہ از مولانا عنایت الٰہی صاحب منقولہ از حصہ روئداد مطبوعہ جلسہ (۵۲) مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور

نقل فتوی حضرت مولانا مرشدنا مولوی رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہٗ

السوال ۔ یہ ملک ہندوستان جو سو برس سے زیادہ سے مملوکہ ومقبوضہ حکام مسیحی ہے اور ان کی رعایا میں ہنود وغیرہ مختلف مذاہب کے لوگ آباد ہیں اور ہم لوگ مسلمان بھی زیر حکومت آباد ہیں تو مسلمانوں کو اس ملک میں رعایا حکام بن کر رہنا چاہیئے یا نہیں ؟ اور ہم مسلمانوں کو اپنے ان حکام کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیئے اور نیز ہنود وغیرہ رعایا حکام کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیئے ؟

الجواب ۔ (۱) چونکہ قدیم سے مذہب اور قانون جملہ مسیحی لوگوں کا یہ ہے کہ کسی کی ملت اور مذہب سے پرخاش اور مخالفت نہیں کرتے اور نہ کسی مذہبی آزادی میں دست اندازی کرتے ہیں اور اپنی رعایا کو ہر طرح سے امن وحفاظت میں رکھتے ہیں ۔ لہذا مسلمانوں کو یہاں ہندوستان میں جو کہ مملوکہ ومقبوضہ اہل مسیحی ہے رہنا اور ان کی رعیت

عناد درست ہے۔ چنانچہ جب مشرکین مکہ معظمہ نے مسلمانوں کو تکلیفیں اور اذیتیں پہونچائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مسلمانوں کو ملک حبشہ میں جو مقبوضہ نصاریٰ تھا بھیجدیا اور یہ صرف اس وجہ سے ہوا کہ وہ کسی کے مذہب میں دست اندازی نہیں کرتے تھے۔

(۳) اور جب مسلمان رعایا بن کر ہندوستان میں رہے اور حکام سے عہد و پیمان کرچکے کہ کسی حاکم یا رعایا رحکام کے جان اور مال میں دست اندازی نہ کریں گے اور کوئی امر خلاف اطاعت نہ کریں گے تو مسلمانوں کو خلاف عہد و پیمان کرنا یا کسی قسم کی خیانت و مخالفت حکام کرنا ہرگز درست نہیں اور نہ کسی قسم کی خیانت اور خلاف عہد کرنا رعایا حکام یعنی ہنود وغیرہ کے ساتھ کرنا درست ہے۔ عہد کے پورا کرنے کی مسلمانوں کے مذہب میں اس قدر تاکید ہے کہ شاید کسی دوسرے مذہب میں نہ ہو قال اللہ تعالیٰ واوفوا بالعہد ان العہد کان مسئولا۔ ترجمہ عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کے بارہ میں بروز قیامت بازپرس ہوگی۔ عہد شکنی کی سخت ممانعت ہے اور کسی سے عہد کرکے اُس کے خلاف کرنے پر بہت دھمکی دی گئی ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا من ظلم معاھدا او انتقصہ او کلفہ فوق طاقتہ او اخذ منہ شیئا بغیر طیب نفس فانا حجیجہ یوم القیمۃ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام امت کو فرماتے ہیں جو کسی غیر مذہب سے عہد کرکے اس پر ظلم کرے یا ان کو کوئی عیب لگادے اور اس کی بلاوجہ

توہین کرے یا اُس پر مشقت زائد ڈالے یا اُس کے مال میں سے کوئی چیز بلا رضامندی لے لیوے تو قیامت کے دن اللہ کے روبرو میں اس سے جھگڑا کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے نائبوں کو عام تعلیم یہ ہوتی تھی۔ لاتغدروا۔ یعنی خلاف عہد مت کرو۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ ذمۃ المسلمین واحدۃ یسعی بھا ادناھم فمن اخفر مسلما فی ذمتہ فعلیہ لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین لا یقبل اللہ یوم القیمۃ صرفا ولا عدلا۔ یعنی مسلمانوں کا ذمہ اور عہد ایک ہے۔ اگر ایک مسلمان کسی غیر مذہب والے سے معاہدہ کرلے گا تو سب مسلمانوں پر اس کا پورا کرنا لازم ہے۔ اگر کسی مسلمان کے عہد کو جو اُس نے کسی کے ساتھ کیا تھا۔ کوئی دوسرا مسلمان توڑنا چاہے تو اُس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عہد شکن کی کوئی عبادت فرض یا نفل ہرگز قبول نہ کرے گا۔

(۳۳) اسی طرح کسی کو بے گناہ اور بلا وجہ قتل کر دینا خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلمان حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ۔ یعنی جس جان کے قتل کو خدا تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو ناحق نہ مار ڈالو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ من قتل معاھدا بغیر کنھہ لم یرح رائحۃ الجنۃ۔ یعنی جس نے کسی کے ساتھ عہد کر کے اس کو قتل کیا وہ جنت کی بو بھی نہ سونگھیگا علیٰ ہذا فقہ کی تمام کتابیں ان مسئلوں اور روایات سے بھری ہوئی ہیں۔

پس مسلمانوں کو اپنے عہد کے موافق حکام کی تابعداری کرنا جس میں کچھ معصیت نہ ہو ضروری ہے اور کسی قسم کی بغاوت اور مخالفت اور مقابلہ اور خیانت جائز نہیں۔

(۴) اگر کوئی قوم مسلمان یا غیر مسلمان جو ممالک مقبوضہ ہمارے حکام سے خارج ہیں۔ ان ہمارے حکام کے ساتھ مقابلہ اور لڑائی کرنے اور ان پر حملہ کرکے آدیں تو ہم کو اس قوم کے ساتھ ہونا اور ان کو مدد دینا بھی ہرگز درست نہیں کیونکہ یہ بھی خلاف عہد ہے قال اللہ تعالیٰ وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر الا علیٰ قوم بینکم وبینہم میثاق یعنی اگر اہل اسلام مدد چاہیں تم سے دین کے معاملہ میں پس تمہارے اوپر مدد کرنا ضروری ہے مگر اس قوم کے معاملہ میں کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد ہو چکا ہے مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مسلمان کا ان لوگوں سے مقابلہ ہو جن سے تم عہد و پیمان کر چکے ہو تو مسلمانوں کا ساتھ مت دو پس مسلمانوں کو ہر حال اپنے عہد کی رعایت کرنی چاہیے۔ نہ خود مخالفت کریں نہ کسی مخالف کی اعانت کریں۔ اگر اس کے خلاف کریں گے تو سخت گنہگار اور مستحق عذاب ہوں گے واللہ تعالیٰ اعلم۔

آپ میں (یعنی مولوی عنایت الٰہی صاحب) حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب مدظلہ العالی کا فتویٰ جو عین اطمینان کے وقت دیا گیا تھا آپ کو سناتا ہوں اس کی اشاعت اخبار وکیل امرتسر میں ۱۳؍ جون ۱۹۱۳ء کو ہوئی ہے جو اس وقت میرے پاس موجود ہے جو صاحب دیکھنا چاہیں دیکھ سکتے ہیں

یہ استفتاء پہلے دار العلوم دیوبند میں پیش ہوا اور اس کے بعد اس مدرسہ میں آیا۔ مولانا موصوف نے اس کا جواب بہت شرح اور تفصیل کے ساتھ لکھا اور علماء مدرسہ نے اس کی تائید کی۔ اس فتوے میں کسی تاویل سے کام نہیں لیا گیا ہے بلکہ جو حالات ہمارے اور آپ کی نگاہوں کے سامنے اس وقت موجود ہیں انہی پر عمل کیا گیا ہے اور بلا شبہ آئندہ بھی بلا کسی بدیہی دلیل شرعی کے یہ مدرسہ اس خیال سے جدا نہیں ہو سکتا

نقل فتوی

استفتاء - ماقولکم رحمکم اللہ - زید کہتا ہے کہ کسی مسلمان کا کفار کی حکومت میں رہنا جائز نہیں اس کے الفاظ یہ ہیں۔

کسی قوم اسلام کا کسی کافر کے تحت میں رہ کر زندگی بسر کرنا دو حال سے خالی نہیں۔

اوّل - یہ کہ وہ ان کے سیاسی محکموں میں تحصیل مراتب کریں گے یا نہ دوسری شکل میں ان کی سیاسی طاقت رفتہ رفتہ بالکل مسلوب ہوگی اور وہ دنیا کے واسطے عضو معطل سے بڑھ کر بیکار ثابت ہوں گے۔ شکل اول من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الظلمون من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الفاسقون۔ من لم یحکم بما انزل اللہ اولئک ھم الکافرون۔ کے مصداق ہوں گے۔ کیا زید کا یہ خیال صحیح ہے؟ اگر ہے تو اس کی رو سے مسلمانان ہندوستان پر ہجرت واجب

ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا۔ السائل نواب حسن علی کوٹھی لال باغ لکھنؤ۔
الجواب۔ حاصل کلام زید یہ ہے کہ جو اہل اسلام کفار کی حکومت میں رہتے ہیں وہ دو مصیبتوں میں سے ایک مصیبت میں مبتلا ہیں۔ اگر سیاسی محکموں میں مراتب حاصل کریں تو من لم یحکم کے وعید میں داخل ہوں گے ورنہ دنیا کے واسطے عضو معطل سے بڑھ کر بیکار ثابت ہوں گے۔ لہذا ان پر ہجرت فرض ہے۔ ہمارے نزدیک زید کا یہ خیال غلط ہے۔ اول شق میں تسلیم نہیں کہ سرکاری تمام ملازمتوں میں حکم خلاف ما انزل اللہ ضروری ہو بلکہ بہت محکمات ہیں کہ جن میں حکم ہی نہیں اور نیز دوسری شق بھی غیر مسلم اور غلط خیال ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عدم حصول مراتب کی صورت میں عضو معطل اور بیکار ہونے سے اگر باعتبار دنیا مراد ہے تو ظاہر ہے کہ غلط ہے۔ کیونکہ تجارت زراعت حرفت دنیاوی کاروبار کر سکتے ہیں۔ اور اگر باعتبار دین مراد ہے تو غلط ہونا بہت ہی زیادہ روشن ہے جس کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔ علاوہ ازیں ہجرت کر کے جس جگہ جائیں گے وہاں بھی انہیں دونوں مصیبتوں کا سامنا ہوگا کیونکہ اس وقت کوئی سلطنت علی منہاج النبوۃ نہیں تو وہاں سے بھی ہجرت فرض ہوگی تو بجز اس کے کہ دنیا سے ہجرت فرمائیں کوئی چارہ نہ ہوگا۔ بالجملہ زید کا یہ خیال غلط اور بے اصل ہے۔ جب حکومت کی طرف سے شرائع متعلقہ کے ادا کرنے میں مسلمانوں کو اس طرح سے آزادی ہے اور کچھ روک ٹوک نہیں تو ہجرت واجب

نہیں خواہ سیاسی محکموں میں جائز عہدہ حاصل کریں یا نہ کریں مسلمانوں
کی دینی و دنیوی عزۃ سیاسی عہدوں کے حصول کے ساتھ وابستہ نہیں
بلکہ اُن کی عزت کل اتباع شریعت اور باہمی اتفاق و اتحاد کے ساتھ
منوط و مربوط ہے۔ رزقنا اللہ وایاکم وجمیع المسلمین امین۔
حررہ خلیل احمد عفی عنہ مدرس اول مدرسہ مظاہر
علوم سہارنپور۔ الجواب صحیح عنایت الٰہی عفی عنہ مہتمم
مدرسہ مذکور۔ الجواب صحیح عبد الوحید عفی عنہ الجواب
صحیح بندہ محمد یحییٰ عفی عنہ۔ الجواب صحیح عبد اللطیف
عفا اللہ عنہ۔ حاضرین جلسہ کو یقین کرنا چاہیئے کہ اس وقت تک جو
وقتاً فوقتاً ایسے مباحث سے درگذر کیا گیا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ غیر
ضروری باتوں کو بحث میں ڈالنا ہمارے نزدیک لوگوں کو خلجان میں
مبتلا کرنا ہے مگر جب کسی صاحب نے بطور چھیڑ چھاڑ یا کسی اور خیال
سے ایسے مباحث پیش کیے تو نہایت دندان شکن جواب دیے گئے۔

فائدہ فقہیہ فی تحقیق حکم الجلوس فی الاولیٰ والثالثہ وحکم تکرار التشہد فی القعدہ

سوال اوّل۔ جلوس بمقدار جلسہ استراحت فی الرکعۃ الاولیٰ او
الثالثہ کے باب میں حضور نے تحریر فرمایا میں بمجرد جلوس سجدہ
سہو کرتا ہوں لا لانہ ترک السنۃ بل لان فیہ التاخیر من القیام

اس میں غور کیجئے غور کرنے سے قلب میں یہ بات آئی کہ حضرت امام ابوحنیفہ قعدہ اولی میں درود شریف بقدر اللھم صل علی محمد کو موجب سہو فرماتے ہیں اس کی وجہ بھی یہی معلوم ہوتی ہے یعنی لا لان الصلوٰۃ علی النبی صلعم یوجب السھو بل لان فیہ التاخیر من القیام واقعی فرق تو معلوم ہوتا ہے لیکن غالباً صاحب رد المحتار نے تاخیر کے دو درجے قائم کئے۔ ایک بمقدار جلسہ استراحت اتنی تاخیر عند الحنفیہ خلاف سنۃ ہے نہ خلاف واجب اور دوسرا درجہ بمقدار اللھم صل علی محمد اتنی تاخیر خلاف واجب و موجب سہو ہے یا یوں کہا جائے کہ نھوض علی القدمین عند الحنفیہ سنت ہے نہ واجب فمن جلس مقدار جلسۃ الاستراحۃ ولم ینھض علی قدمیہ خالف السنۃ عندنا ولا سھو علی من ترک السنۃ۔ اب کی انشاء اللہ مئو جاکر فتح القدیر اور بحر الرائق وغیرہ دیکھوں گا جو نکلے گا انشاء اللہ تعالیٰ عرض خدمت عالی کروں گا۔

سوال ثانی ـــ تکرار تشہد فی القعدۃ الاخیرۃ کا مسئلہ مزید اطمینان کے لئے مئو جاکر کتابوں میں دیکھا۔ عالمگیری میں تبیین سے منقول ہے لا سھو علیہ بحر الرائق میں بھی تصریح موجود ہے کہ سجدۂ سہو واجب نہیں و نیز بحر میں لکھا ہے کہ طحاوی کے نزدیک دونوں قعدوں میں تکرار تشہد موجب سہو نہیں مگر قعدۂ اولیٰ کے باب میں طحاوی کے قول پر اعتماد نہیں نہ فتویٰ ہے فتویٰ وجوب پر ہے

اور قعدہ ثانیہ کے باب میں اختلاف منقول نہیں اور اگر ہو بھی تو
اس پر اعتماد نہیں۔ احقر نے اور برادر مولوی عبد الغفار صاحب
نے بھی تحقیق کی مسئلہ عدم سہو صحیح تھا۔ احقر کو بھی اطمینان ہوگیا
محض اطلاعاً گذارش کیا گیا۔ حضور نے تو پہلے ہی اطمینان فرمالیا۔

الجواب عن السوال الاوّل۔ اقول وباللہ التوفیق۔ رکعت اولیٰ و ثالثہ میں شامی سے یہ معلوم ہوتا ہے۔
کہ بمجرد جلوس بقدار جلسہ خفیفہ سہو لازم نہیں ہوتا بلکہ جلسہ طویلہ
سے واجب ہوتاہے۔ ونصہ۔ وکذا القعدۃ فی اٰخر الرکعۃ
الاولی او الثالثۃ فیجب ترکھا ویلزم من فعلھا۔ ایضاً۔
تاخیر القیام الی الثانیۃ او الرابعۃ عن محلہ وھذا
اذا کانت القعدۃ طویلۃ اما الجلسۃ الخفیفۃ التی
استحبھا الشافعی فترکھا غیر واجب عندنا بل ھو الافضل
کما سیاتی اھ (ص ۴۸۹ ج ۱) وقال فی الدر ویکبر للنھوض
علی صدور قدمیہ بلا اعتماد وقعود استراحۃ ولو فعل
لاباس اھ قال الشامی قال فی الکفایۃ اشار بہ الی خلاف
الشافعی فی موضعین احدھما یعتمد بیدیہ علی رکبتیہ
عندنا وعندہ علی الارض والثانی الجلسۃ الخفیفۃ قال
شمس الائمۃ الحلوانی الخلاف فی الافضل حتی لو فعل کما
ھو مذھبنا لاباس بہ عند الشافعی ولو فعل کما ھو مذھبہ

لاباس به عندنا كذا فى المحيط قال فى الحلية والاشبه انه سنة او مستحب عند عدم العذر فيكره تركه تنزيها لمن ليس به عذر اه وتبعه فى البحر واليه يشير قولهم لا باس فانه يغلب فيما تركه اولى اقول ولا ينافى هذا ما قدمه الشارح فى الواجبات حيث ذكر منها ترك قعود قبل ثانية ورابعة لان ذاك محمول على القعود الطويل ولذا قيدت الجلسة هنا بالخفيفة تامل اه (ص ۵۲۸ ج ۱) هذا والله تعالى اعلم - حرره الاحقر ظفر احمد عفا الله عنه - ۲۳ شعبان ۴۳ھ۔

الجواب عن السوال الثانى سوا اما مسئلة تكرار التشهد فتحقيق السائل فيه صحيح انه يجب سجدة السهو لو كرر فى القعدة الاولى ولا تجب لو فى الاخيرة قال فى شرح المنية لو قرأ التشهد مرتين فى القعدة الاخيرة وتشهد قائما اى فى الاخريين اوفى الاولى قبل الفاتحه ۱۲) او ركعا وساجدا لا سهو عليه كذا فى الدر المختار ولو زاد فى التشهد فى القعدة الاولى على التشهد شيئا يجب عليه السجود السهو وان ثما المعتبر مقدار ما يؤدى فيه ركن اه مختصرا (ص ۴۳۴) والله اعلم - ۲۸ شعبان سنہ ۴۳ھ

فائدة فقهية فى وقت قيام الامام والجماعة وحكمه ووقت التكبير - فى العالمگيرية ان كان المؤذن غير الامام

ع ای النهوض علی القدمین ۱۲ ظ

وکان القوم مع الامام فی المسجد فانه یقوما الامام۔ والموذن
اذا قال حی علی الفلاح عند علمائنا الثلاثۃ وھوا الصحیح فاما
اذا کان الامام خارج المسجد فان دخل المسجد من قبل الصفوف
فکلما جاوز صفا قام ذلک الصف والیہ مال شمس الایمۃ
السرخسی وشیخ الاسلام خواھر زادہ وان کان الامام دخل
المسجد من قدامھم یقومون کما راؤا الامام لا یقومون
مالم یدخل الامام المسجد (ص ۵۳ ج ۱) وعدہ فی نور الایضاح
من الاداب وقال صاحب مراقی الفلاح الادب ما فعلہ
الرسول صلی اللہ علیہ وسلم مرۃ او مرتین ولم یواظب
علیہ وقد شرع لاکمال السنۃ (طحطاوی علی المراقی ص۱۶۱)
والدلیل علی کونہ ندبا ما اخرجہ محمد فی الاثار عن ابی حنیفۃ
عن طلحۃ بن مصرف عن ابراھیم انہ قال اذا قال الموذن
حی علی الفلاح فینبغی للقوم ان یقوموا للصلوۃ فاذا قال قد
قامت الصلوۃ کبر الامام (جامع المسانید الامام (ص ۲۳۴
ج ۱) قال محمد فان کف الامام حتی فرغ المؤذن ثم کبر فلا
باس ایضا کل ذلک حسن اھ وما قال صاحب المضمرات بالکراھۃ
یحمل علی خلاف الاولی والا فقد ثبت عن الصحابۃ انھم کانوا یقومون
اذا شرع المؤذن فی الاقامۃ فقد اخرج عبد الرزاق عن ابن
جریج عن ابن شھاب ان الناس کانوا ساعۃ یقول المؤذن

الله اكبر يقومون الى الصلوٰة فلا ياتي النبي صلى الله عليه وسلم
مقام حتى تعتدل الصفوف ذكره الحافظ في الفتح (ص ١٠٠ ج ٢) وهذا
كان كلام في القيام واما تكبير الامام فوقته على المشهور اذا قال
المؤذن قد قامت الصلوٰة ولكن نقل صاحب الدر المختار رجحان التاخير
ونصه وشروع الامام في الصلوٰة مذ قيل قد قامت الصلوٰة ولو اخر
حتى اتمها لا باس به اجماعاً وهو قول الثاني والثلاثة وهو اعدل
المذاهب كما في شرح المجمع لمصنفه وفي القهستاني معزياً للخلاصة
انه الاصح في رد المختار قوله انه الاصح لان فيه محافظة على
فضيلة متابعة المؤذن واعانة له على الشروع مع الامام
(ج ١ ص ٥٠٠) ودليل الامام رح ما في مجمع الزوائد عن عبد الله
بن ابي اوفى قال كان بلال اذا قال قد قامت الصلوٰة نهض رسول
الله صلى الله عليه وسلم بالتكبير رواه البزار وفي اللسان فكبر
بدل قوله بالتكبير اه حملاً لقوله نهض على معنى تهيأ للصلوٰة
متلبساً بالتكبير ولقوله فكبر على العطف التفسيري وحمله غيره
على معنى قام بعد ان كان قاعداً ولكل وجهة والمسئلة ظنية فقط

فائدة فرائضية في توريث العصبات لا الى حدٍ
ونادرة توريث - اولى الارحام في المحفوظين انسابهم
قال الامام الطحاوي رح تحت حديث ابن بريدة عن ابيه مرفوعاً
في ميراث رجل من الازد لم يجد له اذدياً قال ادفعه الى اكبر

خزاعة الحديث ما نصه لان العرب لا تورث بالارحام وانما تورث بالعصبات الاحيث ورث الله تعالی ذوی الفرائض المسماة منهم لانه اذا لم توجد عصباتهم من افخاذهم وجدت من الافخاذ التی تتلوا فخاذهم کما یعقل فی عقول جنایاتهم افخاذهم الذین یحملون اروش الجنایات فان قصر عددهم عن احتمال اروشها رد ذلک الی من یلونهم من الافخاذ وانما یکون التوارث بالارحام المخالفة لما ذکرنا فی غیر العرب من العجم الذین لا یرجعون الی شعوب ولا قبائل وانما یرجعون الی بلدان لا الی ما سواها (الی ان قال) وکذالک کان ابو یوسف یقول فی التوارث بالارحام التی لیست عصبات انما یکون فی العجم لا فی العرب اھ (ص ۱۴۸ و ۱۵۰ ج ۳ مشکل الآثار)

فائدة سلوکیة ۔ در دلیل بریں مسئلہ کہ اول تکلف ہوتا ہے پھر ملکہ ہو جاتا ہے بحدیث ۔ ومن یستعفف یعفہ اللہ ۔ از مکاتیب رشیدیہ صد ۶۹ ۔

فائدة فقهیة ۔ در تائید مسئلہ السر بالسر والعلانیة بالعلانیة ۔ قوله تعالی الا الذین تابوا واصلحوا وبینوا فالاصلاح والتبیین تفسیر للتوابة ۔

ایک اہم مغالطہ کا ازالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدا ومصلیا اما بعد - ہمارے پاس ایک رسالہ بنام سود اور مسلمانوں کا مستقبل آیا ہے - چونکہ رسالہ مذکور عوام کو سخت مغالطہ میں ڈالنے والا ہے اور سنا گیا ہے کہ عوام اس سے دھوکا کھا رہے ہیں اس لئے عام اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ مولف رسالہ (جیسا کہ اُس رسالہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے) مسائل شرعیہ پر کلام کرنے کی مطلق اہلیت نہیں رکھتا اور جو دلائل اُس نے سود کے جواز پر قائم کئے ہیں سراسر لغو اور حد تحریف تک پہونچے ہوئے ہیں - پس کسی مسلمان کو اس پر عمل جائز نہیں ہے - مسلمان دھوکا نہ کھاویں - ہمارا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ ہم اس رسالہ پر تفصیلی تنقید کریں گے لیکن چونکہ یہ معلوم نہیں کہ تنقید کب تک کی جاسکے گی اور کب تک شائع ہوگی اسلئے اس وقت اجمالی اطلاع پر اکتفا کیا جاتا ہے تاکہ مسلمان دھوکہ سے بچ سکیں - مؤلف رسالہ نے قرآن وحدیث میں تو تحریفیں کی ہی تھیں مگر ایک غضب کی جرأت اُس نے یہ کی ہے کہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب مدظلہم العالی کے ایک فتوے سے اپنے مدعا پر استدلال کیا ہے مگر ہم مسلمانوں کو مطلع کرتے ہیں کہ حضرت مولانا مدظلہم العالی ہرگز مؤلف کے غلط خیال سے متفق نہیں ہیں اور وہ ہر قسم کے سود کو مطلقاً ناجائز اور

حرام فرماتے ہیں۔ خواہ دار الحرب میں ہو یا دار الاسلام میں۔
چنانچہ حضرت والا نے اپنے رسالہ تحذیر الاخوان میں اس کی حرمت کو نہایت بسط اور تفصیل کے ساتھ ثابت کیا ہے۔ رہا وہ فتویٰ جو کہ مولف نے حسن العزیز سے نقل کیا ہے سو اُس میں بھی کوئی ایسی بات نہیں ہے جس میں مولف کے مقصود کی تائید ہو کیونکہ اس میں تصریح ہے کہ بنک میں روپیہ جمع نہ کرنا چاہیئے۔ پس اگر حضرت مولانا سود لینے کی اجازت دیتے تو بنک میں روپیہ جمع کرنے کی ممانعت کیوں فرماتے اور اگر اس سے شبہ ہو کہ حضرت مولانا نے فرمایا ہے لیکن اگر جمع کر دیا تو یہ بہتر ہے کہ جو نفع وہاں سے ملے اُس کو لے کر مساکین کو دیدے۔ اور اگر کوئی شخص خود ہی مسکین اور قرضدار ہے تو بعض علماء کے نزدیک اُس کو اپنی حاجت میں خرچ کرنے کی گنجائش ہے اھ۔ تو وہ شبہ اس لئے صحیح نہیں کہ اس سے سود کا جواز ثابت نہیں ہوتا بلکہ حرمت ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ تصدق کا حکم املاک خبیثہ و اموال محرمہ ہی میں ہوتا ہے نہ کہ اموال طاہرہ میں۔ پس اگر سودی معاملہ جائز ہوتا تو تصدق کا حکم کیوں کیا جاتا اور اپنے استعمال کے لئے مفلسی کی کیوں شرط لگائی جاتی اور گنجائش کو بعض علماء کی طرف منسوب کیوں کیا جاتا پس ثابت ہوا کہ اس فتوے کو اپنے مدعا کی تائید میں پیش کرنا بالکل غلط ہے اور فتوے کا حاصل یہ ہے کہ سود لینا حرام ہے۔ اس لئے بنک میں روپیہ نہ جمع کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر کسی نے اس فعل ناجائز کا ارتکاب کر لیا اور سود لے لیا تو اُس پر تصدق واجب ہے کیونکہ وہ مال خبیث اور واجب التصدق

ہے اور اگر خود ہی صدقہ کا اہل ہو تو بعض علماء کی رائے پر نہ کہ خود حضرت مولانا کے مسلک پر اس کو اپنے صرف میں بھی لا سکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ فتویٰ مذکورہ سے ہرگز یہ ثابت نہیں ہوتا کہ مسلمانوں کو سود لینا اور اس سود کو اپنے ذاتی اور قومی اور ملکی کاموں میں صرف کرنا جائز ہے۔ پس مؤلف کا اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ اسوقت نہ صرف بعض افراد قوم مقروض و مسکین ہیں بلکہ مجموعی طور پر کل قوم دیگر اقوام دنیا کے مقابلہ میں حد درجہ مقروض و مسکین ہے اور کل قوم کی قرضداری اور مسکنت دور کرنے کا یہی ذریعہ ہے کہ پس انداز کیا ہوا روپیہ اور اُس کا منافع ذاتی اور قومی اور ملکی کاموں میں لگے۔ پس حضرت کا یہ فتویٰ قوم کے حق میں آب حیات کا کام دیگا اھ۔ بالکل غلط اور سراسر تحریف ہے۔

اب ہم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ فتوے مذکور سے نتیجہ مذکور نکالنے میں مؤلف نے کتنی غلطیاں کی ہیں۔ غلطی اولؔ حضرت مولانا نے سود لینے کو نہ کسی امیر کے لئے جائز کہا تھا نہ کسی غریب کے لئے مگر مؤلف نے امیر و غریب سب کے لئے جائز کر دیا۔ غلطی دوؔم حضرت مولانا نے سود کا مصرف صرف فقراء کو قرار دیا تھا۔ مولف نے اغنیاء اور دولتمندوں کو بھی اس کا مصرف بنا دیا۔ غلطی سوؔم حضرت مولانا کے کلام میں مسکین سے مراد شرعی مسکین تھا۔ مولف نے مسکین اضافی کو بھی اس میں داخل کر دیا۔ غلطی چہارؔم حضرت مولانا کے کلام میں مساکین سے افراد مراد تھے مولف نے قوم مسلمانان بہ ہیئت مجموعی کو بھی ان میں ٹھونس دیا۔ غلطی پنجؔم جب مولف نے قوم بہ ہیئت

مجموعی کو اضافۂ مفلس قرار دے کر سود کو اس کے لئے حلال کر دیا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اب مسلمانوں پر نہ زکوٰۃ فرض رہے نہ حج نہ قربانی نہ صدقہ فطر وغیرہ۔ حالانکہ یہ نتیجہ بالکل غلط ہے اور کوئی مسلمان اسے قبول نہ کرے گا۔ اب مسلمان انصاف کریں کہ جو شخص ایک اردو کلام کے سمجھنے میں اتنی اور ایسی فاحش غلطیاں کرے وہ قرآن و حدیث میں اجتہاد کرنے کا کہاں تک حق رکھتا ہے۔ ہم صاف صاف کہتے ہیں کہ مولف نے خود اپنے نفس پر بھی اور مسلمانوں پر بھی نہایت ظلم کیا کہ بدون علم اور فہم کے ایک شرعی مسئلہ پر کلام کرکے آخرت کا وبال اپنی گردن پر لیا۔ ہم مولف کو خیر خواہانہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خیالات سے رجوع کرے ورنہ جسقدر مسلمان اس رسالہ سے گمراہ ہوں گے سب کا وبال مولف پر ہوگا۔ وما علینا الا البلاغ۔

اس مقام پر یہ بات بھی خصوصیت کے ساتھ قابل تنبیہ ہے کہ گو مولف نے حضرت مولانا کی عبارت کو (انورٹڈ کاماز) یعنی ان علامتوں "۔۔۔" کے درمیان بند کرکے اس کو اپنی عبارت سے ممتاز کر دیا ہے مگر جو لوگ اس اصطلاح سے واقف نہیں ان کو دھوکا ہو سکتا ہے۔ اس لئے عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا کی عبارت (خرچ کرنے کی گنجائش ہے) پر ختم ہو گئی ہے اور بعد کی عبارت جو کہ ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے اس وقت نہ صرف بعض افراد قوم الخ وہ حضرت مولانا کی عبارت نہیں ہے بلکہ خود مولف کی عبارت ہے جو کہ اس نے اپنے مقصود کے ثابت کرنے

کے لئے بطور نتیجہ فتوے کے لکھی ہے۔ لہذا کوئی صاحب دھوکا نہ کھاویں۔

فقط۔ حررہ احبیب احمد الکیرانوی مقیم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون

فائدۃ فقہیہ متعلقہ بالاضحیۃ

فی العالمگیریۃ (ص ۲۰۵ ج ۶) ولو اشتری عشرۃ عشرا اغنام بینہم فضحی کل واحد واحدۃ جاز ویقسموا اللحم بینہم بالوزن وان اقتسموا مجازفۃ یجوز اذا کان اخذ کل واحد شیئا من الاکارع والراس والجلد وکذا لو اختلطت الغنم فضحی کل واحد واحدۃً ورضوا بذلک جاز کذا فی خزانۃ المفتین و فی الاضاحی للزعفرانی اشتری سبعۃ نفر سبع شیاہ بینہم ان یضحوا بھا بینہم ولم یسم لکل واحد منہم شاۃ بعینہا فضحوا بھا کذلک فالقیاس ان لا یجوز وفی الاستحسان یجوز فقولہ اشتری سبعۃ نفر سبع شیاہ بینہم یحتمل شراء کل شاۃٍ بینہم ویحتمل شراء شاۃٍ علی ان یکون لکل واحد شاۃ ولکن لا بعینہا فان کان المراد ھو الثانی فما ذکر فی فی الجواب باتفاق الروایات لان کل واحد منہم یصیر مضحیا شاۃً کاملۃ وان کان المراد ھو الاول فما ذکر من الجواب علی احدی الروایتین اھ ان عبارات سے مستفاد ہوا کہ اگر ہم ۱ آدمی دوگایوں میں اس طرح شرکت کریں کہ ہر شخص کا ایک حصہ کامل ہو تو پھر تعیین کی ضرورت نہیں بلا تعیین بھی ذبح جائز ہے اور اگر شرکت

میں ایک حصہ کی تصریح نہ ہو بلکہ ہر ہر جزو باہم مشترک ہو تو اس میں اختلاف ہے۔ قیاس سے ناجائز اور استحسان سے یہ بھی جائز ہے واللہ اعلم

ظفر احمد عفا عنہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ

ضمیمہ۔ مضمون ۹۲ مطبوعہ النور جلد ۶ نمبر ۱ و ۲

قال وقال مالک لیس ختم القرآن فی رمضان بسنة للقیام وقال ربیعة فی ختم القرآن فی رمضان لقیام الناس لیست بسنة ولو ان الرجل ام الناس بسورة حتی ینقضی الشهر لاجزأ ذلک عنه فانی لاری ان قد کان یوما لناس من لم یجمع القرآن ص ۱۹۴ ج ۱ مدونه

فائدة حدیثیة فقهیة من مکتوب بعض الاحباب

از مغنی (صفحہ ۶۰۶) لابن قدامة (قال ابن الجوزی فی حق ابن قدامة صاحب المغنی من راه کانما رأی بعض صحابه وقال ابن النجار کان الشیخ موفق الدین امام الحنابلة بالجامع ۱۲ قال ابن تیمیة ما دخل الشام بعد الاوزاعی افقه من الشیخ الموفق رحمه الله وقد افرد الحافظ ضیاء الدین المقدسی سیرة الشیخ فی جزئین وکذلک افردها الحافظ الذهبی ۱۲ (قال) والماموم اذا سمع قراءة الامام فلا یقرأ بالحمد ولا بغیرها لقول الله تعالیٰ واذا قرئ القرآن فاستمعوا له وانصتوا لعلکم ترحمون ولما روی ابو هریرة رض ان النبی صلی الله علیه

وسلم قال مالی انازع القرآن قال فانتهی الناس ان یقرأوا فیما
جهر فیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ وجملۃ ذلک ان المأموم
اذا کان یسمع قرأۃ الامام لم تجب علیہ القرأۃ ولا تستحب
عند امامنا والزہری والثوری ومالک وابن عیینۃ وابن
المبارک واسحق واحد قولی الشافعی ونحوہ عن سعید بن
المسیب وعروۃ ابن الزبیر وابی سلمۃ ابن عبد الرحمن وسعد
ابن جبیر وجماعۃ من السلف والقول الاخر للشافعی یقرأ
فیما جہر فیہ الامام ونحوہ عن اللیث والاوزاعی وابن عون و
مکحول وابی ثور لعموم قولہ علیہ السلام لاصلوۃ لمن لم یقرأ
بفاتحۃ الکتاب)

متفق علیہ وعن عبادۃ بن الصامت قال کنا خلف
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوۃ الفجر فثقلت
علیہ القراءۃ فلما فرغ قال لعلکم تقرأون خلف امامکم
قلنا نعم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تفعلوا
الا بفاتحۃ الکتاب فانہ لاصلوۃ لمن یقرأ بہا رواہ الاثرم
وابوداؤد۔

روی عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم من صلے صلوۃ لم یقرأ فیہا بام القرآن فہی خداج
فہی خداج فہی خداج غیر تمام قال فقلت یا ابا ہریرۃ انی اکون

احیانا و داء الامام قال فغمز ذراعی وقال اقرأ بها فی نفسک یا
فارسی رواہ مسلم و ابوداؤد و لانه رکن فی الصلوٰۃ فلم یسقط
عن المامور کالرکوع ولان من لزمه القیام لزمته القراءۃ
مع القدرۃ کالامام والمنفرد - ولنا قول الله تعالی واذا
قری القران الخ قال احمد فا الناس علی ان هذا فی الصلوٰۃ
و عن سعید بن المسیب والحسن وابراهیم و محمد ابن کعب
والزهری انها نزلت فی شان الصلوٰۃ وقال زید ابن اسلم
وابو العالیة کانوا یقرءون خلف الامام فنزلت واذا قری
القران الخ وقال احمد فی روایة ابی داؤد اجمع الناس علی
ان هذه الایة فی الصلوٰۃ ولانه عام فیتناول بعمومه الصلوٰۃ
وروی ابو هریرۃ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
انما جعل الامام لیوتم به فاذا کبر فکبروا واذا قرا
فانصتوا رواہ مسلم والحدیث الذی رواہ الخرقی رواہ
مالک عن ابن شهاب عن ناکیة اللیثی عن ابی هریرۃ ان النبی
صلی الله علیه وسلم انصرف من الصلوٰۃ فقال هل قرأ
معی احد منکم قال رجل نعم یا رسول الله صلی الله علیه
وسلم قال مالی انازع القران فانتهی الناس عن القراءۃ مع
رسول الله صلی الله علیه وسلم فیما جهر فیه من الصلوٰۃ
حین سمعوا من رسول الله صلی الله علیه وسلم اخرجه مالک

فی الموطا وابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن ورواہ
الدارقطنی بلفظ اخر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صلوۃ فلما قضاھا قال ھل قرأ احد منکم بشیٔ من القرآن
فقال رجل من القوم انا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فقال مالی اقول مالی انازع القرآن اذا اسررت بقرأتی فاقرؤا
واذا جھرت بقرأتی فلا یقرأن معی احدٌ وایضا فانہ اجماع
قال احمد ما سمعنا احداً من اھل الاسلام یقول ان الامام
اذا جھر بالقرأۃ لا تجزی صلوۃ من خلفہ اذا لم یقرأ۔ وقال
ھذا النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ والتابعین (والظاھر
التابعون) وھذا مالک فی اھل الحجاز وھذا الثوری فی اھل
العراق وھذا الاوزاعی فی اھل الشام وھذا اللیث فی اھل
مصر ما قالوا الرجل صلے وقرأ امامہ ولم یقرأ ھو صلوتہ
باطلۃ ولانھا قرأۃ لا تجب علی المسبوق فلم تجب علی غیرہ
کالسورۃ فاما حدیث عبادۃ الصحیح فھو محمول علی غیر الماموم
وقد روی ایضا موقوفاً عن جابر وقول ابی ھریرۃ اقرأبھا فی
نفسک من کلامہ وقد خالفہ جابر وابن الزبیر وغیرھما
یحتمل انہ اراد اقرأ بھا فی سکتات الامام او فی حال
اسرارہ فانہ مروی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا
قرأ الامام فانصتوا الخ والحدیث الاخر وحدیث عبادۃ الاخر

فلم یروہ غیر ابن اسحق کذلک قاله الامام احمد وقد رواہ
ابوداؤد عن مکحول عن نافع ابن محمود الربیع الانصاری وهو
ادنی حالا عن ابن اسحق فانه غیر معروف من اهل الحدیث
وقیاسهم یبطل بالمسبوق -

ایضاً من المغنی ص۶۰۹

قال - فان لم یفعل فصلاته تامة لان من کان له الامام
فقراءة الامام له قراءة وجملة ذلک ان القراءة غیر
واجبة علی الماموم فیما جهر به الامام ولا فیما اسر به نص
علیه احمد فی روایة الجماعة وبذلک قال الزهری والثوری
وابن عیینة ومالک وابو حنیفة واسحق وقال الشافعی وداؤد
یجب لعموم قوله علیه السلام لا صلوٰة لمن لم یقراء الخ
غیر انه خص فی حال الجهر بالامر بالانصات ففیما عداه یبقی
علی العموم ولنا ماروی الامام احمد عن وکیع عن سفیان
عن موسی ابن ابی عائشة عن عبد الله ابن شداد قال
قال رسول الله صلی الله علی وسلم من کان له امام الخ ورواہ
الخلال باسناده عن شعبة عن موسی مطولا واخبرنا[ع] ہ
ابو الفتح ابن بطی فی حدیث ابن البختری باسناده عن منصور
عن موسی عن عبد الله بن شداد -

ع ومن علله بکونه ضعیفا فاجابه الدارقطنی بالمرد ۱۲

(۱) قال کان رجل یقرأ خلف رسول الله صلی الله علیہ و
سلم فجعل رجل یومی الیہ الا یقرأ فابی الا ان یقرأ فلما
قضی رسول الله صلی الله علیہ وسلم فقال لہ الرجل مالک
تقرأ خلف الامام فقال مالک تنہانی ان اقرأ فقال رسول
الله صلی الله علیہ وسلم اذا کان لک امام یقرأ فقرأۃ الامام
الخ وقد ذکرنا حدیث جابر الا وراء الامام وروی الخلال
والدارقطنی عن النبی صلی الله علیہ وسلم قال یکفیک قرأۃ
الامام خافت او جہر ولان القراءۃ لو کانت واجبۃ علیہ لم
تسقط کبقیۃ ارکانہا۔

فائدہ متعلقہ بکتاب مذکور از خط صاحب مذکور۔

مغنی ابن قدامہ فقہ حنبلی کی کتاب ہے۔ اس کے مصنف بہت بڑے
محدث ہیں۔ احقر نے بعض مقام اس کے دیکھے ہیں۔ تراویح بیس پر
صحابہ کا اجماع لکھا ایدی تحت السرہ کو بھی ثابت کیا۔

فائدۃ حدیثیۃ فی اقتصاصہ صلی الله علیہ و سلم من نفسہ الکریمۃ کتبہا لی بعض الاحباب

فی تذکرۃ الموضوعات لمحمد طاہر الفتنی صاحب مجمع بحار
الانوار فی اللآلی کان صلی الله علیہ وسلم یقسم فاکب الرجل
علیہ فطعنہ بعرجون فجرح۔ فقال تعال فاستقد فقال
بل عفوت انتہی ما فی التذکرۃ وفی جامع الموضوعات

رواہ ابوداؤد والسلفی عن ابی سعید رض وروی انہ رای
رجلا متخلقا فطعنہ بقدح ثم قال الم انہکم عن مثلہ
فقال ان اللہ بعثک بالحق وانک قد عقرتنی فالقی الیہ القدح
فقال استقد فقال انک طعنتنی ولیس علی ثوب فکشف صلی اللہ
علیہ وسلم عن بطنہ فقبلہ الرجل سندہ منقطع واٰخر
ضعیف انتہی ما فی التذکرۃ ناقلا عن اللاٰلی وروی ان سید
بن حضیر کان رجل ضاحکا فبینا ہو یحدث القوم یضحکہم طعن
صلی اللہ علیہ وسلم باصبعہ فی خاصرتہ فقال اوجعتنی
قال فاقتص قال ان علیک قمیصا فرفع قمیصہ قال فاحتفنہ
ثم جعل یقبل کشحہ وقال اردت ہذا - قال الذہبی اسنادہ
قوی انتہی ما فی التذکرۃ وجامع الموضوعات رواہ ابوداؤد -

وفی کتاب کنز العمال مطبوعہ حیدرآباد دکن
المجلد السابع ص ۲۸۰ ۔ یا ایہا الناس انا بشر مثلکم
ولعلہ ان یکون قد قرب منی خفوف من بین اظہرکم فمن
کنت اصبت من عرضہ او من شعرہ او من بشرہ او من مالہ
شیئاً ہذا عرض محمد وشعرہ وبشرہ ومالہ فلیقم فلیقتص
ولا یقولن احد منکم انی اتخوف من محمد العداوۃ والشحناء
الا وانہما لیسا من طبیعتی ولیسا من خلقی (ع ابو یعلی
وابن عساکر عن الفضل بن عباس رض)

الثانی :- انه قد دنا منی خفوف بین ظهرکم وانما انا بشر فایما رجل کنت اصبت من عرضه شیئا اعرضی فلیقتص وایما رجل کنت اصبت من بشره شیئا فهذا بشری فلیقتص وایما رجل کنت اصبت من ماله شیئا فهذا مالی فلیاخذ واعلموا ان اولاکم بی رجل کان له من ذلك شیئ فاخذه وحللنی فلقیت ربی وانا محلل لی ولا یقولن رجل انی اخاف العداوة والشحناء من رسول الله صلے الله علیه وسلم فانهما لیستا من طبیعتی ولا من خلقی ومن غلبته نفس علی شیئ فلیستعن بی حتی ادعوا له (ابن سعد طب عن الفضل بن عباس رض) وفی مجمع البحار عن النهایة وفی حدیث خطبة مرضه علیه السلام قد دنا منی خفوف من بین اظهرکم اے حرکة وقرب ارتحال یرید الانذار بموته صلے الله علیه وسلم ج ا ص ۳۶ وفی الجلد السابع ص ۳۰۱ و ص ۳۰۲ حدیث فی ذیل القصاص عن حبیب بن سلمة الفهری.

فائدة فی تحقیق نسب ابراهیم ابن ادهم ونسب العجل جد ابراهیم

فی الانتصاح ذکر ابراهیم بن ادهم بن سلیمان بن منصور رح کنیت ایشان ابی اسحق ست کما فی النفحات وفی التهذیب

ومختصر انه ادهم بن منصور بن یزید بن جابر و قال الحافظ ابو
عبد الله بن منده - جابر بن ثعلبة بن سعد بن غزیة بن
اسامة بن ربیعة بن ضبیعة بن عجل بن لحم - نسبه ابراهیم
بن یعقوب عن محمد بن کناسه ۔ وانچہ کہ بر زبان عوام مشہور ست
کہ ایشان از اولاد حضرت عمر فاروق رض اند این امرے غیر معقول ست
اصلے ندارد - اھ - وفی لفظة العجلان ذکر الامام العرب مستعربة
هم ولد اسماعیل بن ابراهیم علیهما السلام و ولد لاسماعیل
قیذار ثم لقیذار ابنه حمل و لحمل بنت ویقال نابت وقیل
بنت ابن اسمعیل ثم لبنت سلامان ثم ولد له همیسع و
ولد له الیسع وله اُدد وله اُدّ ثم ولد لادٍّ عدنان وولد له
معدّ ولمعد نزار و لنزار اربعة منهم مضر علی عمود النسب
النبوی وثلثة خارجون ولهم ایاد والثانی ربیعة الفرس و
من ربیعة اسد وضبیعة ومن ربیعة النمر ولجیم والعجل
والثالث انمار ثم ولد لمضر الیاس علی عمود النسب ثم ولد
لالیاس مدرکة علی عمود النسب وولد له خارجة عنه طابخة
وصار من طابخة قبائل منهم بنو تمیم ثم ولد لمدرکة
خزیمة علی العمود وولد لخزیمة کنانة ایضًا وولد لکنانة النضر
ایضًا وولد لنضر مالک ایضًا ثم ولد لمالک فهر ایضًا وولد لفهر غالب
ایضًا وولد لغالب لوی ایضًا ثم ولد للوی کعب ایضًا ثم ولد لکعب

مرۃ ایض وخارجاً عنه هصيص وعدی ومن الثانی بنو عدی و
منهم عمر بن الخطاب رض ثم ولد لمرۃ ایض کلاب وخارج النسب
تیم ویقظة فمن الاول ابوبکر الصدیق رض وولد لکلاب قصی ایض
ثم ولد لقصی عبد مناف ایض وولد لعبد مناف ایض هاشم وخارجا
عنه عبد شمس والمطلب ونوفل فمن الاول امیة ومنه بنی امیة
ومنهم عثمان بن عفان ومعاویة بن ابی سفیان ومن المطلب
المطلبیون ومنهم الامام الشافعی ثم ولد لهاشم
عبد المطلب ایض وولد لعبد المطلب ایض عبد الله وخارج
عنه حمزۃ والعباس وابو طالب ومنه علی رض وابولهب و
الغیداق وحجل والحارث والمقوم وضرار وزبیر وقثم و
عبد الکعبه۔

تتمة الفائدۃ السابقة — هو ابو اسحق

ابراهیم بن ادهم بن سلیمان بن منصور کما فی النفحات و
فی التهذیب ثم مختصر انه ادهم ابن منصور بن یزید
بن جابر وقال الحافظ ابو عبد الله ابن مندۃ بن جابر بن
ثعلبه بن سعد بن جلاج بن غزیة بن اسامة بن ربیعه
بن ضبیعة بن عجل بن لجیم نسبه ابراهیم بن یعقوب بن محمد
بن کناسة انتهی العربی کما قال الجمیع العجلی کما قال به
سفیان الثوری فی روایة عنه عند السلمی والقشیری ومحمد بن

ناصر وابی طاهر السلفی وجزم به ابو محمد الیمانی وابن یونس والمفضل العلائی وابن معین الی شیخ الاسلام الهروی ورجحه المزی وابن بر وقال التمیمی وکان من جهة امه المکی مولد الخراسانی البلخی ثم الشامی مجتهداً ۱۲ (القول المستحسن فی فخر الحسن) وقال فی حاشیه وقد اشتهر علی السنة العامة بالبلاد الهندیة والدیار الدکنیة والغوربیة انه قدس سره من ولد الفاروق عمر رض حتی انه سبق له نسب مختلق وقد ذلک علی کثیر من اهل العلوم العقلیة الذین لاخبرة لهم بالعموم النقلیة کالقاضی المبارک فتنبه۔

زکوٰۃ کا مبلغین ومدرسین کی تنخواہ میں دینا جائز نہیں.
(فائدہ فقہیہ) اس سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ فی الدر لو دفعها المعلم لخلیفة ان کان بحیث یعمل له لو لم یعطہ صح والالا۔ اھ۔ یہی ایک جزئیہ مدعا میں کافی ہے۔ کیا ان مبلغین ومدرسین کو اگر تنخواہ نہ ملے کیا یہ پھر بھی کام کریں گے۔ ہرگز نہیں۔ ۲۷ شوال سنہ ۴۸ھ

از القاسم ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ قال العلائی فی
فائدہ فقہیہ کتاب الصوم قبیل فصل العوارض ان الاخذ من اللحیة دون القبضة کمایفعله بعض المغاربة ومخنثة الرجال لم یبحه احد واخذ کلها فعل هنود الهند ومجوسی الاعاجم اھ۔ فحیث امن علی فعل هذا المحرم یفسق

وان لم یکن ممن یستیحونہ ولا یعدونہ فادقا للعدالۃ والمراوۃ اھ تنقیح فتاوی حامدیہ ج ۱ ص ۳۵۱ قلت (ای صاحب الکشکول) قولہ لم یجہ احد نص فی الاجماع فسخ۔

حدیث تمس الیہ ضرورۃ الوقت

عن علی رض قال الا تستحیون او تغارون فانہ بلغنی ان نساءکم یخرجن فی الاسواق یزاحمن العلوج (مسند احمد۔ ج ۱ ص ۱۳۳)

فائدہ فقہیہ متعلق لخطبۃ الجمعہ + قال الشاہ ولی اللہ المحدث الدھلوی فی المصفی شرح الموطا۔ اما کونہا عربیۃ فلاستمرار عمل المسلمین فی المشارق والمغارب بہ مع ان فی کثیر من الاقالیم کان المخاطبون اعجمیین (من بعض المکتوبات لبعض الاحباب۔ ۸ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ)۔

رسالہ تاسیس قانون متعلق بعض کلیات بعض مدارس
(ملقب بہ تحصین حصار العلوم من تسخین نار السموم)

بعد حمد و صلوٰۃ غرض اس قانون کی اس کے لقب ہی سے ظاہر ہے اور یہی ضرورت تحصین داعی ہوئی ہے اس کی تاسیس کی۔ گویا یہ قانون اساس ہے بعض کلیات کا جو اہم واقدم ہے جزئیات اور دوسری کلیات سے۔ اس کو مقیس علیہ قرار دیکر بقیہ جزئیات و کلیات کے متعلق قانون اساسی بن سکتا ہے۔

اس کی منظوری سے انشاء اللہ تعالیٰ مدرسہ تشویشات و اضاعت اوقات سے محفوظ ہو جاوے گا۔ باقی بقاء و مدتِ بقاء اللہ ہی کے قبضہ و علم میں ہے۔

عہ۱ یہ قانون سب ممبروں کے اتفاق سے تجویز کیا گیا ہے۔

عہ۲ اس کے دفعات میں جو شرعاً واجب العمل ہیں انمیں کبھی تغیر نہیں ہو سکتا اور جن کی دوسری شق بھی مباح ہے۔ اس کی تغییر بھی سب ممبروں کے اتفاق پر موقوف ہے۔ ایک کا اختلاف رہتے ہوئے بھی تغیر جائز نہیں۔

عہ۳ کسی ممبر کی کمی یا بیشی شرائط منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گی اور کسیکا اس میں دخل نہ ہو گا۔

عہ۴ اسی طرح مہتمم کا نصب و عزل بھی قواعد منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گا اور کسیکا اس میں دخل نہ ہو گا۔

عہ۵ نائب مہتمم کے تقرر میں اور اسی طرح ہر اُس ملازم کے تقرر میں جس کا سابقہ مہتمم سے پڑتا ہو (اسمیں مدرسین بھی آ گئے) ممبروں کی رائے کے ساتھ مہتمم کا اتفاق رائے بھی شرط ہے۔

عہ۶ طلبہ کے داخل کرنے کا صرف مہتمم کو کامل اختیار ہے اور خارج کر دینے کا اختیار مہتمم کو بھی ہے اور مجلس عاملہ کو بھی یعنی اگر مہتمم خارج کرنا چاہیں تو مجلس عاملہ کو اتفاق کرنا ضروری ہے۔ اگر مجلس عاملہ خارج کرنا چاہے تو مہتمم کو اتفاق کرنا ضروری ہے۔ یہی قاعدہ مدرسین و دیگر ملازمین کے عزل میں ہے۔ خلاصہ یہ کہ ملازمین

عہ۵ ابھی اسکی نوبت نہیں آئی مگر ضبط کر دینے کے لئے امکان منظوری کی یا اپنے مدارس کے لئے دوسرے حضرات کی پسندیدگی کی (گو مناسب ترمیم کے ساتھ سہی) مصلحت سے اسکی موئی ۱۲ منہ۔

تقرر میں تو مجموعہ آراء کا اتفاق شرط ہے اور طلبہ کے داخلہ میں صرف مہتمم کی رائے
کافی ہے اور ملازمین کے عزل اور طلبہ کے اخراج میں مجموعہ میں سے ایک
رائے بھی کافی ہے۔

(نوٹ) یہ مذکورہ دفعات عـ ۵ و ۲ اس مہتمم کے لئے ہیں جو علم و تقویٰ
میں خاص درجہ کا امتیاز رکھتا ہو اور جب ایسا مہتمم میسر نہ ہو ان دونوں دفعہ
پر ممبر نظر ثانی فرما کر مناسب وقت ترمیم کر سکتے ہیں۔

۷ مہتمم سے کسی قسم کی باز پرس کا حق صرف ممبروں کو ہے خواہ ایک ہی ممبر ہو
پھر اس باز پرس کے بعد اگر مہتمم اس کی اصلاح میں متفق ہو جاویں فبہا اور اگر مہتمم
کو اپنے طرز عمل پر اصرار ہو تو اس ممبر کو صرف یہ حق ہو گا کہ دوسرے ممبروں کو اطلاع
کر دے۔ اگر سب متفق ہو جاویں تو مہتمم کو اپنا طرز عمل بدلنا واجب ہو گا۔
اور اگر ممبروں میں اختلاف رہے تو حسب قواعد جس شق کو ترجیح دیکا وے
مہتمم کو اس کی پابندی لازم ہو گی۔

۸ غیر ممبر کو مہتمم سے مدرسہ کے متعلق ایسے امور کی تحقیق کر لینے کا حق حاصل
ہے جس میں مہتمم پر کوئی اعتراض لازم نہ آتا ہو اور جس امر میں اس کی رائے
میں خواہ وہ رائے صحیح ہو یا غلط اس پر کوئی اعتراض لازم آتا ہو اس میں مہتمم
کو حق ہے کہ دفعہ ہذا و دفعہ مابعد کا حوالہ دیکر جواب دینے سے عذر کر دے
اور مدرسہ کے حساب و کتاب کے معائنہ کا یا اس کے متعلق کوئی سوال کرنے
کا غیر ممبر کو مطلقاً حق نہیں گو اعتراض بھی لازم نہ آوے۔ البتہ مصالح مدرسہ
کے متعلق مشورہ دینے کا حق ہر شخص کو حاصل ہے خواہ مہتمم کو مشورہ دے

یا ممبروں کو اور اگر وہ امر محل مشورہ مہتمم کے حد اختیار سے خارج ہو تو وہ ممبروں کو باقاعدہ اُس کی اطلاع دے آگے اُس مشورہ کے قبول و عدم قبول کا فیصلہ یہ مخاطب بالمشورہ کا کام ہے مشیر کو مشورہ سے زیادہ کوئی حق نہیں۔

۹ غیر ممبر کو اگر مہتمم کے متعلق یا حساب و کتاب کے متعلق یا مدرسہ کے اور کسی انتظام کے متعلق کوئی ضروری تحقیق یا کسی شبہ کا رفع کرنا ہو اگر وہ کم از کم دس روپیہ ماہوار کا یا ایک سو بیس روپیہ سالانہ کا چندہ گذار ہے یا کسی وقف متعلق مدرسہ کا واقف ہے یا کسی ایسے ہی وقف کا منجانب واقف متولی ہے اور یہ واقف یا متولی وقف کی آمدنی مدرسہ میں بھیجتے ہوں ایسے شخص کو تحقیق و رفع شبہ کا حق اس طرح حاصل ہے کہ اس کے لئے کسی ممبر کو واسطہ بنادے یعنی اُس سے اس کی درخواست کرے۔ آگے ممبر کو اختیار ہے اگر اُسکی رائے میں وہ امر معقول اور باوقعت ہو اس کی درخواست کو منظور کر کے خود یا بذریعہ مہتمم تحقیق کر کے براہ راست اس درخواست کنندہ کو جواب دیدے اور اگر اس کی رائے میں وہ امر معقول نہیں تو عذر کر دینے کا اختیار ہے جس کی وجہ اس ممبر سے نہیں پوچھی جاسکتی اور اگر وہ سائل چندہ گذار نہیں یا دس روپیہ ماہوار سے کم کا چندہ گذار ہے اور مدرسہ کے کسی وقف کا واقف یا متولی بھی نہیں تو ایسے شخص کو ایسی تحقیق کا کچھ حق نہیں۔ البتہ ان حالات میں اپنا چندہ بند کر لینے کا اختیار ہے لیکن اگر وہ رقم وقف کی ہے تو اس کے بند کر لینے کے جواز و عدم جواز کے متعلق علماء سے استفتاء کرلے۔

عنا۔ اگر کوئی شخص مدرسہ کے متعلق کوئی اعتراض شائع کرے اگر وہ صحیح
ہو اُس کے قبول کر لینے کی اطلاع مدرسہ سے شائع کر دی جاوے اور اگر
غلط ہو تو اُس واقعہ کی حقیقت ظاہر کر کے سادہ جواب شائع کر دیا جاوے
اگر کوئی اس کو بھی رد کر دے تو اگر پہلے جواب میں کوئی حقیقت مخفی رہ گئی
تھی جس سے وہ اعتراض پیدا ہوا تھی اُس حقیقت کو پھر شائع کر دیا جاوے
اور اگر حقیقت ہی کی تکذیب کی گئی ہو تو پھر جواب نہ دیں کہ اس سلسلہ
لا تقف عند حد میں بجز اضاعت وقت کے کوئی فائدہ نہیں۔ نیز
قیل و قال بعض اوقات نفسانیت کی طرف بھی مفضی ہو جاتی ہے ولیکن
ھذا اخر ما اردت ✦ وان ارید الا الاصلاح ما استطعت
وما توفیقی الا باللہ وعلیہ توکلت۔

اشرف علی
۱۰ شعبان سنہ ۱۳۴۶ھ

فائدہ حدیثیہ وفقہیہ

فی مسند احمد بسندہ عن الحسن قال دعی عثمان بن
ابی العاص الی ختان فابی ان یجیب فقیل لہ فقال انا کنا لا نأتی
الختان علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ولا ندعی لہ۔ ج ۴ ص ۲۱۷۔

رسالہ آدابُ الاخبار ملفوظ احقر مرقوم مولوی محمد شفیع صاحب دیوبندی

بعد الحمد و الصلوٰۃ اس باب میں سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کسی بات کا قلم سے لکھنا بعینہ وہی حکم رکھتا ہے جو زبان سے کہنے کا ہے جس بات کا زبان سے ادا کرنا ثواب ہے اس کا قلم سے لکھنا بھی ثواب ہے۔ اور جس کا بولنا گناہ ہے اُس کا قلم سے لکھنا بھی گناہ ہے بلکہ لکھنے کی صورت میں ثواب اور گناہ میں ایک زیادتی ہو جاتی ہے کیونکہ تحریر ایک قائم رہنے والی چیز ہے۔ مدتوں تک لوگوں کی نظر سے گذرتی رہتی ہے۔ اس لئے جب تک وہ دنیا میں موجود رہے گی اور لوگ اُس کے اچھے یا بُرے اثر سے متاثر ہوتے رہیں گے اس وقت تک کاتب کے لئے اس کا ثواب یا عذاب جاری رہے گا۔ اس لئے ہر مضمون نگار کا فرض ہے کہ ہر مضمون پر قلم اٹھانے سے پہلے اُسکو مندرجہ ذیل معیار پر جانچ لے اور درحقیقت یہی معیار تمام اُن آداب کی مجمل تصویر ہے جن کی تفصیل ہم اس وقت ہدیۂ ناظرین کرنا چاہتے ہیں۔

ایک زرین اصول:- مضمون نگاری اور اخبار نویسی میں مذہبی جرائم اور شرعی گرفت سے بچنے کا سب سے بہتر ذریعہ اور جامع مانع اصول یہ ہے کہ جس وقت کسی چیز کے لکھنے کا ارادہ کرے پہلے اپنے ذہن میں استفسار کرے کہ اس کا لکھنا میرے لئے جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز ثابت ہو تو قدم آگے بڑھائے ورنہ محض لوگوں کو خوش کرنے

ے گناہ میں ہاتھ رنگ کر پرائی بدشگونی کے لئے اپنی ناک نہ کاٹے۔ اگر خود
ام شرعیہ میں ماہر نہ ہو تو کسی ماہر سے استفتار کرنا ضروری ہے۔ یہ ایک شرعی
لی قانون ہے جو فقط اخبار نویسی ہی میں نہیں بلکہ ہر قسم کی تحریر میں ہر مسلمان
لحوظ نظر ہونا چاہیئے۔ اس کے بعد ہم اس کی تفصیل چند نمبروں میں ہدیۂ
رین کرتے ہیں:۔

(۱) جو واقعہ کسی شخص کی مذمت اور معائب پر مشتمل ہو اس کو اس وقت
ـ ہرگز شائع نہ کیا جائے۔ جب تک حجت شرعیہ سے اس کا کافی ثبوت نہ مل
ے کیونکہ جھوٹا الزام لگانا یا افترا باندھنا کسی کافر پر بھی جائز نہیں۔ لیکن آہ
یع اہل قلم اس سے غافل ہیں اور اخبار کا شاید کوئی صفحہ اس سے خالی ہوتا ہو۔

(۲) یہ بات بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس معاملہ میں حجت شرعیہ کے لئے کسی
اہ کا ہونا یا کسی اخبار کا لکھ دینا ہرگز کافی نہیں بلکہ شہادت شرعیہ ضروری ہے۔
ونکہ دور حاضر کے موجودہ تمام اخبارات کے صدہا تجربات نے اس بات کو ناقابل
ار کر دیا ہے کہ بہت سے مضامین اور واقعات اخبارات میں شائع ہوتے ہیں
یں شخص کی طرف سے شائع کئے جاتے ہیں اس غریب کو خبر تک نہیں ہوتی۔
یہ صورت کبھی تو قصداً کی جاتی ہے اور کبھی سہواً و خطاءً ہو جاتی ہے اس لئے
سی اخبار میں کسی شخص کے حوالے سے کوئی مضمون یا واقعہ نقل کر دیا جائے تو
رعاً اس کو ثابت نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ اگر یہ واقعہ کسی مضرت یا مذمت و
ب جوئی پر مشتمل نہ ہو تو پھر یہ ضعیف ثبوت بھی کافی ہے اور اس کو نقل
کے شائع کر دیا جائے۔

(۳) کسی شخص کے عیب یا گناہ کا واقعہ اگر حجت شرعیہ سے بھی ثابت ہو جائے تب بھی اس کی اشاعت اور درج اخبار کرنا جائز نہیں بلکہ اسوقت بھی اسلامی فرض یہ ہے کہ خیر خواہی سے تنہائی میں اُس کو سمجھایا جائے اگر سمجھ کو نہ مانے اور آپ کو قدرت ہو تو بجبر اسکو روک دیں ورنہ کلمۂ حق پہونچا کر آپ اپنے فریضہ سے سبکدوش ہو جائیں۔ اُس کی اشاعت کرنا اور رسوا کرنا علاوہ نہی شرعی کے تجربہ سے ثابت ہے کہ بجائے مفید ہونے کے ہمیشہ مضر ہوتا ہے اور اسی لئے رحمۃ اللعالمین صلے اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں اس کی تاکید فرمائی ہے کہ اگر اپنے بھائی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ ثابت ہو تو اس کو رسوا نہ کرے بلکہ پردہ پوشی سے کام لے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے ایک محرر نے ایک روز اُن سے بیان کیا کہ ہمارے بعض پڑوسی شراب پیتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ میں محکمۂ احتساب (پولیس) میں اس کی اطلاع کر دوں۔ حضرت عقبہ رض نے فرمایا کہ ایسا مت کرو بلکہ انکو سمجھاؤ اور ڈراؤ۔ محرر نے عرض کیا کہ میں یہ سب کچھ کر چکا ہوں وہ باز نہیں آتے اس لئے میں تو اب پولیس میں اطلاع کروں گا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ:۔

من ستر عورۃ فکانما احیا موؤدۃ فی قبرھا رواہ ابوداؤد والنسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم و قال صحیح الاسناد (ترغیب وترہیب ص ۱۳۳ ج ۲)

جو شخص کسی کا عیب چھپاتا ہے وہ ایسا ثواب پاتا ہے جیسے کوئی زندہ درگور لڑکی کو دوبارہ زندہ کر دے۔

حضرت مخلد بن مسلمہؓ فرماتے ہیں کہ جب میں والی مصر تھا تو ایک دروزہ بان
مجھے اطلاع دی کہ ایک اعرابی دروازہ پر حاضر ہے اور آپ سے ملنے کی اجازت
چاہتا ہے۔ میں نے آواز دیکر دریافت کیا کہ تم کون ہو تو آنے والے نے جواب دیا کہ
جابر بن عبداللہ"۔ میں نے حضرت جابرؓ کا نام سنکر بالاخانہ سے نیچے دیکھ کر کہا کہ
آپ اوپر آجائیے اور یا میں نیچے آتا ہوں۔ حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ دونوں باتوں
ضرورت نہیں میں تو صرف ایک حدیث کے متعلق آپ سے تحقیق کرنے آیا ہوں
یہ ہے کہ میں نے سنا ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث
مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کے متعلق روایت کرتے ہیں۔ مخلد بن مسلمہؓ نے فرمایا
میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان
بھائی کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے تو گویا وہ ایک زندہ درگور کو اس کی قبر سے
نکالتا ہے۔ حضرت جابرؓ یہ سنتے ہی اونٹ پر سوار ہوئے اور رخصت ہو گئے۔
رواہ الطبرانی فی الاوسط (از ترغیب و ترہیب صـ ۱۰۴) اور حضرت ابن عباسؓ
آنحضرت سے روایت فرماتے ہیں :۔

من ستر عورة اخیه ستر الله	جو شخص اپنے بھائی کا عیب چھپائے
عورته یوم القیمة ومن کشف	اللہ تعالیٰ اس کے عیوب قیامت کے دن
عورة اخیه کشف الله عورته	چھپائیں گے اور جو شخص اپنے بھائی کے
حتی یفضحه بها فی بیتها (وا	عیب کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیب
ابن ماجة باسناد حسن	کھول دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کو گھر کے
(ترغیب و ترہیب صـ ۱۰۴)	اندر بیٹھے ہوئے رسوا کر دیتے ہیں۔

الغرض کسی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ مشاہدہ یا حجت شرعیہ سے ثابت
بھی ہو جائے تب بھی پردہ پوشی سے کام لے اور خفیہ اس کو سمجھائے کیونکہ یہ
طرز زیادہ موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

(۴) البتہ اگر کسی مسلمان کا ایسا عیب یا گناہ حجت شرعیہ سے ثابت
جس کا نقصان اپنی ذات کو پہونچا ہے اور یہ اس سے مظلوم ٹھہرتا ہے تو
کی برائی کو علانیہ شائع کرسکتا ہے۔ اسی کے متعلق حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

لایحب اللہ الجہر بالسوء من القول الا من ظلم۔

اللہ تعالیٰ برائی کے اعلان کو پسند نہیں فرماتے مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ (وہ ظالم کے ظلم کا اعلان کرسکتا ہے)۔

امام تفسیر مجاہد کہتے ہیں کہ اس آیت کی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو پسند
نہیں فرماتے کہ کوئی شخص کسی کی مذمت یا شکایت کرے لیکن اگر کسی پر ظلم ہو تو
کے لئے جائز ہے کہ ظالم کی شکایت کرے اور اپنے معاملہ کا اعلان کرے
اس کے ظلم کو لوگوں پر ظاہر کرے (روح المعانی) لیکن اس صورت میں بھی بہتر
کہ عام اعلان واشاعت کے بجائے صرف ان لوگوں کے سامنے بیان کرے جو
داد رسی کرسکیں۔

(۵) اگر کسی اخبار میں کوئی قابل تردید غلط مضمون کسی شخص کے نام
طبع ہوا ہو تو اس کے جواب میں صرف اس پر اکتفا کیا جائے کہ فلاں اخبار
ایسا لکھا ہے اس کا جواب یہ ہے۔ اس شخص کی ذات پر کوئی حملہ نہ کیا جائے کہ
ابھی تک کسی حجت شرعیہ سے یہ ثابت نہیں ہوا کہ واقع میں یہ مضمون اسی شخص کا ہے

(۶) جو خبر کسی شخص کی مذمت اور ضرر پر مشتمل نہ ہو اس کی اشاعت جائز ہے مگر اس شرط سے کہ اس کی اشاعت کسی مسلمان کی خاص مصلحت یا عام مصلحت کے خلاف نہ ہو اور جسمیں ایسا احتمال ضعیف بھی ہو تو بجز اُن لوگوں کے جو عقل اور شرع کے موافق اس معاملہ کو ہاتھ میں لئے ہوئے ہوں عام لوگوں پر اس کو ظاہر کرنا نہ چاہیئے کیونکہ ممکن ہے کہ اُس کے نقصانات کی طرف اس شخص کی نگاہ نہ پہنچی ہو۔ آیت وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ میں ایسے ہی اخباروں اور جلسوں کی مضرت اور مذمت کو بیان فرمایا ہے لیکن مسلمان کے لئے مناسب ہے کہ اس کو بھی محض خبر کی حیثیت سے نقل نہ کرے بلکہ اُس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ پیدا کرے اسکی نقلی دلیل یہ حدیث ہے کہ

من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ	انسان کے اسلام کے اچھا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دے۔

اور عقلی دلیل یہ ہے کہ کوئی خبر خود مقصود و مطلوب نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ کسی الشاعر کا ذریعہ ہو کر مقصود کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور دراصل مقصود کوئی فعل ہوتا ہے جو اس خبر سے متعلق ہو۔ اس لئے بہتر ہے کہ نتائج اخبار کو بھی ذکر کر کے اُس کے افادہ میں اضافہ کر دیا جائے مثلاً آپ کسی شخص کے متعلق یہ خبر درج کرتے ہیں کہ اُس نے چند ہزار روپیہ کسی مدرسہ یا مسجد یا کسی دوسرے نیک کام میں صرف کیا تو اس کے بعد اُس شخص کے لئے دعائے ترقی اور دوسرے مسلمانوں کے لئے اس کی ترغیب ذکر کر دیجائے یا مسلمانوں کی کسی جماعت یا ایک شخص کی مصیبت کا ذکر آیا تو خود بھی دعا کرے اور مسلمانوں کو بھی اس کی

طرف متوجہ کرے نیز یہ کہ جس سے ہو سکے اُس کی مادی امداد بھی کرے۔ کسی کی موت کا ذکر کیا ہے تو لوگوں کو اس طرف متوجہ کرے کہ عبرت حاصل کریں اور اپنے لئے اُسی وقت کے واسطے سامان تیار کرلیں۔

الغرض روزمرہ کے واقعات و حوادث چشم بینا کے لئے بہترین وعظ ہیں لیکن اسکی ضرورت ہے کہ لوگوں کو اس پر متنبہ کیا جائے۔ حضرت شیخ العرب والعجم مولانا محمود حسن صاحب رح محدث دیوبندی نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

انقلاباتِ جہاں واعظ رب ہیں دیکھو
ہر تغیر سے صدا آتی ہے فافہم فافہم

اول تو کوئی واقعہ کوئی خبر دنیا میں ایسی کم ہوتی ہے جو نتیجہ خیز نہ ہو یا جس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ متصور نہ ہو لیکن اگر کوئی خبر ایسی بھی ہو تب بھی اسکو محض تفریح طبع کی مد میں ذکر کر دینا مضائقہ نہیں بلکہ یہ بھی ایک درجہ میں شرعاً مطلوب ہے جب اعتدال کے ساتھ ہو۔ اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بعض اوقات مزاح (خوش طبعی) فرمانا اسی حکمت پر مبنی تھا۔ اور ایک حدیث میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اجموا ھذہ القلوب فاطلبوا لھا طرف الحکمۃ فانھا تمل کما تمل الابدان رواہ ابن عبد البر فی العلم والخرائطی فی مکارم

ان قلوب کو کبھی تھوڑی دیر (غور و فکر) سے مہلت دیا کرو۔ اس طرح کہ ان کے لئے حکمت کی لطیف و عجیب باتیں تلاش کرلو (جن سے قلبی تکان رفع ہو)۔

الاخلاق وابن السمعانی فی الدلائل (کنز العمال ج ۲ ص ۱۳۶) اس لئے کہ قلوب بھی ایسے تھک جاتے ہیں جیسے بدن تھکتے ہیں۔

(۷) خلاف شرع مضامین اور ملحدین عقائد باطلہ اول تو شائع نہ کئے جائیں اور اگر کسی ضرورت سے اشاعت کی نوبت آئے تو جس پرچہ میں وہ شائع ہوں اسی میں ان کی تردید اور شافی جواب بھی ضرور شائع کر دیئے جائیں۔ آئندہ پرچہ پر اسکو حوالہ نہ کیا جائے۔ کیونکہ بہت سے آدمی وہ ہوتے ہیں جن کی نظر سے آئندہ پرچے نہیں گذرتے خدانخواستہ اگر وہ اس سے کسی شبہ میں گرفتار ہو گئے تو اس کا سبب شائع کرنے والا ہو گا۔

(۸) اگر مسلمانوں پر کافروں کے ظلم کی خبر شائع کرنا ہو تو جب تک اس ظلم کی نسبت کافروں کی طرف حجت شرعیہ سے ثابت نہ ہو اس طرح شائع کیا جائے کہ فلاں مقام کے مسلمانوں پر مظالم ہو رہے ہیں مسلمان ان مظالم کا انسداد کریں اور جائز طریق پر ان کی جانی و مالی امداد کریں۔

(۹) اخبار کا ایڈیٹر ہمیشہ ایسا شخص بنے جو تمام علوم اسلامیہ پر عبور رکھتا ہو یا کم از کم علماء سے رجوع کرنیکا پابند ہو اور مذہب سے ہمدردی رکھنے والا ہو۔ ورنہ ظاہر ہے کہ اخبار اشاعت بے دینی و بے قیدی کا ایک کامیاب آلہ ہے۔

(۱۰) کسی ایسی کتاب کا جو دین کو مضر ہو یا ایسی دوا کا جو شرعاً حرام ہو یا کسی ایسے معاملہ کا جو شرعاً فاسد ہو اشتہار نہ دیا جاوے۔ نہ اخبار میں تصویر بنائی جاوے۔

یہ مختصر گذارش ہے جو محض دلسوزی اور ہمدردی پر مبنی ہے۔ اگرچہ زمانہ

کی مسموم ہوا میں کارگر ہونے کی توقع نہیں لیکن بایں امید کہ شاید خدا تعالیٰ کسی
نیک بندے کو عمل اور اصلاح کی توفیق عطا فرمائیں۔ وللہ الحمد

فائدۃ تفسیریہ متعلقہ بآیۃ الممتحنۃ لا ینہاکم اللہ

عن الذین لم یقاتلوکم الی قولہ تعالیٰ فاولئک ہم الظالمون۔
النکتۃ فی التعبیر فی الآیۃ الاولی بالبر والاقساط وفی الثانیۃ
بالتولی مع ان التقابل یقتضی الاتحاد فی التعبیر ان المقصود
فی الاذن فاشار الی علۃ الاذن بان حقیقۃ ہذا الماذون فیہ ہو البر
والاقساط وحسنہ ظاہر مع انتفاء المانع والمقصود فی الثانیۃ
النہی فاشار الی علۃ النہی بان ہذا البر نوع من التولی وقبحہ
ظاہر مع وجود المانع فافہم فانہ عزیز۔ نصف ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

فائدۃ تفسیریہ وکلامیہ متعلقہ بقولہ تعالیٰ

بیدک الخیر قال المفسرون۔ ای والشر واکتفی بذکر احد الضدین
عن ذکر الآخر لدلالتہ علیہ عرفا قلت والطف منہ ان یقال
انہ مبنی علی القاعدۃ العقلیۃ ان القدرۃ تتعلق بالضدین
فاستلزم القدرۃ علی الخیر القدرۃ علی الشر فدل احدہما
علی الآخر عقلا فافہم (۲۸ رجب ۱۳۴۹ھ)

حساب صاع ودرہم

فی الدر المختار (وہو) ای الصاع المعتبر (ما یسع الفا و

اربعین درھما من ماش اوعدس صـ۱۲۳ ج ۲۰ وفی شرح الوقایۃ
وعندہ ما نصف صاع من العراقی وھو منوان والمن مائۃ وثمانون مثقالاً
ومنہ ایضا کل عشرۃ منھا سبعۃ مثاقیل وقال صاحب الغیاث
مثقال بقول اقوی ۴-۱/۲ ماشہ ہست پس بحساب درمختار صاع دوسو تہتر ۲۷۳
تولہ کا ہوتا ہے۔کیونکہ سات مثقال کے ساڑھے اکتیس ماشے ہوتے ہیں اُسکا
دسواں حصہ یعنی ۳ ماشہ ۱-۱/۵ رتی درہم کا وزن ہوا - اور ایک ہزار چالیس
درہم کے ماشہ تین ہزار دوسو چھتر ہوئے ۲۷۶ اور بحساب شرح وقایہ دوسو ستر ۲۷۰
تولہ کا صاع ہوتا ہے فقط تین تولہ کا فرق ہے اب اس کے سیر اپنی اپنی مروج
تول کے حساب سے ہر شخص بنالے۔ چونکہ انگریزی تول سے عام طور پر سب جگہ
واقفیت ہے اس واسطے اُسکا حساب درج ذیل ہے۔ چونکہ حساب مذکورہ
بالامیں تولہ ۱۲ ماشہ کا دکھایا گیا ہے اور انگریزی تولہ یعنی روپیہ ۱۱ - ماشہ کا
ہوتا ہے - اور سیر اسی روپیہ بھر ہوتا ہے اسواسطے (سیر انگریزی تو ۷۹ تولہ
۸ ماشہ کا ہوا اور) صاع انگریزی تولہ کی رو سے ۴ رتی - ۴ ماشہ - ۲۸۴ تولہ کا
ہوا جس کے تین سیر آٹھ چھٹانک چار تولہ ۸ ماشہ (بلا لحاظ کسر خفیف ۳ سیر
۹ چھٹانک ہوا) اور صدقۂ فطر ایک سیر ۱/۲ ۱۲ چھٹانک دینا چاہیئے) -
اور ۸۰ روپے بھر کے سیر سے بھی اس علاقہ (یعنی ضلع مظفر نگر وغیرہ)
کے واسطے حساب لکھا جاتا ہے - اس سیر میں بھی تولہ ۱۱ - ماشہ کا ہوتا ہے -
اسواسطے ایک صاع اس سیر سے تین سیر اور ساڑھے تین چھٹانک ہوتا ہے پس
صدقۂ فطر ایک سیر پونے نو ۸-۳/۴ چھٹانک دینا چاہیئے -

نوٹ :- ۱ یہ وزن حساب کی رو سے لکھا گیا ہے احتیاطاً دیسی سیر سے پونے دو سیر اور انگریزی سے پورے دو سیر صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے ۔

۲ ایک مد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کے پاس تھا جس کی مسلسل سند حضرت زید بن ثابت کے مد تک (جو انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مد سے ناپ کر بنایا تھا) پہنچتی ہے ۔ اس کو حضرت مولانا تھانوی مدظلہم العالی نے دو مرتبہ بھر کر وزن کیا تھا (کیونکہ نصف صاع دو مد کا ہوتا ہے) تو ۸۰ کے سیر سے ڈیڑھ سیر ڈیڑھ چھٹانک ہوا تھا جو حساب مذکورہ بالا کے تقریباً مطابق ہے صرف پون چھٹانک کا فرق ہے جو بہت زیادہ نہیں ہے ۔

۳ درہم اور مثقال کے وزن میں علماء کرام کا اختلاف ہے لیکن مظاہر حق میں نواب قطب الدین صاحب نے یہی وزن لیا ہے جو اوپر مذکور ہوا نیز حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ کی بیاض میں بھی دو سو ۲۷۳ تہتر تولہ صاع کا وزن مع حوالہ حوالۂ مظاہر حق و درمختار درج ہے اور مستند مد کے موافق بھی یہی وزن ہے ۔ اس واسطے جَو کے حساب سے صاع کا وزن جسکو علماء لکھنؤ معتبر رکھتے ہیں ۔ اس کو ہمارے علماء کرام نے نہیں لیا اور ممکن ہے کہ جو زمانہ سابق میں کسیقدر بڑا ہوتا ہو ۔ اسواسطے جو اور ماشہ کے حساب میں اب تفاوت ہو گیا ہو ۔ واللہ اعلم

---

۵ علماء لکھنؤ کی طرف سے یہ احتمال بیان کیا جا سکتا ہے کہ ممکن ہے کہ صاحب غیاث کا قول اصطلاح طب کے بارہ میں ہو ۔ اس کا ایک جواب تو یہ ہو گیا کہ دوسرے مؤیدات

(باقی اصلنا پر)

ے۱۲ زکوٰۃ میں بھی ہمارے اکابر نے اسی وزن کو معتبر رکھا ہے کہ ساڑھے باون تولہ چاندی (جو روپیوں کے حساب سے للعہ ۱۲ بھر ہوتی ہے اُس) پر زکوٰۃ واجب ہونے کا فتویٰ دیا ہے (ساڑھے باون تولہ کے ۳ ماشہ ½۱ رتی کے درہم مان کر پورے دوسو درہم ہوسکتے ہیں) اسی طرح بیس مثقال (جو سونے کا نصاب زکوٰۃ ہے اُس) کے بحساب ۴۔ ماشہ فی مثقال ساڑھے سات تولہ قرار دیتے ہیں فقط وللہ الحمد کتبہ الاحقر عبد الکریم گمتھلوی عفی عنہ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون مورخہ ۲۷ ج ۱ سنہ ۴۲ھ

فائدہ از خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ للسمہودی المتوفی سنہ ۱۱ ۹ھ ص ۴۷ فی جواز الرحیل الی القبر النبوی قصداً للسلام والزیارۃ۔

وقد استفاض عن عمر بن عبد العزیز انہ کان یبرد البرید من الشام یقول سلم لی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

وقال الامام ابوبکر بن عمر بن ابی عاصم النبیل من المتقدمین فی مناسک لہ التزم فیہا[1] الثبوت وکان عمر بن عبد العزیز یبعث بالرسول قاصداً من الشام الی المدینۃ لیقرئ النبی

[1] لعل المراد وانہ لا یروی فیہا الا الروایات الثابتۃ المقبولۃ عند اہل الفن ۱۲ شفیع غفرلہ

(نوٹ محط سے آگے)

سے اس اصطلاح کا عموم معلوم ہوتا ہے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ جو کے دانہ میں بھی احتمال ہے کہ جو جو صاحب شرح وقایہ نے صاع وغیرہ کے حساب میں لکھے ہیں وہ اُس زمانہ کے جو سے بڑے ہوں ۱۲ منہ

صلے اللہ علیہ وسلم السلام ثم یرجع **قلت** ان رحیل البریں
ھذں الم یکن للصلوۃ فی المسجد النبوی ولا فرق بین تبلیغ السلام
وبین الخطاب بالسلام بنفسہ بل الثانی اقرب الی الضرورۃ
لانہ عمل لنفسہ وقد فعلہ التابعی الجلیل ولم ینقل النکیر علیہ
فھو حجۃ علی ابن تیمیۃ

فائدہ از شرح مشکوۃ فارسی للشیخ عبدالحق المحدث الدہلوی
فی ان الکتابۃ کالنطق فی الاحکام قال تحت حدیث المسلمون من لسانہ
ویدہ الحدیث۔

کتاب در حکم زبان ست بلکہ دروی بدست وزبان ہر دو ایذا است
وتخصیص مسلماناں باعتبار غالب واقع شدہ والا کافران کہ وے مطیع
اسلام باشند دریں حکم داخل اند ودر روایت ابن حبان من سلم الناس
واقع ست۔ کذا ذکرہ السیوطی۔

از عمدۃ القاری شرح بخاری تحت حدیث مذکورہ ص۱۵۶ ج ۱ قیل ما الفرق
بین الاذی بین اللسان وبین الاذی بالید اجیب بان ایذاء اللسان
عام لانہ یکون فی الماضین والموجودین والحادثین بعد
بخلاف الید لان ایذائھا مخصوص بالموجودین۔ اللھم اذا کتب
بالید فانہ حینئذ تشارک اللسان فحینئذ یکون الحدیث
عاما بالنسبۃ الیھما۔

فائدہ فی الجواب عن الاستدلال علی عدم نفاذ القضاء

بشهادة الزور ظاهراً وباطناً استدلال الخصم على عدم
النفاذ باطناً بقوله عليه السلام فمن قضيت له بشيء من حق
اخيه فلا يأخذنه فانما اقطع له قطعة من النار متفق عليه
والجواب انه محمول على الاملاك المرسلة لضرورة الجمع بين الادلة
من اثر علي رض نقله الشامي في كتاب القضاء تحت قول الدر المختار
وينفذ القضاء بشهادة الزور ظاهراً وباطناً الخ قال محمد
في الاصل بلغنا عن علي رض ان رجلاً اقام بينة على امرأة
انه تزوجها فانكرت فقضى له بالمرأة فقالت انه لم يتزوجني فاما
اذا قضيت علي فجدد نكاحي فقال لا اجدد نكاحك الشاهدان
زوجاك قال محمد وبهذا اخذ هذا في العقود واما في الفسوخ
فقد روى الشيخان عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم لاعن
بين رجل وامرأته فانتفى من ولدها ففرق بينهما والحق الولد
بالمرأة قال في المرقاة وفيه دليل على ان الفرق بينهما بتفريق الحاكم
لا بنفس اللعان وهو مذهب ابي حنيفة اه قلت ولا فرق بين العقد
والفسوخ فكذا الباقي عقد بعقد وفسخ بفسخ فللجمع بين الادلة
حملنا ما استدل به الخصم على الاملاك المرسلة وفي الحديث
اشارة الى هذا حيث قال عليه السلام فمن قضيت له بشيء من حق اخيه
والعقد والفسخ هو سبب الحق لا عين الحق وانما الحق هو الشيء
الذي حكم بكونه ملكاً فكان المعنى هو القضاء بالحق بلا واسطة

لا القضاء بالعقد والفسخ اللذين هما بواسطة للحق فافهم۔

عاشر ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ھ

فائدة فقهية صرحوا بوجوب المباح اذا امر به الامير وكذا بالحرمة اذا امر وليله نصوص الامر بالسمع والطاعة و يبتنى عليه عندى قوله تعالى وما كان لمؤمن ولا مؤمنة اذا قضى الله ورسوله امرا ان يكون لهم الخيرة من امرهم فان هذا النكاح الذى هو سبب نزول الاية لم يكن واجبا لكنه صار واجبا بامره عليه السلام فلا حاجة الى القول بكونه مخصوصا به صلى الله عليه وسلم نعم يكون هذا الامر منه عليه السلام بالوحى ابتداء او تقريرا ومن الامام اجتهادا اذا راى مصلحة ومن ثم ذكر الله تعالى مع الرسول فى الاية۔

۹ شعبان المعظم سنہ ۴۹ھ

فائدة تصوفية تكلموا فى ان التوبة هل يلزم فيها العزم على عدم العود فالمشهور نعم ونسب الى بعض المحققين عدم اللزوم بل لزوم عدم العزم زعما منهم ان فى هذا العزم نوع دعوى وذهولا عن المشية بل معارضة للمشية هذا ما اشتهر لكن يابى عنه الذوق وظاهر النصوص فان هذا العزم من مقدمات الكف والكف واجب ومقدمة الواجب واجب فكيف لا يلزم العزم على عدم العود وعندى ان معنى هذا القول للمحققين ان لا يغفل

مع هذا العزم من قدر الله وقضائه فيعزم ومع العزم يخاف
الابتلاء نظرا الى المشيئة لا التوبة غير العارفين حيث يعزمون
ويغيبون عن القضاء فافهم۔ ۹ شعبان سنہ ۲۹ھ

تائید المسئلة الفلسفیة بالقرآن العزیز

قالوا ان الغیر المتناهی له معنیان احدهما بمعنی لا یقف عند
حد وثانیهما ما لا یتناهی بالفعل والاول ممکن بل واقع والثانی
مستحیل فی الممکن وتائید المسئلة بالقرآن فقد قال الله
تعالیٰ وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها وفیه الحکم بتحقق المعنی
الاول وقال تعالیٰ وکل شیٔ عنده بمقدار وفیه الحکم بنفی المعنی
الثانی والمقدار فی المحاورات عام للکم المتصل والکم المنفصل
فدخل فی هذا النفی کل ما لا یتناهی بالفعل مقداریا اصطلاحیا
کان او عددیا۔ ۱۶ شعبان سنہ ۲۹ھ

فائدة فی حکمة الحدیث التزوج باربع

قد ثبت بالتجربة ونقل بعضها السیوطی فی تاریخ الخلفاء فصل
قضایا عمر رض عن حفصة رض ان المرأة لا تصبر عن الزوج اکثر
من اربعة اشهر وهو الحکمة فی ضرب مدة الایلاء وثبت ایضا
باقوال الاطباء ان الجماع المجمل ما کان عقیب الغسل من
الحیض وکان المقصود الاصلی من الجماع الحبل وهو فی کل شهر
مرة فلو جاز اکثر من الاربع واختار الزوج هذه المدة لما افضی

الی کل واحد لامرۃ فی اربعۃ اشہر وتضرر بت المرأۃ بہ۔ و فی الاربعۃ لاتتضرر امرأۃ منہن وہذا الوجہ اسہل الوجوہ للمسئلۃ التی فی دعمی لعاشر ذی القعدۃ والمطہر سنۃ ۱۳۵۰ھ وللہ الحمد فقط

فائدۃ وربما السوال فی خاطری ان الآیات التی ظہرت فی الامم السابقۃ اکثرہا عظیمۃ عجیبۃ کحدیث الغار وحدیث اصحاب الاخدود وآیات ہذہ الامۃ فان اکثرہا لطیفۃ فما الحکمۃ فیہما فوقع الجواب فی خاطری ایضاً ان افہام اکثر من قبلنا الکثف وافہام ہذہ الامۃ الطف فما کانوا ایدرکون ما ادرکت ہذہ الامۃ۔

فائدۃ فقہیۃ ماخوذۃ من الاصول یتفرع علیہا کثیر من الاحکام منہا جواز الجمعۃ فی موضع کان مصراً اولاً وبقی غیرہ بعض آثار المصریۃ فی شرح السیر الکبیر فلا تصیر دار الاسلام الا بانقطاع ید اہل الحرب عنہا من کل وجہ وہذا لان ما کان ثابتاً فانہ یبقی ببقاء بعض آثارہ لا یرتفع الا باعتراض معنی ہو مثلہ او فوقہ (ص ۲۳ ج ۳)

فائدۃ تفسیریۃ ہدی للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ متقین خود اہل ہدی ہیں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے اس کے متعدد جواب مشہور ہیں اُن میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقویٰ سے مراد یہاں تقویٰ لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹک اور یہ ہدی سے مقدم ہے۔ بدلے

اسپر مرتب ہوتا ہے۔ ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی
سورۂ واللیل میں ارشاد ہے فاما من اعطیٰ واتقیٰ وصدق بالحسنیٰ
پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا واما من بخل واستغنیٰ وکذب بالحسنیٰ اس
میں بخل اور اعطیٰ کا مقابلہ ظاہر ہے اسی طرح کذب اور صدق کا مگر استغنیٰ
کا اتقیٰ سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغنار کی حقیقت بے جیسے
بے فکری ہے ایسے ہی اتقا کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

فائدہ فقہیۃ

ماخوذۃ من الکتاب والسنۃ قال اللہ
تعالیٰ اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوہ ثم قال
تعالیٰ واستشہدوا الشہیدین من رجالکم وکتب النبی صلی اللہ
علیہ وسلم الکتب لدعوۃ الاسلام الی الملوک ولم یرسل
الشہود معہا اور بیوع وتجارات معاملات میں سے ہیں۔ اور تبلیغ
اسلام دیانات میں سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معاملات میں خط حجت نہیں
ورنہ کتابت کے بعد اشہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت
ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے۔

فائدۃ حکمیۃ من اسرار الاحکام

قال اللہ
تعالیٰ فی المحرمات وامہات نسائکم وربائبکم اللاتی فی حجورکم
من نسائکم اللاتی دخلتم بہن فان لم تکونوا دخلتم بہن
فلا جناح علیکم امہات نساء نسار کی حرمت میں دخول بالمنکوحہ کی قید نہیں
اور ربنات نسار کی حرمت میں قید ہے شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ عادۃ غالبہ اپنے

ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرنا ہے اور کبیر العمر سے نہیں تو اس بنا بر غالب یہ
منکوحہ کی ماں اس ناکح کی ماں کی برابر ہوگی۔ اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہوگی یا
اگر برابر ہوئی تو صغیرہ بہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اس کی فوری
تحریم میں کوئی تنگی نہیں۔ بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیرہ ہوگی اور ممکن ہے
کہ اس کو دیکھ کر افسوس ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا اس لئے اس میں وسعت
رکھی کہ اگر اس سے نکاح کر سکتا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نہ
کرو اور اس کو طلاق دے کر اس سے نکاح کر لو اور حلائل ابناء میں اگر ایسا
ہی شبہ کیا جاوے اس کا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے
قبضہ میں ہے اس لئے طبیعت سلیمہ یاس کی وجہ سے رغبت نہ کرے گی۔

فائدہ سلوکیہ بعض اوقات وسوسہ و شبہ میں تمیز نہیں
ہوتی اور ترتب احکام میں غلطی ہو جاتی ہے۔ سو ان میں فرق یہ ہے کہ وسوسہ
میں عین وسوسہ کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد جازم ہوتا ہے اور
اس کے عروض سے سخت قلق ہوتا ہے اور شبہ میں اس وقت اس کی صحت
کا احتمال ہوتا ہے اور اس وقت کچھ قلق نہیں ہوتا۔ بعد میں اس کو دفع
کر دے۔ فقط۔ عشرہ اول ربیع الاول ۱۳۳۷ھ

فائدہ حدیثیۃ فقہیۃ — فی ان اللفظ القرآنی
فی مقام الاستدلال لا تجری علیہ احکام القرآن لان ذکرہ
للاستدلال بہ صارف لہ عن القرآنیۃ دلیل المسئلۃ الحدیث
المتفق علیہ ما من مولود الا یولد علی الفطرۃ وفی آخرہ ثم یقول

فطرة الله التی فطر الناس علیها لا تبدیل لخلق الله ذلك الدین القیم اھ لم یقرء الا استعاذة فی اول الآیة لان المقصود بقراءتها الاستدلال لا التلاوة۔

تنبیہ - متعلق تابع بودن یا نبودن ولد در سیادت بوالدہ خود فی دستور العلماء للمولوی عبد النبی احمد نگری صاحب جامع الغموض ما نصہ وفی مجمع الفتاوی ولو کانت الام سیدۃ ولا یکون الاب سید اا لفتوی علی ان الولد یکون سید اھکذا فی الجامع الصغیر والمبسوط واعلم ان رجلا اذا نکح امة فولدت منہ یکون ولدھا رقیقا لمولاھا الا اذا کان الناکح سیدا فیکون حرا کما فی المآل فافہموا حفظ (دستور العلماء ج ۲ ص ۱۹۳ و ص ۱۹۴ مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد اھ) اور یہ دونوں فرع غلط ہیں اور جامع صغیر کا حوالہ بھی غلط ہے مبسوط دیکھا نہیں۔ دلائل کلیہ اسپر کافی حجت ہیں مزید تقویت کیلئے فرع اول کے متعلق ایک خاص عبارت بھی نقل کرتا ہوں فی تذکرۃ الانساب للمولوی سید محمد عبد القادر الکاظمی الحنفی الساکن فی کڑا ضلع الہ آباد ما نصہ اور ذکر کیا ہے جلال الدین سیوطی نے اپنی تصنیفات میں جس وقت عورت سیدہ ہو تو لڑکا سید نہیں ہوگا اور اسپر اجماع ہے اور جو شخص اسکا قائل نہیں وہ مخالف ہے اجماع کا۔ اھ۔ بالجملہ یہاں سے معلوم ہوا کہ موافق مذہب منصور جمہور کے انساب میں باپ کا اعتبار ہے نہ کہ ماں کا ص ۳ س ۲

(مسئلة مستنبط من القرآن) قوله تعالى للازواج المطهرات واتين الزکوة يدل على الزکوة فی الحلی لانهن لم يكن تاجرات ولا مالكات للنقود

(مسئلة مستنبط من الحديث) قوله عليه السلام ان لاهلك عليك حقا وقوله عليه السلام ان لنفسك عليك حقا يدل بمجموعهما على الاعتدال فی المقاربة۔

(فائدة تصوفية) الفرق بين الكيفيات الروحانية والنفسانية الاولى غير مشروطة بالمادة والثانية مشروطة بها۔

(فائدة فقهية عن بعض الرسائل) قال فی اللآلی والتعقيبات نقلا عن مسند الفردوس للديلمی سمعت ابی يقول سمعت ابا عمرو محمد بن جعفر بن مطر النيسابوری قال قلت يوما ان حديث من احتجم يوم الاربعاء ويوم السبت فاصابه برص فلا يلومن الا نفسه ليس بصحيح فافتصدت يوم الاربعاء فاصابنی البرص فرأيت رسول اللہ صلی اللہ عليه وسلم فی النوم فشكوت اليه حالی فقال اياك والاستهانة بحديثی فقلت تبت يا رسول اللہ فانتبهت وقد عافانی اللہ وذهب ذلك عنی اھ ثبت منه انه يستحب الاحتياط فی مثل هذا۔

فائدة متعلق بالتصوف فی مسئلة التصرف۔
صح عنه صلی اللہ عليه وسلم فی بعض الحوادث ضربه صلی اللہ

علیہ وسلم فی صدورِ بعض او مسحہ صلی اللہ علیہ وسلم
بیدہ الشریفۃ علی بدنِ بعض وذہاب الوسوسۃ فی الاولی و
ذہاب المرض فی الثانی فاوہم ظاہر ہذہ الاحادیث استعمال التصرف
ولا یبعد الاستدلال بامثالہا علی کون مثل ہذا التصرف سنۃ
لکن اذا دقق النظر لایتم ہذا الاستدلال لان کونہ تصرفاً یتوقف
علی انہ جمع ہمہ وخاطرہ لحدوث الآثار ولم یثبت بل یحتمل انہ فعل
ما فعل بعد ما کشف علیہ بالوحی نفعہ بنفس ہذہ الاعمال من
دون ان یجمع ہمہ وخاطرہ ولیس ہذا من التصرف المتعارف
فی شیٔ ومن ثم یذکر العلماء ہذہ الواقعات فی باب المعجزات التی
تغائر التصرفات واوضح القرآئن علی عدم صدور التصرفات منہ
صلی اللہ علیہ وسلم انہ لم یتصرف قط فی قلب ابی طالب مع شدۃ
حرصہ علی ایمانہ واقتصر علی الدعاء ولہ واللہ اعلم۔ ولو سلم صدورہا
عنہ صلی اللہ علیہ وسلم احیانا لم یثبت بہ سنیتہا الموقوفۃ
علی الاعتیاد بل الایقال سنیۃ المصارع بوقوعہا مع رکانۃ واللہ اعلم۔

فائدۃ فیما یتعلق بالمناظرۃ ـ المناظرۃ

باعتبار غرضہا اقسام لان الغرض اما ان یکون اظہار الصواب و
بدون ان لم یسکت الخصم فلا یتصدی لاسکاتہ بل اذا ادی العناد
فیہ یقول لنا اعمالنا ولکم اعمالکم لا حجۃ بیننا وبینکم اللہ
یجمع بیننا والقرآن مشحون من مثل ہذہ المناظرۃ وہادا الیہا کما

قال الله تعالىٰ وان جادلوك فقل الله اعلم بما تعملون الاية وسمعت
هذه الفائدة بالمشافهة عن متعارف المناظرة وهذا القسم محمود
مطلقاً لكنه مفقود في هذا الزمان الا نادراً بمنزلة المعدوم واما
ان يكون اسكاتاً للخصم وهو محمود ايضاً بحسن النية لكنه موقوف
على سكوت الخصم وهو ان كان معانداً او مشاغباً لا يكون معه
حياء لا يسكت فكان قصد هذا الغرض قصداً لما لا يقدر عليه
بنفسه والقادر بقدرة الغير لا يكون قادراً فكان غير اختياري
وقصد الامر الاختياري يكون عبثاً وتعباً فلا يصلح ان يكون غرضاً
واما ان يكون اسكاتاً ويقع السكوت ايضاً لكن لما لم يكن السكوت
دليلاً على بطلان الساكت المنقطع كان هذا عبثاً ايضاً بل هو مضر
لانه يكون موهماً لبطلان الساكت في نظر العامة فلو وقع مثل
هذا السكوت احياناً من اهل الحق لكون الخصم الحق بحجته استدل
العامة على بطلانه وهو مضر اي ضرر واما ان يكون لاطلاع الناس
على ما عند الخصمين ليحق الحق ويبطل الباطل فهذا نوع من
التحكيم الجاهل كيف يصلح ان يكون حكماً فهذا عبث ايضاً بل مضر
لانه يكون اقراراً بلسان الحال ان الجهلاء يصلحون للتحكيم وضرره
ظاهر وان ابتغوا عالماً حكماً فالعادة الغالبة بل الكلية ان يكون
هو معتقد الاحد شقي المسئلة فكيف يوثق بان يترجح الصافة على
اعتقاده فهو عبث ايضاً فتنقح ان المناظرة المتعارفة في زماننا خال عن الفائدة

مطلقاً وان لم یوافقنا احد فی هذا الرائ وان قال قائل فبای طریق یهتدی الطالب للحق لاسیما المذبذب فیہ قلنا طریقہ ما شاع فی القرآن دھوان یبین الحق مرۃ بعد اخری بعنوانات مختلفۃ کما قال نوح علیہ السلام رب انی دعوت قومی لیلا ونھارا الی قولہ ثم انی دعوتھم جھارا ثم انی اعلنت لھم واسررت لھم اسرارا والی ھذا اشار سبحانہ و تعالیٰ ولقد صرفنا فی ھذا القرآن لیذکروا الایۃ فایقن واتقن۔

۱۸ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۱ھ

فائدہ۔ تمسک بعضھم بما ینسب الی العارف الرومی من قولہ فی الاولیاء۔ بانگ مظلوماں زہر جا بشنوند الخ علی لزوم علمھم بحال المستغیث والجواب اولاً بان القضیۃ مھملۃ لا کلیۃ فیصح بتحققھا احیاناً بطریق خرق العادۃ وھو غیر لازم وغیر دائم وان شھد قلبک بکلیتھا ذوقاً لا لفظاً فاحمل قولہ بانگ علی الکلام الذی للاستعانۃ بالخطاب المتعارف لا علی النداء من البعید واحمل قولہ بشنوند علی القبول فالمعنی ان المظلوم اذا استعانھم اذ ظلمھم احد فیقبلون التماسہ ویقبلون علیہ ویجیبون سوالہ وھذا حال کل من اھل اللہ تعالیٰ فلا مساس لھذا الکلام بسماعھم النداء من کل مکان قریباً کان او بعیداً۔

۲۹ شعبان ۱۳۵۱ھ

فائدہ کلامیۃ قد سنح لی اشکال عویص صعب علی اکثر العلماء لما عرضتہ علیھم وھو انا نشاھد ان المخترق بالمنادہ یقدر ابداً علی الکلام المربوط المدید السدید والنصوص تشھد بصدق

مثل هذا الكلام من اهل النار فكيف هذا اتمم سمحلی محمد الله تعالی الجواب الصواب بل بوجہین احدہما وہو اسہلہما ان اللہ تعالیٰ یمکن ان یخفف عنہم العذاب فی ساعۃ ہذہ المکالمۃ ولما کانت ہذہ الساعۃ لطیفۃ خفیفۃ بالنسبۃ الی مدۃ عذابہم لا یسمّی عرفاً وعادۃً انقطاع العذاب فلا یعارض النصوص النافیۃ للانقطاع کقولہ تعالیٰ لا یفتر عنہم وکقولہ تعالیٰ لا یخفف عنہم کما قالوا فی قولہ تعالیٰ کل شیٔ ہالک الا وجہہ انہ لا ینافی عدم فناء الجنۃ والنار لان ہذا الہلاک والعدم للمحۃ لطیفۃ لا یسمّی فناء عرفاً وثانیہما ان اللہ تعالیٰ قادر علی ان یحمّلہم ما لم یکن لہم طاقۃ بہ من قبل وہو علی کل شیٔ قدیر۔ غرہ شعبان سنہ ۱۳۳۵ھ

فائدہ نحویہ

اورد بعض الاحباب علی تسمیۃ بعض رسائلی بمائۃ دروس بکون التمیز جمعاً علی خلاف القاعدۃ فتتبعت فظفرت علی ما نقلہ صاحب روح المعانی فی تفسیر آیۃ و لبثوا فی کہفہم ثلثمائۃ سنین ونصہ بعد الاختصار ہکذا وقرأ حمزۃ والکسائی ثلثمائۃ سنین باضافۃ مائۃ الی سنین الی قولہ ولم اجد فیما عندی من کتب العربیۃ شاہدا من کلام العرب لاضافۃ المائۃ الی جمع واکثر النحویین یوردون الآیۃ علی قراءۃ حمزۃ والکسائی شاہد لذلک وکفی بکلام اللہ تعالیٰ شاہدا وقرأ ابی ثلثمائۃ سنۃ بالاضافۃ والافراد کما ہو الاستعمال الشایع وکذا فی مصحف ابن مسعود اہ

الفوائد الحديثية من بعض الحواشي - كتبها المولوى محمد ادريس الكاندهلوى .

قوله - سمالى واخبرها ولقد خشيت على نفسى + لا يخفى انه بعد ان اوحى اليه وتحقق بلوغ الوحى اليه صار نبيا - ولا يمكن ان يكون نبيا و يكون شاكا فى نبوته - بل لا بد ان يكون عالما بنبوته ضرورة وان الذى جاءه ملك من عند الله تعالىٰ وان الذى بلغه وحى من الله فحينئذٍ قوله صلى الله عليه وسلم لقد خشيت على نفسى . مشكل - وحمله على انه خشى على تحمل اعباء النبوة وغيره مما لا يوافق الكلام السابق و لا اللاحق بعيدٌ والوجه عندى انه صلى الله عليه وسلم لعله خشى عند اول ما واجهه الملك قبل ان يتحقق عنده انه ملك وقبل ان تشرف بالنبوة - والحاصل انه خشى قبل تبليغ الملك الوحى اليه فانّ وقوع الخشية حينئذٍ لا يضر ثم تحقق بعد ذلك عنده نبوته معادنا لتمام ما اوحى اليه ثم اراد ان يعرف حال خديجة فذكر معها حاله السابق على وجه الابهام وما ذكر معها ما تحقق عنده من امر النبوة ليظهر له حال خديجة رض وانها تصلح لذكر النبوة معها او لا اذ ربما لو بدا أنها بذكر النبوة لربما يخاف عليها انها تبدأ بالانكار وتوجه بالتكذيب فيشكل ارجاعها بعد ذلك الى الحق لان العادة ان المنكر يصعب رجوعه الى ما انكره فصار هذا الكلام كأنه من معاريض الكلام وكان صلى الله عليه وسلم يتكلم بمثله للاغراض الصحيحة - وهذا الغرض

من جملة تلك الاغراض وهذا ما خطر بالبال۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ولعلك اذا نظرت فی ما ذکرہ الشراح ههنا عرفت ان هذا الوجه اقرب الوجوه واحقها بالقبول واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ حاشیہ مسلم للعلامۃ السندی رحمہ اللہ تعالیٰ علیٰ صحیح مسلم ۱۲

یہی مضمون علامہ سندیؒ نے حاشیہ بخاری میں اختصار کے ساتھ لکھا ہے وھو ھذا **قولہ** لقد خشیت علیٰ نفسی مقتضی جواب خدیجہ رضؓ والذهاب الی ورقۃ رضؓ ان هذا کان منه علیٰ وجه الشك۔ وهو مشکل بانه لما تم الوحی صار نبیا فلا یمکن ان یکون شاکا بعد فی نبوته وفی کون الجائی عنده ملکا من اللہ تعالیٰ وکون المنزول علیه کلام رب العالمین۔ نعم یمکن الشك فی بعض ذلك قبل تمام الوحی حین فاجأه الملك اولاً مثلاً۔ ویمکن ان یقال انه صلی اللہ علیه وسلم اراد بهذا الحکایة عن احواله الا انه ذکره علیٰ وجه یوهم بقاء الشك له بعد وان کان هو حالة الحکایة علیٰ علم من الامر ولا شك له حینئذ اصلا لکن اراد اختبار خدیجہؓ فی امره لیعلم ما عندها من العلم ولعله لو فاجأها بصریح القول بالنبوۃ فربما تلقته بالانکار فیصعب بعد ذلك الرجوع الی الاقرار فاراد ان یأتی بالکلام علیٰ وجه الابهام قصد الاختبار واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ حاشیہ سندیؒ علی البخاری ۱۲

قولہ لقد خشیت۔ قال القاضی ابو الفضل عیاض بن موسیٰ الیحصبی السبتی المالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ۔ لیس معناہ الشك فی ان

ما اتاہ من اللہ تعالیٰ۔ لکنہ خشی ان لا یقوی علیٰ مقاومۃ ھذا الامر ولا یطیق حمل اعباء الوحی فتزھق نفسہ لشدۃ ما لقیہ اولاً عند لقاء الملک اھ

(**قلت**) ویکون معنی۔ خشیت علیٰ نفسی۔ انہ یخبرھا بما حصل
قالہ النووی رح
لہ اولا من الخوف لا انہ فی الحال خائف واللہ اعلم کذا فی شرح الامام النووی رح علی البخاری ص ۵۲ او فرجع بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یرجف فوادہ۔ الخ اور زملونی + زملونی + اور حتی ذھب عنہ الروع۔ ان تمام الفاظ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ تمام تر جسمانی اضطراب اور پریشانی تھی جو جبرئیل امین کے دبانے سے آپ کو لاحق ہوئی اور ہونی چاہیئے تھی اسلئے کہ دفعۃً ملکیت اور وحی ربانی کا بار عظیم آپ کی بشریت پر پڑا معاذ اللہ۔ آپ کو اپنی نبوت و رسالت میں کوئی شک نہ تھا۔ جب آپ خوگر ہو گئے تو یہ اضطراب اور پریشانی بھی نہ رہی۔ بلکہ پہلے ہی موقع پر یہ اضطراب پیش آیا جیسے موسیٰ علیہ السلام کو جب پہلی مرتبہ عصا عطا ہوا تو وَلّٰی مُدْبِراً وَلَمْ یُعَقِّبْ یہ صورت پیش آئی۔

اور حضرات عارفین نے جب کبھی کسیکو اپنی قوت قدسیہ سے دفعۃً اس طرح فیض پہونچایا ہے اُن کو بھی اس قسم کا اضطراب لاحق ہوا ہے جس طرح ایصال فیض اور حصول فیض میں وہ حضرات آپ کے وارث ہوئے اسی طرح اس روع اور فزع میں بھی آپ کے وارث ہوئے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔ حشرنا اللہ تعالیٰ فی زمرتھم و

اما ننا على حبهم وسيرتهم آمين ثم آمين۔

الفوائد العلمية من الفنون المختلفة

الاسماء الالٰهية على ترتيب الحروف الهجائية بعد البسملة والحمدلة والتصلية

النكتة الغير المنقولة۔ سنح لخاطری بلا روية ان ارتب الاسماء الحسنیٰ على حروف الهجاء وهى فيما ظفرت به بالتتبع الغير الغائر مائتان[ع] وخمسون وما ورد من انها تسع وتسعون فان لم يرد به الحصر فلا اشكال وان اريد به الحصر كما هو الظاهر يقال اختلفت الروايات فى التعيين مع الاتفاق فى العدد المذكور وجاءت الزيادة على ذلك العدد بسبب جمع الروايات الذى هو احوط للعامل الطالب لثمرة الاحصاء من دخول الجنة وذكرت ماخذها والآن اسرد تلك الاسماء حسب رواية الترمذى واصرح بغيره من الماخذ۔

فباب الالف۔ الله۔ احد۔ اول۔ آخر (وعن ابن ماجة) ابد (وعن كنز العمال) اله۔ اكرم (وعن فتح البارى باب لله مائة اسم غير واحدة) اعلى (وعن الجامع الصغير) ابدى (وعن الترغيب) ارحم الراحمين (وعن روح المعانى) اذن۔

ع ثم بعد استثناء البعض كما هو مذكور فى آخر الخاتمة يبقى مائتان ۱۲ منه

وبالباء - بادی[۱۲] - باسط[۱۳] - بصیر[۱۴] - باعث[۱۵] - باطن[۱۶] - بر[۱۷] - بدیع[۱۸] - باقی[۱۹]
(وعن ابن ماجة) بار[۲۰] - برهان[۲۱] (وعن فتح الباری الباب المذکور)
بادی[۲۲] **وبالتاء** - تواب[۲۳] (وعن ابن ماجة) تام[۲۴] **وبالثاء** -
ثابت[۲۵] (عن احکام القرآن للقاضی ابی بکر ابن العربی المالکی و
المقصد الاسنیٰ لعبد العزیز الدرینی) **وبالجیم** - جبار[۲۶]
جلیل[۲۷] - جامع[۲۸] - (وعن ابن ماجة) جمیل[۲۹] (وعن الخازن ومعالم
التنزیل والحزب الاعظم) جواد[۳۰] (وعن المقصد الاسنیٰ) جابر[۳۱]
وبالحاء - حکم[۳۲] - حلیم[۳۳] - حفیظ[۳۴] - حسیب[۳۵] - حکیم[۳۶] - حق[۳۷] - حمید[۳۸]
حی[۳۹] (وعن ابن ماجه) حافظ[۴۰] (وعن کنز العمال) حنان[۴۱] (وعن فتح
الباب المذکور) حفی[۴۲] - حاکم[۴۳] (وعن المقصد الاسنیٰ) حاشر[۴۴] و
بالخاء خالق[۴۵] - خافض[۴۶] - خبیر[۴۷] (وعن الکنز) خلاق[۴۸] **وبالدال**
(عن ابن ماجة) دائم[۴۹] (وعن مجمع البحار) دیان[۵۰] (وعن المقصد
الاسنیٰ) دافع[۵۱] **وبالذال** ذوالجلال والاکرام[۵۲] (وعن ابن
ماجه) ذوالقوة[۵۳] (وعن الفتح) ذوالطول[۵۴] - ذوالمعارج[۵۵] - ذوالفضل[۵۶]
وبالراء - رحمن[۵۷] - رحیم[۵۸] - رزاق[۵۹] - رافع[۶۰] - رقیب[۶۱] - رؤف[۶۲] رشید[۶۳]
(وعن ابن ماجه) راشد[۶۴] (وعن الکنز) رب[۶۵] - رفیع[۶۶] (وعن الفتح)
رازق[۶۷] **وبالزای** زین السموات والارض[۶۸] - اخذا من
الحزب الاعظم **وبالسین** - سلام[۶۹] - سمیع[۷۰] (وعن الدر
المنثور) سریع[۷۱] (وعن منتهی الادب) ستار[۷۲] (وعن الجامع

الصغير وجمع الفوائد) سامع (وعن المقصد الاسنیٰ) سبوح۔ سلطان
وبالشین شکور۔ شهید (وعن ابن ماجه) شدید (وعن الکنز)
شاکر (وعن احکام القرآن) شافی وبالصاد۔ صمد۔ صبور
(وعن ابن ماجه) صادق (وعن روح المعانی) صانع وبالضاد
ضار۔ وبالطاء۔ طیب (اخذ امن احکام القرآن) وطاهر (اخذا
من معالم التنزیل عن سعید بن جبیر فی طٰهٰ الطاء افتتاح
اسم طاهر) وبالظاء۔ ظاهر۔ وبالعین۔ عزیز۔ علیم
عدل۔ عظیم علی۔ عفو (وعن ابن ماجه) عالم۔ (وعن الکنز) علام
(وعن الفتح) عادل وبالغین۔ غفار۔ غفور۔ غنی (وعن الفتح)
غافر۔ غالب (وعن احکام القرآن) غیور وبالفاء۔ فتاح (وعن
الکنز) فرد۔ فاطر (وعن الفتح) فالق۔ فعال لما یرید وبالقاف۔
قدوس۔ قهار۔ قابض۔ قوی۔ قیوم۔ قادر (وعن ابن ماجه) قاهر
قائم۔ قدیر (وعن الکنز) قریب۔ قدیم (وعن احکام القرآن) قیام۔ قیم
وبالکاف۔ کبیر۔ کریم۔ (وعن الکنز) کافی۔ کفیل وباللام
لطیف وبالمیم۔ ملک۔ مومن۔ مهیمن۔ متکبر۔ مصور۔ معز۔ مذل
مقیت۔ مجیب۔ مجید۔ متین۔ محصی۔ مبدی۔ معید۔ محیی۔ ممیت۔ ماجد۔
مقتدر۔ مقدم۔ موخر۔ متعالی۔ منتقم۔ مالک الملک۔ مقسط۔ مغنی۔
مانع۔ (وعن ابن ماجه) معطی۔ مبین (وعن الکنز) منان۔ منیب۔ محیط۔
ملیک۔ مدبر۔ منذر (وعن الفتح) مولیٰ۔ مغیث۔ منیب۔ متفضل۔ معین

مستعان[۱۶۶] (وعن احکام القرآن) موسع[۱۶۷] مقدر[۱۶۸] موہب[۱۶۹] مبرم[۱۷۰] منذر[۱۷۱] معبود[۱۷۲]
مستجیب[۱۷۳] متکلم[۱۷۴] مبقی[۱۷۵] مبدع[۱۷۶] (وعن مقصد الاسنیٰ) محسن[۱۷۷] معانی[۱۷۸]
منعم[۱۷۹] **وبالنون** ۔ نافع[۱۸۰] ۔ نور[۱۸۱] (وعن الکنز) نصیر[۱۸۲] (وعن جمع الفوائد)
ناظر[۱۸۳] (وعن المقصد الاسنیٰ) ناصر[۱۸۴] **وبالواو** ۔ وہاب[۱۸۵] ۔ واسع[۱۸۶] ۔ ودود[۱۸۷]
وکیل[۱۸۸] ۔ ولی[۱۸۹] ۔ واجد[۱۹۰] ۔ واحد[۱۹۱] ۔ والی[۱۹۲] ۔ وارث[۱۹۳] (وعن ابن ماجہ) واقی[۱۹۴]
وتر[۱۹۵] (وعن الفتح) وفی[۱۹۶] ۔ واقی[۱۹۷] (وعن لوامع البینات للفخر الرازی) وحید[۱۹۸]
علی الاحتمال ۔ **وبالہاء** ۔ ہادی[۱۹۹] ۔ **وبالیاء** ۔ یٰس[۲۰۰] ۔ اخذ اسما

فی الدر المنثور سورۃ البقر اخرج ابن جریر وابن المنذر وابن ابی
حاتم وابن مردویۃ والبیہقی فی کتاب الاسماء والصفات وعن ابن
عباس رضی فی قولہ الم و المص و الر ۔ و المر و کہیعص و طٰہٰ و طسم
و طس و یس و ص و حم و ق و ن قال ھو قسم اقسمہ اللہ تعالیٰ وھو
من اسماء اللہ واخرج ابن مردویۃ عن ابن عباس رضی قال فواتح
السور کلہا من اسماء اللہ تعالیٰ وفی روح المعانی روی عن علی کرم اللہ
تعالیٰ وجہہ قال یا کہیعص یا حمعسق ربی سابقہ وسیاقہ ۔ ان شئت
فقل یصح اطلاقہ علیہ سبحانہ فیجری ما روی عن علی رضی علی ظاہرہ
وان ابیت فقل المراد منزلہما اھ ؕ قلت وعدم ذکر حمعسق مع
سائر الفواتح فی الروایۃ الاولیٰ من الدر المنثور عن ابن عباس رضی
اما من اہمال الناسخ او مبنی علی تقدیر صحۃ النسخۃ علی ما فی روح
المعانی من نصہ لعلہما (ای حم و عسق) اسمان للسورۃ وایل بعد ہما

ابتین والفصل بینهما بالخط وبورود تسمیتها عسق من غیر ذکر حم (مع اثباته فی التلاوة) وقیل ان حم اسم من اسماء الله تعالیٰ (وقد ذکر ولا حاجة الی تکرار الذکر) وعسق اشارة الی بعض الواقعات وروی ذلک بسند ضعیف عن ابی ذر اھ ملخصا۔

تمت الرسالة اخر العشرة الوسطی من ذی القعدة سنة ۱۳۶۰ھ

ضمیمة تشتمل علیٰ ثلث فوائد۔ الاولیٰ ان کثیرا من هذه الاسماء وردت فی القرآن بل بعضها ورد فیه فقط حتی ان بعض السلف ذهب الی ان الاسماء التسعة والتسعین التی ورد فضل احصاءها محصورة فی القرآن فقط وتاید هذا القول ببعض الروایات المرفوعة کما فی الدر المنثور بروایة ابی نعیم عن ابن عباس رض وابن عمر رض قالا قال رسول الله صلے الله علیه وسلم تسعة وتسعون اسما من احصاها دخل الجنة وهی فی القرآن وسردها بعضهم اسما اسما من القرآن کما فی الدر المنثور بروایة ابی نعیم عن محمد بن جعفر قال سألت ابی جعفر (الصادق) بن محمد (الباقر) الخ ثم وقع فیه ایضا بعض الاختلاف کما فی الفتح (الجزء الحادی عشر) ولخصها الحافظ بعد توجیه الاختلاف وعین هذه الاسماء مع المحافظة علی العدد فقال بعد ذکر التوجیه واذا کان ذلک لا یمنع المغایرة لم یمتنع عدها اسماء مع ورودها والعلم عند الله تعالیٰ وهذا اسردها للحفظ ولو کان فی ذلک اعادة لکنه مغتفر لهذا القصد الله الرحمن الرحیم الی قوله ولم

يكن له كفوا احد ـ

الفائدة الثانية وهي كالتتمة للاولى ـ ورد في رواية ابي نعيم عن محمد بن جعفر عن ابيه انه ذكر في مريم اسم الله يا فرد واورده عنه في الفتح ايضا زيادة على رواية سفيان بن عيينة بلفظ وفي مريم صادق وارث زاد جعفر فرد اهـ

وفيه اشكال عويص ـ وهو انه ورد هذا اللفظ في مريم في آيتين احدهما ونرثه ما يقول ويأتينا فردا والاخرى كلهم آتيه يوم القيامة فردا وليس شيء منهما وصفا لله تعالى بل هو حال من الآتي وهو ظاهر لا خفاء فيه فكيف عده جعفر في الاسماء الالهية ثم لم يتنبه له احد ممن بعده الى الآن ورووه عن غير نكير وعرضت هذا الاشكال على من تيسر لي العرض عليه فلم احصل في وجه صحته الى نقير وقطمير ـ

وفي خاطري منه محيص وان خلا بعده عن وبيص

وهو ان يقال ان لفظ الفرد في الآية الثانية حال من الضمير الذي اضيف اليه الآتي فانه مفعول معنى فيكون المعنى كلهم يأتي الله تعالى حال كونه تعالى فردا في الملك والقدرة لا ينصر احد الآتي من دونه وما كان منتصرا ونظير هذا التركيب في قوله تعالى ومن يقتل مومنا متعمدا فجزاءه جهنم خالدا فيها فان الضمير المجرور في جزاءه منصوب في المعنى على المفعولية فالمعنى يجزيه جهنم خالدا فيها هذا غاية

جمد المقال جعلنا الله ممن یهدیه فما له من مضل والی مثل هذا
التاویل مع کونه بعیدا معنی ذهب الرازی فی لوامع البینات فی ترکیب
قوله تعالی ذرنی ومن خلقت وحیدا۔

الفائدة الثالثة ۔ قد جمعت من الاسماء جمیع ما ظفرت
به من الزبر المختلفة احتیاطا لفائدة الانضباط لکن بعضها
لم یوجد له ماخذ قریب ولا التصق بالقلب لعلة الجزالة
فیه فرأیت ان افرزه منها تحصیلا للامتیاز فی درجاتها وهی بهذه
من جملة ما ذکروهی خمسون احکم الحاکمین[۱]. احسن الخالقین[۲]
بانی[۳]. تکوین[۴]. جاعل[۵]. داعی[۶]. دارئی[۷]. ذاکر[۸]. ذادی[۹]. ذات[۱۰]. رب[۱۱]
المشرقین ورب المغربین۔ زائن[۱۲]۔ سید[۱۳]. سند[۱۴]. ساتر[۱۵] سرمدی[۱۶]. شئی[۱۷]
شخص[۱۸]. صورة[۱۹]۔ فانی[۲۰]. فالق[۲۱]۔ قابل[۲۲]۔ قاضی[۲۳]۔ کائن[۲۴]. کثیر[۲۵]۔ محب[۲۶]۔
مبغض[۲۷]. مہیمن[۲۸]۔ مبلی[۲۹]. مبتلی[۳۰]. مجزی[۳۱]۔ موجود[۳۲]۔ مقیل[۳۳]. ممتد[۳۴] مسیم[۳۵]
معلوم[۳۶]. مذکور[۳۷]۔ مستبح[۳۸]۔ ممجد[۳۹]۔ مرجوع الیه[۴۰]۔ محدث[۴۱]۔ مکون[۴۲] منشی[۴۳]
مخترع[۴۴]. مرجی[۴۵]۔ مقلب القلوب[۴۶]۔ مالک یوم الدین[۴۷]۔ نفس[۴۸]۔
نعم المولی ونعم النصیر[۴۹]۔ واجب[۵۰]

وکان هذا فی منتصف صفر سنة ۱۳۶۱ھ من هجرة خیر البشر صلی
الله علیه وسلم الی یوم العرض الاکبر۔

فائدة تصوفیة ۔ صرح اهل الطریق بان المرید لا ینبغی
له ان یستر شیئا من احواله وعیوبه کما لا ینبغی للمریض ان یستر

شيئا من امراضه ويوذن له فی هذا الاظهار شرعا وما ورد من النهي عن اظهار المعاصي فهو اذا لم يكن له ضرورة فيه وهذا له ضرورة المعالجة كضرورة المعالجة البدنية اھ قلت ويتقيد هذا الحكم بالكليات الشرعية بما اذا لم يحصل علم المريد وقدرة الى المعالجة فلا بد له حينئذ من مشاورة الشيخ واما اذا لم يضطر الى ذلك فالنهي عن اظهار المعاصي شامل له كما لا يجوز كشف العورة للمريض بلا اضطرار وهذا التقييد وان لم يوجد في كلام المشائخ صراحة لكنه مراد لهم بيقين لانهم لا يظن بهم ان يامروا بمخالف الشرع.

فائدة تصوفية — صرح بعض المحققين بان الكشف الذي يطلع به على عورات المسلمين او المريدين كشف شيطاني اھ قلت والمراد الكشف الذي فيه دخل ما لقصد المكاشف فانه تجسس منهي عنه والذي لا دخل فيه لقصده لكن يديم فيه النظر فانه بالادامة كنظر اختياري بعد نظر الفجاءة فيجب عليه صرف النظر عنه ويجب ان لا يجزم به فانه فرد من سوء الظن بلا دليل شرعي ويجب ان لا يظهره على المريد فضلا على غيره فانه حكاية موذية من غير دليل شرعي والكشف البرئ عن هذه المحظورات ليس هو شيطانيا فافهم وتفطن لمثل هذا الكشف لا خيرا ولا شرا مطلقا.

فائدة فقهية تتعلق بمسئلة

اخذ الربوا من الحربي - تکلموا فی امثال هذه المعاملات هل یکون العقد موثما و المال مباحا ام یباحان جمیعا فبعض العلماء ذهب الی الاول واستدلوا بقول السرخسی فی شرح السیر لو کان المسلم باع الحربی خمرا وسلمها الیه ولم یقبض الثمن حتی اسلم اهل الدار فلیس للمسلم ان یطالبه بالثمن بخلاف ما اذا باع الذمی من ذمی خمرا وسلمها الیه ولم یقبض الثمن حتی اسلم لان العقد هناک کان صحیحا فکان الثمن دینا مستحقا للمسلم بحکم العقد والاسلام لا یمنع من قبضه وههنا اصل العقد لم یکن صحیحا فانما کان هذا من المسلم اخذ المباح من مالهم بطیب انفسهم وقد انعدم ذلک حین اسلم اهل الدار فلا یکون له ان یطالبه بشئ اه ($\frac{225}{3\text{ج}}$ ص) تقریبا لاستدلال ان فیه تصریحا بفساد العقد فیکون نسبة اباحة العقد الیهما (ای الی ابی حنیفة رح ومحمد رح) کما وقع لبعض المصنفین ناشئا من قلة التدبر او مبنیا علی المسامحة فی التعبیر واجاب خصمهم بان فساد العقد من حیث الاصل نظرا الی کونه من المعاملات الفاسدة فیما بین المسلمین لیس بمستلزم لعدم اباحته بین المسلم والحربی فی دار الحرب لان هذا العقد لیس الا اخذا لتحصیل رضا الحربی ولما اسلم الحربی قبل اداء الثمن انعدم محل الاستیلاء وبالاسلام فلا یصح الاستدلال به علی کون العقد موثما واستدلوا ایضا بقول السرخسی فی شرح السیر

الکبیر ولو ان مسلما مستامنا فیهم اشتری مملوکا منهم بقیمته فالبیع
فاسد لجهالة الثمن کما لو کانت هذه المبایعة فی دار الاسلام و
هذا لان المستامن فیهم انما یتمکن من اخذ ما لهم بطیب انفسهم
وعلیه یبتنی ابو حنیفة رح حکم عقد الربا فیما بینه وبین الحربی و
اما فیما سوی ذلک فالمعاملة فی دار الحرب ودار الاسلام سوآءٌ
فی حق المسلم لانه لمزم حکم الاسلام حیث ما یکون فان قبض المشتری
العبد واعطی القیمة ثم خرج الحربی مسلما فاراد احدهما نقض البیع
فان القاضی لا یسمع الخصومة فی ذلک لانهما تقابضا بالتراضی
علی وجه التملیک والتملک فتم الملک فی البیع لکل واحد منهما بطریق
التعاطی وان کان اصل البیع فاسدا ولو کان المشتری منهما قبض
المملوک ولم یدفع القیمة حتی اسلم الحربی فان القاضی یقضی برد
المملوک علی البائع لان المعاملة ما انتهت ههنا بالتقابض والمشتری
انما اخذ العبد علی ان یعطی صاحبه ثمنه وهو لا یتمکن من ذلک للجهالة
المتفاحشة فی القیمة فکان علیه رد ما اخذ منه اھ (صج ۱۳۰/۴) وهو
مؤید لما نقل فی تحذیر الاخوان عن مولانا محمد یعقوب رح فی تاویل
قول الامام بجواز الربا فی دار الحرب ان معناه انه لو اخذ مسلم
درهمین بدرهم من الحربی فی دار الحرب لم یتعرض له الامام
کما لا یحده اذا زنی فی دار الحرب وحاصله الجواز قضاءً لا دیانةً
فحل المال لا یقتضی حل العقد لان حله لیس مستفادًا من العقد

بل من جهة اخرى فيكون العقد مرتما واجاب خصمهم بان
محمداً رح قد صرح بجواز العقد فی غیر موضع من السیر الکبیر فلا بد
من حمل قوله فی مسلم مستامن بيهما اشترى مملوكا منهم بقيمة
ان البيع فاسد الخ على انه انما حكم بفساده نظراً الى الاصل و
معنى قوله واما فيما سوى ذلك فالمعاملة فی دار الحرب و دار الاسلام
سواء فی حق المسلم الخ ان المعاملة اذا خلت عن معنى الاستيلاء
واما من حيث الاستيلاء فجائز فی دار الحرب وغير جائز فی
دار الاسلام واكثر العلماء ذهب الى الثانی مستدلین بعبارات
غير فارقة بين العقد والمال والله اعلم ٢٥ ذی الحجة سنة ١٣٥٥ھ

فائدة تاريخية تتعلق بتاريخ وفاة النبی صلے الله عليه وسلم

(عن جمع الوسائل فی شرح الشمائل للقاری الحنفی رحمه الله تعالى) باب ماجاء فی
وفاة رسول الله صلے الله عليه وسلم قال وهنا سوال مشهور
وهو ان جمهور ارباب السير على ان وفاته صلے الله عليه وسلم
وقعت فی اليوم الثانی عشر واتفق ائمة التفسير والحديث والسير
على ان عرفة فی تلك السنة يوم الجمعة فيكون غرة ذی الحجة يوم
الخميس فلا يمكن ان يكون يوم الاثنين الثانی عشر من ربيع الاول
سواء كانت الشهور الثلاث الماضية يعنی ذا الحجة والمحرم و
صفر ثلثين يوم او تسعا وعشرين او بعض منها ثلاثين وبعض آخر

منها تسعا وعشرين وحله ان يقال يحتمل اختلاف اهل مكة والمدينة
فی روية هلال ذی الحجه عند اهل مكه يوم الخميس وعند اهل مدينة
يوم الجمعه وكان وقوف عرفة واقعا برويته اهل مكة ولما رجع
الى المدينه اعتبروا التاريخ برؤية اهل المدينة وكان الشهور
الثلاثه كوامل فيكون اول ربيع الاول يوم الخميس ويوم الاثنين
الثانی عشر منه هذا انتهى -

فائدہ - فی تحقيق قول ابن عباس لا توبة لمن قتل مسلما
متعمدا - قال الحافظ فی التلخيص الحبير حديث ابن عباس انه سئل
عمن قتل اله توبة فقال مرة لا وقال مرة نعم فسئل عن ذلك فقال
رأيت فی عينی الاول انه يقصد القتل فمنعته وكان الثانی صاحب
واقعه يطلب المخرج (رواه) ابن ابی شيبة نا يزيد بن هارون نا ابو
مالك الاشجعی عن سعد ابن عبيدة قال جاء رجل الى ابن عباس
فقال المن قتل مؤمنا توبة؟ قال لا الى النار فلما ذهب قال له جلساءه
ما هكذا كنت تفتينا فما بال هذا اليوم قال انی احسبه مغضبا يريد
ان يقتل مؤمنه قال فبعثوا فی اثره فوجدوه كذلك رجاله ثقات اه
ص۳۰۴ وفيه ايضا وروی سعيد بن منصور نا سفيان قال كان اهل
العلم اذا سئلوا عن القاتل قالوا لا توبة له واذا ابتلى رجل قالوا
له تب" وفی المعنى ما اخرجه ابوداؤد عن ابی هريرة ان رجلا سأل
النبی صلى الله عليه وسلم عن المباشرة للصائم فرخص له واتاه اخر

فسأله فنهاه. فاذا الذی رخص له شیخ واذا الذی نهاه شاب اھ۔

فائدة تفسیریه ولغویة ۔ سئلت عن صحة ما فسر به قوله تعالیٰ انا اول المسلمین من الملهم را سبقهم درجة بناء علی حمل الاولیة علی الاولیة بالرتبة هل هو منقول عن اهل اللسان کما هو مصطلح اهل المعقول فراجعت مفردات الراغب الذی هو حجة فی غرائب القرآن باجماع من بعده نحو کما قال فی الخطبة ان اول ما یحتاج ان یشتغل به من علوم القرآن العلوم اللفظیة ومن العلوم اللفظیة تحقیق الالفاظ المفردة الیٰ اخر ما قال ففیه فالاول هو الذی یترتب علیه غیره ویستعمل علی اوجه۔ احدها المتقدم بالزمان الثانی المتقدم بالریاسة فی الشیٔ وکون غیره محتذیا به نحو الامیر والاسم الوزیر۔ الثالث المتقدم بالوضع والنسبة الرابع المتقدم بالنظام الصناعی نحو ان یقال الاساس اولا ثم البناء وقوله تعالیٰ وانا اول المسلمین وانا اول المؤمنین فمعناه انا المقتدی بی فی الاسلام و الایمان وقال تعالیٰ ولا تکونوا اول کافر به ای لا تکونوا ممن یقتدی بکم فی الکفر اھ ملخصاً فهذا البیان کاف شاف فی الجواب عن السوال کتب لثالث شوال ۵۸ھ ثم وقع شیٔ من التردد فی دلالة هذه العبارة علی المقصودة فراجعت الکشاف لکون مصنفه اماما فی العربیة فوجدت فیه تحت تفسیر آیة الزمر قل انی امرت ان اعبد اللّٰه مخلصا له الدین وامرت لان اکون اول المسلمین ما نصه قل انی امرت باخلاص الدین

وامرت بذلك لاجل ان اكون اول المسلمين اى مقدمهم وسابقهم فى الدنيا والاخرة والمعنى ان الاخلاص له السبقة فى الدين فمن اخلص كان سابقا ثم ظهرت فى مجمع البحار مادة الاول على حديث يقبض الصالحون الاول فالاول اى الاصلح فالاصلح فالحديث لا يحتمل غير المعنى المتقدم بالرتبة والفضيلة كما هو ظاهر والحديث فى البخارى ومسند احمد كما فى الجامع الصغير ويقوى الدلالة المذكورة اخر الحديث وتبقى حفالة كحفالة الشعير او التمر اه كتبه لخامس شوال سنہ ۵۸ھ

ثم كتب المولوى شبير احمد الديوبندى الى فى بعض الدلائل المذكورة ان الحافظ ابن حجر ذكر فى فتح البارى ص ۲۹۳ ج ۲ رواية ابن عيينة عن ابى الزناد عند مسلم (اورده فى كتاب الجمعة) نحن الاخرون ونحن السابقون اى الاخرون زمانا الاولون منزلة اه

۷ شوال سنہ ۵۸ھ

(فائدة فقهية) فى تحمل بعض الشر لضرورة تحصيل خير اعظم منه

وروى ابوداؤد عن غالب القطان عن رجل عن ابيه عن جده فى حديث طويل قال صلى الله عليه وسلم ان العرافة حق ولابد للناس من العرفاء ولكن العرفاء فى النار (باب فى العرافة من كتاب الخراج والفئ والامارة ج ۲) فى الحاشية عن اللمعات قوله العرافة حق اى مصلحة تدعوا اليه الضرورة كما بينه بقوله ولابد للناس من العرفاء لتيعرف احوالهم فى ترتيب

البعوث والاجناد والعطايا والسهام وقوله ولكن الحرفاء فى النار (۲)
على خطر وفى ورطة الهلاك والعذاب لتعذر القيام بتبر الطذلك
نعليهم ان يراعوا الحق والصواب۔
فائدة فقهية۔ (فى تكرار الجماعة من مكتوب بعض الافاضل)
قلت ارأيت ۔ قوما فاتتهم الصلاة فى جماعة فدخلوا المسجد
قد اقيم فى ذلك المسجد وصلى فيه فارادوا القوم ان يصلوا فى جماعة
باذان واقامة **قال** اكره لهم ذلك ولكن عليهم ان يصلوا وحدانا
بغير اذان ولا اقامة لان اذان اهل المسجد واقامتهم تجزئهم۔
قلت فان اذنوا اقاموا وصلوا جماعة **قال** صلاتهم تامة
واحب الى ان لا يفعلوه **قلت ارأيت** ان كان ذلك المسجد فى
طريق من طرق المسلمين فصلى فيه قوم مسافرون باذان واقامة ثم
جاء قوم مسافرون سوى اولئك فارادوا ان يؤذنوا ويقيموا فيه ويصلوا
جماعة قال لا بأس بذلك **قلت لم قال** لان هذا المسجد لم يصل
فيه اهله انما صلى فيه اهل الطريق وانما اكره ذلك اذا كان اهله قد
صلوا فيه **قلت** فان صلى فى هذا المسجد قوم مسافرون ثم جاء
اهل المسجد فاذن مؤذنهم واقام فصلوا فيه ثم جاء قوم مسافرون
فارادوا ان يصلوا فيه جماعة باذان واقامة ۔
قال ۔ اكره لهم ذلك لان اهل المسجد قد
صلوا فيه ۔ مبسوط ۔ باب الاذان ۔

فائدہ در سمت قبلہ برائے مسافر غیر ممالک

ازمولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط حامداً ومصلیاً۔

جہاز کی رفتار	فاصلے
پسنجر جہاز ۲۴ گھنٹہ میں ۲۰۰ میل	کراچی سے عدن تک ۱۴۶۰ میل
فی گھنٹہ ۰۸ میل	بمبئی سے عدن ۱۶۵۰ میل
میل اسٹیمر ۲۴ گھنٹہ میں ۳۰۰ میل	عدن سے جدہ ۶۵۵
فی گھنٹہ ۱۲ میل	کراچی سے جدہ ۲۰۱۵
	ایلمبو سے عدن ۲۶۰
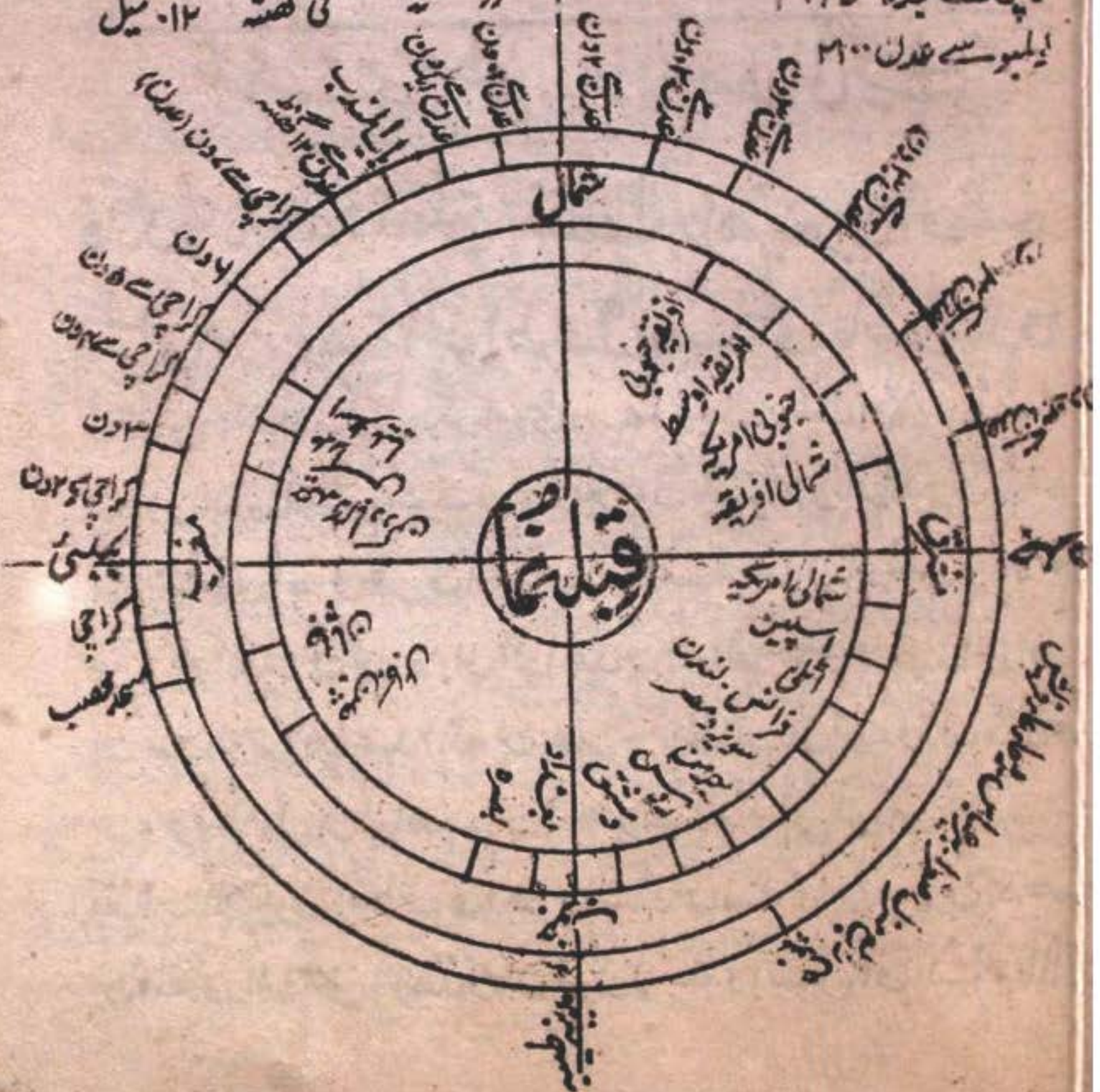
قبلہ نما کی ترکیب

قطب نما کو قبلہ نما کے دائرہ کے بیچ میں رکھو اور قطب نما کی نیلی سوئی کو قبلہ نما کے خط شمال سے ملادو۔ پھر جس مقام پر تم ہو اس کا نام قبلہ نما کے دائرہ پر تلاش کرکے اسی طرف رخ کرلو وہی صحیح سمت قبلہ ہے گویا تم قبلہ نما کے مرکز پر کھڑے ہو اور جگہ کا نام قبلہ کا رُخ ہے۔

فائدة تاريخية تتعلق بنسب ابراهيم بن ادهم البلخي من نزهة الخواطر ص۹ لعبد الحي ناظم الندوة

فی تذکرة الشیخ مبارک الکوپاموی ؒ وفیه ووجدت عند اولاده ما فیه انه ولی القضاء بگوپامؤ فسکن بها ویعزون نسبه الی ابراهیم بن ادهم الولی المشهور ثم الی عمر بن الخطاب رض (ونسبه هکذا) ابراهیم بن ادهم بن بدیع الدین بن محمد بن ابی المجاهد بن ابی القاسم علی بن عبد الرزاق بن عبد الرحمن ابن عبد الله بن عمر بن الخطاب الی قوله وذلک مقدوح من وجوه الاول ان ابراهیم ابن ادهم الصالح البلخی لم یکن عمریا قال ابن الاثیر فی الکامل فی الجزء السادس منه وابراهیم بن ادهم بن منصور ابو اسحق الزاهد وکان مولده ببلخ وانتقل الی الشام فاقام

به مرابطا وهو من بکر بن وائل ذکره ابو حاتم البستی اھ وقال الحافظ فی تھذیب التھذیب ابراھیم بن منصور العجلی وقیل التمیمی ابو اسحق البلخی الزاھد سکن الشام وقال البخاری قال لی قتیبة ھو تمیمی کان بالکوفه ویقال له العجلی کان بالشام اھ وقال مرتضی بن محمد البلگرامی الزبیدی فی اتحاف السادة المتقین شرح احیاء علوم الدین الامام الزاھد ابو اسحق ابراھیم بن منصور العجلی وقیل التمیمی البلخی صدوق مات سنه ۱۹۳ھ ومر بعض منھا فی الشقص الاولی آخر الحصة الاولی۔

فائدة تاریخیة ۔ در بندے از حالات فرخ شاه اندرسالۂ شیر شکر مولفہ ابو الخیر ابن ابی سعید ۷۵۶ھ **نسب او**۔ سلطان احمد فرخ شاه بن امیر بہاء الملة مسعود ابن امام الائمة مولانا واعظ الاصغر ابن امام الائمة مولانا واعظ الاکبر ابن ابو الفتح بن امام اسحق ابن قدوة التابعین احد الفقھاء المشہور بالمدینہ امام سالم ابن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔

مختصر حال او۔ امیر مسعود بعد از آنکه بجوار رحمت الہی منتقل شد به سلطان مظفر الدنیا والدین فرخ شاه احمد جمع آمدند وے از صغر سن داعیہ آن داشت وہمت بلند وہمت خسروانہ۔ در طینت او تعبیہ بود۔ تاج شاہی برسر نہاد وبر تخت سلطنت نشست ودر خزائن برارباب وعساکر کشادہ داد عدل وسخاوت داد ورعایا در زمان او آسودہ ولشکر خوشدل وخلق خدا مرفہ بود وشوکت او روز بروز در افزایش بود وسلاطین عالم وبادشاہا

زمین کرد در آن وقت قوائمہ در خلافت راہ بود آل عباس بود ملوک طوائف
بودند۔ طریق متابعت و مطاوعت سپردندے و عزت و حرمت فراوان اشتند
و ولایت پدر را مضاعف کرد و با تباع و اشیاع از سپاہ و رعایا اشفاق
پدرانہ مبذول می داشت و در ترویج شرع و تعظیم علماء و تربیت اہل ہنر
بسیار موفق بود و عدالت جد بزرگوار خود تازہ گردانید و بذل مال و تفریق
نفائس آنچناں مشغوف بود کہ اکثر اوقات در خزانہ بادشاہی دینارے
نبودے در طویلہ گاہ یک اسپ نیز نماندے و ہزار ہزار اسپ یکمرتبہ عطا
کردے مدتے سلطنت رانیکو کرد و قبر وے در ملک ملتان در لکھی جنگل ست۔

حصہ دوم

الرقاق والحکم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال الاصمعی بینما انا اطوف بالبیت ذات لیلۃ اذ رایت شابا
متعلقا باستار الکعبۃ وھو یقول ؎ یا من یجیب دعاء المضطر فی الظلم
یا کاشف الضر والبلویٰ مع السقم ؎ قد نام وفدک حول البیت وانتبھوا

وانت یا حی یا قیوم لم ینم * ادعوک ربی حزینا ھائما قلقا + فارحم
بکائی بحق البیت والحرم * ان کان جودک لا یرجوہ ذو سفہ +
فمن یجود علی العاصین بالکرم * ثم بکی بکاء شدیدا۔
واستد یقول ؎ الا ایھا المقصود فی کل حاجۃ + شکوت
الیک الضر فارحم شکایتی * الا یا رجائی انت تکشف کربتی +
فھب لی ذنوبی کلھا واقض حاجتی * اتیت باعمال قباح ردئیۃ +
وما فی الوری عبد جنی کجنایتی * اتحرقنی بالنار یا غایۃ المنی + فاین
رجائی ثم این مخافتی * ثم سقط علی الارض مغشیا علیہ فدنوت
منہ فاذا ھو زین العابدین علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ
تعالی عنھم اجمعین فرفعت راسہ فی حجری وبکیت فقطرت دمعۃ
من دموعی علی خدہ ففتح عینیہ وقال من ھذا الذی یھجم علینا
قلت عبیدک الاصمعی سیدی ما ھذا البکاء والجزع وانت من
اھل بیت النبوۃ ومعدن الرسالۃ الیس اللہ تعالی یقول انما
یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا قال
ھیھات ھیھات یا اصمعی ان اللہ خلق الجنۃ لمن اطاعہ ولو
کان عبدا حبشیا وخلق النار لمن عصاہ ولو کان حرا قرشیا الیس اللہ
تعالی یقول فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینھم یومئذ ولا یتساءلون
فمن ثقلت موازینہ فاولئک ھم المفلحون ومن خفت موازینہ فاولئک
الذین خسروا انفسھم فی جھنم خالدون انتھی من الذیل الثانی لثمرات

الاوراق - ۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۶ھ

حکایۃ - وعن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کان رجل یتعبد فی صومعۃ فامطرت السماء و عشبت الارض فرای حمارہ یرعی فی ذلک العشب فقال یارب لو کان لک حمار لرعیتہ مع حماری ھذا فبلغ ذلک بعض الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام فہم ان ید عوا علیہ فاوحی اللہ تعالیٰ الیہ لا تدع علیہ فانی اجازی العباد علی قدر عقولھم ۱۲ من المستطرف ۲۶ محرم سنہ ۱۳۱۷ھ

قطعہ از حضرت استاذی مولانا محمد یعقوب صاحب در مال وجاہ

آفریں تجھ پہ ہمتِ کوتاہ | طالبِ جاہ ہوں نہ طالبِ مال
مال اتنا کہ جس سے ہو خور و نوش | جاہ یہ خلق کا نہ ہوں پامال

شعر عجیب :- آں دل کہ رم نمودے یا خوب رو جواناں
دیرینہ سال پیرے بردہ بیک نگاہے

فائدہ تصوفیہ - قال ابو تراب النخشبی فی علامات المحبۃ ابیاتا وھی ھذہ ؎

لا تخدعن فللحبیب دلائل ÷ ولدیہ من تحف الحبیب وسائل ؛
منہا تنعمہ بمر بلائہ ÷ وسرورہ فی کل ما ھو فاعل ؛
فالمنع منہ عطیۃ مقبولۃ ÷ والفقر اکرام و بر عاجل ؛
ومن الدلائل ان تری من عزمہ ÷ طوع الحبیب وان الح العاذل ؛
ومن الدلائل ان یری متبسما ÷ والقلب فیہ من الحبیب بلابل ؛
ومن الدلائل ان یری متفہما ÷ لکلام من یحظی لدیہ السائل ؛
ومن الدلائل ان یری متقشفا ÷ متحفظا من کل ما ھو قائل

وقال یحیی بن معاذ الرازی رح

ومن الدلائل ان تراہ مشمرا فی خرقتین علی شطوط الساحل
ومن الدلائل حزنہ و نحیبہ جوف الظلام فمالہ من عاذل
ومن الدلائل زھدہ فیما یری من دار ذل والنعیم الزائل
ومن الدلائل ان تراہ مسافرا نحو الجھاد و کل فعل فاضل
ومن الدلائل ان تراہ باکیا ان قد راہ علی قبیح فعائل
ومن الدلائل ان تراہ مسلما کل الامور الی الملیک العادل
ومن الدلائل ان تراہ راضیا بملیکہ فی کل حکم نازل
ومن الدلائل ضحکہ بین الوری والقلب محزون کقلب الثاکل

آخر ذی حجۃ ۱۳۳۲ھ

از خط خواجہ عزیز الحسن صاحب آخر شعبان ۱۳۳۱ھ

برنیامد از تمنائے لبت کامم ہنوز بر امید جام لعلت دردی آشامم ہنوز
ساقیا یک جرعہ دہ زاں آب آتش گوں کہ من در میان پختگان عشق او خامم ہنوز

از خط منشی علی سجاد کانپور

چشم مستے عجبے زلف درازے عجبے مے پرستے عجبے فتنہ طرازے عجبے
جان و دل بالب زلف تو بپائے دارد گفتگوئے عجبے راز و نیازے عجبے
از ازل تا ابد مرغ دل افتد بسجود طاق ابرو عجبے حسن نوازے عجبے
بوالعجب حسن و جمال خط و خال و گیسو سر و قدے عجبے بندہ نوازے عجبے
وقت بسمل شدنم آب نہ نوشاند مرا مہربانے عجبے بندہ نوازے عجبے

ہر قلم چو کشد تیغ ہمہ سر بہ سجود
او بہ نازے عجبے من بہ نیازے عجبے

شعر از خطِ یکے از احباب

گر بتوانستم نظر دیدہ بدیدہ روبرو
شرح دہم غم ترا نکتہ بنکتہ مو بمو

از حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ

تا جہاں جنس درد ارزاں دور آوردہ است
از برائے داغ دل آتش از طور آوردہ است

سیل خوں از سینۂ گرم رواں کرد عشق
نازم اعجازش کہ طوفاں از تنور آوردہ است

از نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ

چہ خوش است با تو بزمے بہ نہفتہ ساز کردن
در خانہ بند کردن سر شیشہ باز کردن

ولہ ایضاً

ادائے افسردہ جاں زاہد یکے در بزم رنداں شو
کہ بینی خندہ بر لبہا و آتش پارہ در دلہا

از خط منشی علی سجاد صاحب

بیخود شدم آنکہ مے ز لئے ادب بود
ساقی کرم افزود کہ در نشہ کمی کرد

ایضاً

خوبی ہمیں کرشمہ و ناز و خرام نیست
بسیار شیوہ ہاست بتاں را کہ نام نیست

شعر

جب توقع ہی اٹھ گئی غالبؔ
کیوں کسی کا گلہ کرے کوئی

ارشاد لطیف مولانا رومیؒ در نہی از انہماک در ندامت از دفتر چہارم ص ۱۰۹

پس بپوشید لعل آں بر جان ما — تا کنیم آں کار بر وفق قضا
چوں قضا آورد حکم خود پدید — چشم وا گشت و پشیمانی رسید
ایں پشیمانی قضائے دیگرست — ایں پشیمانی بہل حق را پرست
ور کنی عادت پشیماں خور شوی — زیں پشیمانی پشیماں تر شوی
نیم عمرت در پریشانی شود — نیم دیگر در پشیمانی رود
ترک ایں فکر و پشیمانی بگو — حال و یار و کار نیکوتر بجو
ور نہ دانی کار نیکو گر بدست — پس پشیمانیت بر فوت چہ است
گر ہمی دانی رہ نیکو پرست — ور ندانی چوں بدانی کیں بدست
بد ندانی چوں ندانی نیک را — ضد را از ضد تواں دیدے فتی
چوں ز ترک فکر ایں عاجز شدی — از گناہ آنگاہ ہم عاجز بدی

چوں بدی عاجز پشیمانی ز چیست
عاجزی را باز جو کز جذب کیست (کہ از حکم قضاست)

در استدلال بہ نفی جبر ایضاً از مولانا در دفتر چہارم ص ۱۱۳

ہیں بخواں رب بما اغویتنی — تا نہ گردی جبری و کژ کم تنی
بر درخت جبر تا کے بر جہی — اختیار خویش را یک سو نہی
ہمچو آں ابلیس و ذریات او — با خدا در جنگ و اندر گفتگو
چوں بود اکراہ با چندیں خوشی — کہ تو در عصیاں ہمی دامن کشی
آنچناں خوش کس رود در مکرہی — کس چناں رقصاں رود در گمرہی

بست مردہ جنگ بیکردی بدماں — کہ ہمیدانند بہ بد ان دگراں
کهواب انیست نماو انیست بس — کہ زند طعنہ مرا جز بیچ کس
کلام ۱۲ — بی جنس ۱۲
کہ چنیں گوید کسے کو مرد است — چوں چنیں جنگ کسے کو بے مردی است

ہر چہ بانفست خواست داری اختیار
ہر چہ عقلت خواست آری اضطرار

در عدم تاسف بر فوت ذوق در طاعات صد ۹۴

حرص اندر کار دین و خیر جو — چوں نماند حرص ماند نغز او
خیرہا نغز ند نہ از عکس غیر — ہم چو حرص ار رفت ماند تاب خیر
تاب حرص از کار دنیا چوں برفت — نحم باشد ماندہ از اخگر بتفت

بیت

ہر حریصے ناسزائے ترک دنیا کے کند
غیر مردے باید دو دریا دلے مردانہ

رباعی

در دہر ہر آنکہ نیم نانے دارد — از بہر نشست آستانے دارد
نے خادم کس بود نہ مخدوم کسے — گو شاد بزی کہ خوش جہانے دارد

شعر

وداع و وصل جداگانہ لذتے دارد — ہزار بارہ برو صد ہزار بار بیا
الٰہی تبت من کل المعاصی — باخلاص رجاء للخلاصی
اغثنی یا غیاث المستغیثین — بفضلک یوم یوخذ بالنواصی

الٰہی عبدک العاصی اتاک مقرا بالذنوب وقد دعاک
فان تغفر فانت لذاک اہل وان تقہر فمن یرحم سواک
یا نبی اللہ انظر حالنا یا رسول اللہ اسمع قالنا
انّنی فی بحر غم مغرق خذ یدی سہل لنا اشکالنا
الا یا ساکن القصر المعلی ستدفن عنقریب فی التراب
لہ ملک ینادی کل یوم لدوا للموت وابنوا للخراب
قلیل عمر فانی دار دنیا فمرجعنا الی بیت التراب

قطعہ

رأیت الناس قد مالوا الی من عندہ مالٌ
ومن لا عندہ مال فعنہ الناس قد مالوا

مثلہ

رأیت الناس منفضۃ الی من عندہ فضۃ
ومن لا عندہ فضۃ فعنہ الناس منفضۃ

مثلہ

رأیت الناس قد ذہبوا الی من عندہ ذہب
ومن لا عندہ ذہب فعنہ الناس قد ذہبوا
لو کان ہذا العلم یدرک بالمنی ما کان یبقی فی البریۃ جاہل
فاجہد ولا تکسل ولا تک غافلا فندامۃ العقبیٰ لمن تبکاسل
انما الدنیا فناءٌ لیس فی الدنیا ثبوت

انما الدنیا کبیت نسجته العنکبوت
ولعمری عن قریب کل من فیها یموت
یا من بدنیاه اشتغل قد غره طول الامل
الموت یاتی بغتة والقبر صندوق العمل
اصبر علی احوالها لاموت الا بالاجل

بسم الله الرحمن الرحیم

یا سائر الحوالحمی بالله قف فی بابه وا قرأ طوا امیرا الجوی منی علی سکانه
ان یسئلوا عن حالتی فی السقم منذ فقدتهم فالقلب فی خفقانه والراس فی دورانه
او فتشوا عن دمع عینی بعدهم قل حاکیا کالغیث فی تهتانه والبحر فی هیجانه
متنغصا اوقاته متکدرا ساعاته فیبیت مسلوع الهوی فیظل فی هیجانه
والصبح یهتک ستره والضحی المیعب حره واللیل یکحل بالقذی والسهر فی اجفانه
واختل مرمعاشه وسری الضنی فی جسمه والضعف فی اعضائه والنقص فی ارکانه
لکنه مع ما جری مشغوف حب المصطفی فحباله فی قلبه وحدیثه بلسانه
یروی ماثر صحبه ویعی مناقب آله ویحن عند علیه ویهیم فی عثمانه
ویدوم یطمع منذ بدء شعوده مستهزا فی لقمة من خوانه او جرعة من حانه
وکذاک یشکر نعمة وصلت الی ابائه وجدوده وفواده ولسانه وجنانه
ولطال ماین حوالجانی الدعاء مبالغا لیطوف فی بستانه ویشم من ریحانه
یا من تفوق امره فوق الخلائق فی العلی حتی لقد اثنی علیک الله فی قرانه

صلے علیک اللہ آخر دھرہ متفضلا
مترحما و حباک الموعود فی احسانہ

بعض اہل الذوق

آفتابے در ہزاراں آبگینہ تافتہ   پس برنگ ہر یکے تابے عیاں انداختہ
جملہ یک نور است لیکن رنگہائے مختلف   اختلافے در میانِ این و آں انداختہ

بیدل

نہ با صحرا سرے دارم نہ با گلزار سودائے   بہ ہر جا میرسم از خویش می بالد تماشائے
منِ بیدل حریفِ سعی بیجا نیستم زاہد   تو و قطعِ مسافتہا من و یک لغزشِ پائے

بیدل غالباً

شد تیرہ دلم بعلم حکمت روشن   ہر چند کہ در دلائلش بود سخن
برہانِ غلط بسوئے مقصودم برد   ایں راہ تمام طے شد از لغزیدن

جگر

اعیادہ بہ دل خندہ زن و دل بتو مشغول   خلقے ہمہ دیوانہ و دیوانہ بکارے
زیکسو بوئے گل و زیک طرف پیغامِ یار آمد   من آں دیوانہ ام کز ہر دو سوئے من بہار آمد

قلق

قبا وا کردہ و کاکل پریشاں کردہ می آید   ہمیں ایں بے سروساماں چہ ساماں کردہ می آید
نمی بالم ز سامانے نمی نالم ز حرمانے   دل وارستہ میدارم نہ گریانے نہ خندانے
نشاطی داد وصلانے نہ غم آورد نقصانے   بہ پیشِ ہمتِ ما ہر چہ آمد بود مہمانے

رباعی بیدل

بعضے بہ تمنائے زر و مال خوش اند | بعضے بہ تماشائے خط و خال خوش اند
بیدل ہمہ را بہ چشم بد می نگرد | خوش حال کسانیکہ بہر حال خوش اند

دل گلستاں تھا تو ہر شے سے ٹپکتی تھی بہار
دل بیاباں ہو گیا عالم بیاباں ہو گیا

جگر

لب بستند و بہر موئے زبانم دادند | پا شکستند و بہر سوئے نشانم دادند

نواب علی حسین صاحب

دل ربودند و غم عشق بہ جانم دادند | آنچہ بُردند ز من خوشتر از آنم دادند
ہیچ کس ز خویشتن رہ نبرد بسوئے اُو | بلکہ بپائے اُو رود ہر کہ رود بکوئے اُو

رُباعی

تو آں نکتہ چیں را چارہ اش کرد | کہ من چیزے نگویم او چہ چیند
ولیکن مفتری را چارہ چیست | کہ اُو از خود سخن را آفریند

شعر

دارم دلے ز طائر وحشی رمیدہ تر
چندانکہ دور تر ز کساں آرمیدہ تر

حصہ سوم

الفوائد الطبیۃ والخواص الطبعیۃ

برائے طاعون:۔ ست اجوائن (۹ ماشہ) کافور (۱ تولہ) ست پودینہ (۱ ماشہ) باہم آمیختہ در شیشی انداز ند و در بتاشہ خورانند۔

دیگر:۔ شہد شکر سفید بموزن آمیختہ ضما دسازند۔

دیگر:۔ جدوار اصیل (۱ ماشہ) باریک سائیدہ بالائش پلٹش بندند۔

نسخہ سرعت:۔ منقول از حکیم محمد اعظم صاحب ملقب بناظم جہاں طبیب راجہ اند و مصنف اکسیر اعظم وغیرہ حسب روایت حکیم عبدالرحیم رامپوری انصاری۔
پوست شاخ بیخ گولر کہ در زمین باشد (۵ تولہ) خشک کردہ۔ گوکھرو خورد (۵ تولہ) تالمکھانہ (۵ تولہ) مغز کنول گٹہ (۵ تولہ) بھوپھلی (۳ تولہ) کھانا (۳ تولہ)۔ بیجبند (۳ تولہ) تخم سردالی (۳ تولہ) گوندچنیا (۳ تولہ) کوفتہ بیختہ سفوف سازند و شکر ہموزن آمیزند و ۲ تولہ علی الصباح با شیر گاؤ بخورند۔ ۲۴ رجب ۱۳۳۲ھ

برائے ضعف دماغ:۔ وقوی و خفقان و یبوست اعضا و در تقویت حکم اکسیر دارد و برائے نا قہین حکم آب حیات دارد۔ مکرم علیخان قیصر جنگ راکہ ہمہ قوی ساقط بود بعد از سفر حات وغیرہ علاج نمودہ مایوس شدہ بودند فائدۂ نامہ نمود و حیات دوبارہ حاصل شد۔ **صفت:۔** سبوس گندم در شب در آب (۲۰ پاؤ) تر کردہ نہادہ داشتہ علی الصباح مالیدہ صاف نمودہ مغز تخم خیارین

(۶ماشہ) مغز تخم کدوے شیریں (۶ ماشہ) مغز تخم تربزہ (۶ماشہ) خشخاش

(۶ماشہ) مغز بادام (۷ دانے) مغز پستہ (۶ ماشہ) مغز پنبہ دانہ (۶ ماشہ)

دانہ الائچی (۵ ماشہ) حریرہ سازند۔

بیاض مولوی عبدالقادر صاحب جلال آبادی تاریخ صدر

تاریخ سرعت: از مولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری سلمہ سفوف طباشیر۔ چھوٹی مائیں۔ تالمکھانہ۔ بہجبد سرخ گلاب۔ زیرہ کشنیز پوست بیرول پستہ۔ دانہ ہیل خورد گل فوفل ہریک چھ چھ ماشہ۔ مغز خستہ تمر ہندی کوٹ چھان کر برگد کے دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کرکے موصلی سفید موصلی سیاہ شقاقل مصری۔ تعلب مصری ہرایک (۴ ماشہ) کوٹ چھان کر ملاکر زہر مہرہ خطائی اصیل (۶ماشہ)۔ سرمہ کی طرح کھرل کرکے ساگو سفید (۴ تولہ) ملاکر چھ چھ ماشہ کی پڑیاں بنالیں۔ اور ایک پڑیہ ہمراہ معجون خانہ ساز (مذکورذیل) میں ملاکر ہمراہ ماءاللحم نوش کریں۔ اگر برگد کا دودھ ملنا دشوار ہو پوست خشخاش مسلم (۶ماشہ) لے کر آدھ پاؤ پانی میں جوش دیکر چھانکر ادویہ کو اس میں تر اور خشک کرلیں۔

نسخہ معجون: بہشتی گوہر حصہ ہفتم صفحہ ۱۰۹ میں جسکا نام لبوب بارد ہے اُس میں مروارید ناسفتہ (۱۰ ماشہ) ورق نقرہ (۳ ماشہ) ورق طلا (۴ عدد) اور بڑھالیں تاریخ صدر

ایضاً از حکیم صاحب موصوف: اور قوی تدبیر بالعت سرعت یہ ہے کہ عاقرقرحا (۶ ماشہ) دانہ الائچی کلاں (۶ماشہ) تخم ریحاں ۲ تولہ مصطگی (۱ تولہ) کوٹ چھانٹ کر سفوف کرلیا جاوے اور پانچ ماشہ ہمراہ دودھ دو گھنٹہ قبل نوش کیا جاوے۔ تاریخ صدر

ایضاً مقوی باہ از موصوف - آرد نخود بریاں مغشر، زردی بیضہ مرغ (۵ عدد) در آب جوشدادہ۔ روغن مادہ گاو ۵ تولہ (۵ تولہ) شہد خالص (۵ تولہ) آمیختہ قوام نمودہ۔ موصلی سیاہ (۴ ماشہ) آرد ختہ خرما (تولہ) دارچینی قلمی (۳ ½ ماشہ) تخم گزر (۶ ماشہ) زعفران (۳ ماشہ) باریک سائیدہ بیامیزند ورق نقرہ (۱۰ عدد) حل نمایند خوراک از ۲ تولہ تا چہار تولہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ کہ بہ قند سفید شیریں ساختہ باشند تا دہ تاریخ صعدد۔

برائے تقویت دماغ:- از حکیم محمود خاں صاحب دہلوی روایت مولوی ابوالبرکات صاحب اعظم گڈھی۔ خشخاش (۔ تار) چھوٹے ناریل کا گولہ (۔ تار) مرچ سفید (۳ تولہ) خرما (۲۱ عدد) بادام (۲۱ عدد) ہمہ را سفوف نمودہ شکر خام (۔ ۳ تار) آمیختہ ہر روز علی الصباح سہ تولہ بخورند تا تاریخ صعدد۔

نسخہ معجون منومہ مجربہ احقر مجوزہ حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب

چرونجی (۶ ماشہ) خشخاش سفید (۶ ماشہ) تخم کتاں (۶ ماشہ) تخم خرفہ (۶ ماشہ) تخم بارتنگ (۶ ماشہ) تخم کاہو (۶ ماشہ) انیسون (۶ ماشہ) سونف (۶ ماشہ) زیرہ سیاہ (۶ ماشہ) کوٹ چھان کر قند سفید کے قوام میں ملالیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ دودھ وقت خواب **ایضاً** تدہین راس بروغن کاہو۔

برائے مارگزیدہ - عرق برگ ارنڈ (۲ تولہ) سیاہ مرچ (۷ دانہ) سائیدہ در آب باروغن آمیختہ بنوشانند واگر اثر نہ کند بعد اندک وقت عرق مذکور یک تولہ مع سیاہ مرچ بترکیب مذکور دوبارہ دہند۔

برائے دفع کھٹمل:- شاخ جواسہ نیکوب کردہ در آب تر کردہ در آوندے

نہند۔ از مکان بگریزند۔ ۷ر شوال ۱۳۳۱ھ

حلوائے مقوی باہ۔ زردی تخم مرغ۔ شیرہ پیاز سفید۔ شیرہ ادرک شہد خالص۔ روغن گاؤ۔ ہر پنج برابر گرفتہ حلوا سازند و یک ہفتہ بخورند از جماع و ترشی و بادی و حجرات و روغن کنجد و ماہی پرہیز کنند جوانی از سر گیرد اگر پیر صد سالہ خورد قوت جوان چہاردہ سالہ حاصل گردد۔

حب ممسک:۔ بلیلہ زرد (۷ ماشہ) سپاری (چھالیہ) (۱۰ ماشہ) سوختہ کوفتہ بیختہ قند کہنہ سیاہ (۳۰ ماشہ) آمیختہ بوزن یک درم حب بندند بعد از طعام بخورند و مقاربت نمایند۔

دوا مقوی باہ۔ تخم ترب سائیدہ نگاہدارند صبح و شام یک کف با شیر گاؤ تناول کنند کہ اثر عظیم دارد و مکرر بتجربہ رسیدہ

دوا مقوی باہ۔ قدرے سیماب در بیضہ ماکیان انداختہ یک ہفتہ نگاہ دارند وقتیکہ بستہ گردد برآوردہ نگاہدارند۔ وقت حاجت در دہان گرفتہ بکار مشغول شوند تا از دہن برنیارد منزل نہ گردد۔

طلا کہ قضیب را سخت کند۔ زردی بیضہ مرغ (۱ عدد) در روغن تلخ (۱ تولہ) آمیختہ طلا کنند۔

دیگر:۔ تخم دھتورہ سیاہ با شہد خالص سائیدہ بر برگ تنبول بنگلہ مالیدہ بر قضیب بندند محکم شود و لذت حاصل گردد۔

طلا برائے قوت باہ۔ زہرہ خروس با مردار سنگ سائیدہ بر قضیب بمالد قوت یابد اگر عنین باشد قادر گردد بعون اللہ تعالیٰ

طلا مقوی۔ انگوزہ (ہینگ) سائیدہ با شہد خالص آمیختہ طلا سازند و بپارچہ بندند سطبر و دراز شود۔

طلا ممسک و ملذذ۔ بیخ کگروندہ تخم شلغم مساوی گرفتہ بلاحم آمیختہ بآب دہن بر قضیب طلا کردہ بجماع مشغول شود و انزال نکند زن بستہ گردد۔

طلا ملذذ۔ مشک خالص (۲ ماشہ) در عطر عنبر (۴ ماشہ) حل کردہ شہد خالص (۲ تولہ) آمیختہ طلا ساختہ مشغول شود۔

معجون مقوی باہ۔ ہر کہ این معجون را در سالے خورد بتواند کہ دہ نسواں را ہر روز خورسند گرداند تا سہ یوم باستعمال مبا صفہ توقف باشد فائدہ بیند۔ نخود بریاں مقشر (۵ تولہ) زردی بیضہ مرغ (۵ عدد) بآب جوشدادہ روغن مادہ گاؤ (۵ تولہ) شہد خالص (۵ تولہ) بدستور معجون تیار سازند و ہر روز چار تولہ بخورند۔

حبوب مقویہ۔ مشک خالص (اماشہ) زعفران (۲ ماشہ) عنبر اشہب (اماشہ) سائیدہ شش حب سازند و یکے از آن ہر روز بخورند تا یک سال از جمیع ادویہ مستغنی گردد

ایضاً ممسک جداً۔ عاقرقرحا (۴ رتی) دانہ الائچی کلاں (۴ رتی) تخم ریحان (۳ ۸) مصطگی رومی (۸۱) ہمراہ شیر مادہ گاؤ قبل از دو گھڑی۔

منجن از صوفی محمد علی صاحب۔ دونوں ہڑوں کو ہموزن کچی بدون بھونے ہوئے کوٹ چھان کر منجن بنا لیا جاوے اور رات کو سوتے

وقت استعمال کیا جاوے مگر پھر کلی نہ کی جاوے۔ صبح کے وقت پھر استعمال کیا جاوے اور کلی بھی کی جاوے۔ صرف دو وقت استعمال کرنا روزانہ کافی ہوگا دانت صاف چمکدار اور مضبوط ہوجاویں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

طلا ملقب بہ بے بہا۔ خولنجان (تولہ) دارچینی اصلی (تولہ) عاقرقرحا (تولہ) باریک کوفتہ بیختہ در روغن چمبیلی آمیختہ بقدر ۵ منٹ مالش نمودہ پان گرم و برو عصابہ بندند اقل درجہ تا بست روز بقدر ضرورت و در ضرورت بیش ازیں ہر دو پرہیز ست و نہ چیزے از ضرر۔

دیگر ملقب بہ بے نظیر۔ مغز تخم کرنجوہ (۶ ماشہ) لونگ (۶ ماشہ) عاقرقرحا (۶ ماشہ) جائفل (۶ ماشہ) ہموزن در ہموزن شیر سہنڈ سرشتہ بقدر نخود حبوب بندند۔ یک حب در روغن چمبیلی حل کردہ بقدر دو رتی رقیق رقیق مالش نمایند مثل سابق۔ ازیں رطوبت ہم خارج خواہد شد۔ اگر قرحہ آرد دکھن مالند و دریں پرہیز ضروری ست۔ واگر ہمراہ طلائے سابق استعمال کنند بایں نسبت کہ سابق چہار روز و ایں لاحق یک روز بہتر باشد۔ محرم ۱۳۴۳ھ والاول اعظم۔

حلوائے مقوی۔ تخم تالمکھانہ۔ تخم اٹنگن۔ بیج بند۔ تخم شروالی۔ بھوپھلی۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ صمغ سہجنہ۔ موسلہ سنبھل۔ اندر جو شیریں۔ کتیرا۔ بہمن سفید (کلہا ۶ ماشہ) دانہ ہیل۔ تاقلہ کبار۔ اشنہ۔ گل سپیاری۔ پوست درخت مولسری۔ تخم قلمی۔ سمندر سوکھ۔ دارفلفل۔ مازو سبز۔ سپیاری۔ گل پستہ۔ گل دھاوہ

(کلھا بہا نشہ) سنگھاڑہ۔ ثعلب مصری۔ صمغ سینبھل۔ مغز مارچیل۔ مغز تردکان۔ پھلی ببول۔ شقاقل مصری (کلہا یک تولہ) مغز بادام شیریں۔ صمغ ببول۔ جڑ دبچی۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ بستاور خستہ تمر ہندی (کلہا ۲ تولہ) میدہ گندم یک آثار۔ روغن زرد یک آثار۔ شکر سفید (۱۰ ثار) بدستور حلوا سازند۔ صفر ۱۳۳۲ ہجری۔

نسخہ صابون دیسی مجرب المجرب از رسالہ رسالت کلکتہ

سوڈا کاسٹک (چار چھٹانک) پانی (آٹھ چھٹانک) تیل یا چربی (ایک سیر) میدہ (چار چھٹانک)

ترکیب ـ اول سوڈے کو پانی میں ڈال دیں۔ جب خوب گھل جاوے تو میدہ اور تیل کو باہم آمیز کریں اور اوپر سے سوڈے کا پانی ڈال کر چوبی یا آہنی دستہ سے خوب ملائیں۔ اور پھر سانچوں یا چھوٹے چھوٹے پیالوں میں بھر دیں۔ اگر شام کو بھریں تو صبح تک صابون جم کر تیار ہو جاتا ہے پیالوں کو نیچے سے تھوڑا سا تاؤ کھانے سے صابون بآسانی نکل آئے گا۔ اگر چربی استعمال کرنا ہو تو اُسے اول پگھلا کر میدہ میں ملائیں۔ یہ نسخہ نہایت ہی لاجواب اور آسان ہے۔ پکانے کا بھی کوئی جھگڑا نہیں۔ کپڑا بھی اس سے خوب صاف ہوتا ہے۔ اس نسخہ کا کئی مرتبہ تجربہ کیا مجرب پایا۔ سوڈا کاسٹک سوا دو آنہ یا اڑھائی آنہ سیر کے حساب سے ملتا ہے اھ۔

روشنائی :۔ کتھہ (چھٹانک) اور سجی ہموزن شب کو دونوں کو یکجا بھگو کر سیر پانی میں صبح کو جوش دیا جاوے۔ جب لکھنے سے کاغذ پر نہ پھیلے چھان کر

بوتل میں بھر کر رکھ لی جاوے اور ضرورت کے وقت استعمال میں لایا جاوے۔

نسخہ انگریزی روشنائی: کسیس سبز (۲ تولہ) کوفتہ در آب (نصف آثار) جوشانیدہ در پارچہ صاف نمودہ نیل (۱ تولہ) انگریزی آمیختہ بکار برند۔

نسخہ دیگر۔ کسیس (۲ تولہ) مازو (۱ تولہ) آملہ خشک (۲ تولہ) ہلیلہ سیاہ (۲ تولہ) لوبیا (۳ ماشہ) کوفتہ در آب (۱۰ آثار) یک شب ترکردہ جوش دہند چندانکہ آب نصف ماند و در پارچہ غلیظ بیختہ نگاہدارند و بکار برند۔

نسخہ حفاظت چاقو وغیرہ از زنگ ۔ استرہ یا چاقو پر ناریل کا تیل لگا کر کمل کے ٹکڑے میں رکھ دیا جاوے۔ از رحیم بخش حجام۔

فائدہ طبیہ ۔ مرقومہ احمد الدین واعظ دہرابی تحصیل چکوال منقولہ از اخبار الملت ۱۸ جولائی ۱۹۱۵ء بالفاظہ۔

مارگزیدہ کے لئے اکسیر اعظم ۔ عرصہ تخمیناً اٹھارہ سال سے مجھے سانپ کے کاٹنے کے دو عدد نسخے کامل حاصل ہیں جو بارہا استعمال کرنے میں بامرہ تعالیٰ خطا نہیں گئے۔ جب مارگزیدہ مریض کے علاج کرنے کا اتفاق پڑا بفضلہ تعالیٰ شفا حاصل ہوئی چونکہ حیات دنیا ناپائیدار ہے۔ اس لئے میں نے محض فی سبیل اللہ افادہ عام کے واسطے ان نسخوں کو ہدیہ مخلوق کرنا چاہا ہے جنکی تشریح ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

نسخہ اوّل ۔ پوست ریٹھا بمثل غبار باریک پیس کر پارچہ بیز کر کے ہوا بچا کر شیشی میں نگاہ رکھو۔ سانپ کے کاٹے مریض کو اگر چھوٹا بچہ ہے تو تین تین ماشہ اور اگر بڑا ہے تو چھ چھ ماشہ تقریباً آدھے گھنٹہ کے فاصلہ میں بترتیب دیتے جاؤ چنانچہ

پہلی بار ہمراہ پانی نیم گرم دیدو واکثر مریضوں کو فوراً قے ہوگی۔ خواہ قے ہو یا نہ ہو پھر بغیر ازپانی کے یہ سفوف دیتے جاوٗ۔ جب تک اثر زہر باقی ہوگا، سفوف پوست ریٹھا کاذائقہ مریض کو تلخ معلوم نہ ہوگا لیکن جب اثر نہ رہے گا تو یہ سفوف تلخ معلوم ہوگا۔ نیز قے بھی بند ہو جائے گی۔ اور سفوف معدہ میں ٹھہر جاوے گی اُس وقت یعنی جب یہ سفوف مُنہ میں مریض کو تلخی اور بدمزگی دکھائے تو پھر ایک بار بذریعہ روغن زرد مریض کو یہ سفوف دے کر بند کردو اب اللہ کے فضل سے جاں لوکر شفا ہو گئی ہے۔

نسخہ دوم - تخم املی عمدہ کا سُرخ پوست چاقو وغیرہ سے چھیل کر دور کردو۔ اس کا سفید مغز نیش سانپ پر رکھ دو مگر پہلے زخم مذکور نشتر وغیرہ کے ساتھ تازہ کردو یہاں تک کہ زخم کا مُنہ صاف نمودار ہو کر اس میں سے رطوبات سامنے ہو گئے ہوں۔ مغز تخم املی زخم مذکور بغیر باندھے ہی چسپاں ہو جاویگا اس بوٹی میں بھی حق تعالیٰ نے وہ تاثیر رکھی ہے کہ جس کی صفت کی گنجائش اس مختصر تحریر میں نہیں آسکتی۔ اگر سانپ نے کسی کو سیاہ رات میں کاٹا ہو اور شناخت نہ کر سکتا ہو کہ یہ کاٹنے والی کیا چیز ہے؟ تو مغز تخم املی کے بغیر باندھے زخم پر چسپاں ہو جانے سے یقین ہو جاویگا کہ یہ سانپ کے ڈسے کا زخم ہے۔ تقریباً دو پہر تک مغز مذکور گر پڑے گا اور زیادہ کسی قدر موٹا ہو جاوے گا۔ اور زیادہ کم طاقت ہو کر پھٹ جاویگا یا سخت زہر کے اثر سے زیادہ چسپاں ہو جاویگا۔ بہرصورت وہ پہر کے بعد وہ دانہ ہٹا دو اور دوسرا دانہ چھیل کر رکھ دو۔ الغرض چار یا پانچ دانے مغز مذکور سے خرچ ہو جاویں گے جب دیکھو کہ دانہ لگاتے ہی اور چسپاں نہیں ہوتا تو سمجھو کہ

شفا ہو گئی اور زہر کا اثر باقی نہیں رہا بامر اللہ تعالیٰ ۔ مار گزیدہ کے مریض کو شفا ہو جانے پر بھی تین یوم تک سرد پانی کے استعمال سے بچنا چاہیے۔ ایام سرما میں گرم پانی اور ایام گرما میں نیم گرم سے غسل کرے لیکن پہلے نیش رسیدہ جگہ کو پیشاب گائے سے دھو کر اس کے بعد غسل کرے اور غذا گوشت مرغا اور بکرا اور بیضہ اور روغن زرد با آمیزش مرچ سیاہ کے کھایا کرے ۔ ۷ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ

نسخہ مجوزہ حکیم محمد ہاشم صاحب تھانوی برائے قوت دماغی و قلبی

حضرت مولانا مدظلہ، حکیم صاحب موصوف فرمودہ بود کہ ایں نسخہ معمولہ مطلب حکیم عبد المجید خاں مرحوم ست۔ برگ گاؤزباں (۲۰ تولہ) گل گاؤزباں (تولہ) کشنیز خشک نیمکوفتہ (تولہ) ابریشم مقرض (تولہ) بہمن سرخ نیمکوفتہ (تولہ) بہمن سفید نیمکوفتہ (تولہ) تودری سرخ نیمکوفتہ (تولہ) تودری سفید نیمکوفتہ (تولہ) بادرنجبویہ (تولہ) اسطوخودوس (تولہ) عود صلیب نیمکوفتہ (تولہ) جدوار بنفشجی نیمکوفتہ (تولہ) تخم بالنگو (تولہ) تخم فرنجمشک (تولہ) برادہ صندل سفید (تولہ) شب در دو آثار آب گرم تر نمایند صبح بجوشانند ہر گاہ سویم حصہ آب بماند صاف نمودہ بانبات سفید و عسل خالص بقوام خمیرہ آرند و در آخر قوام ورق نقرہ (۳ عدد) طباشیر سفید (۶ ماشہ) دانہ الائچی خورد (تولہ) زہر مہرہ خطائی (۳ ماشہ) کھرل کردہ اضافہ نمایند چنداں سحق کنند بہتر خواہد شد۔ مقدار خوراک از شش ماشہ تا یک تولہ۔ اصل نسخہ ہمیں قدر است گاہے دریں ادویہ ذیل داخل کردہ شد برائے زیادتی قوت۔ عنبر اشہب (۳ ماشہ) مشک خالص (۳ ماشہ) یشب (۲ ماشہ) یاقوت رمانی (۳ ماشہ) مروارید (۳ ماشہ) در عرق کیوڑہ عرق بید مشک خالص عرق گلاب خوب کھرل

کردہ اضافہ نمایند۔ ناقل نسخہ مذکور محمد یوسف بجنوری ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ

حلوائے گندر۔ مجوزہ حکیم محمد ہاشم صاحب ۸ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ زردک (۱ ثار) سرخ رنگ شیریں از پوست و استخوان پاک کردہ در کدو کش کشیدہ خرما فربہ (نصف ثار) پر مغز خستہ دور کردہ ہر دو را در شیر گاؤ بپزند تا مہرا شود پس برآوردہ در ہاون چوبیں بکوبند تا خوب باریک شود۔ بعد ازاں آرد نخود بریاں (۱ ثار) و میدہ گندم (۱ ثار) در قدرے روغن زرد بریاں نمودہ و قند سفید و عسل خالص (۱۰ ثار) حل کردہ صاف نمودہ بر آتش نرم بپزند تا بقوام آید۔ پس زردک و خرمائے فوق مخلوط نمودہ دو سہ جوش دادہ فرود آرند و زردۂ بیضۂ مرغ (۲۰ عدد) در آب جوش دادہ داخل نمائند ہمہ را نیک امتزاج دہند۔ بعد ازاں شیر و روغن (۱۰ ثار) مغز فندق (۳ تولہ) مغز بادام شیریں (۳ تولہ) مقشر، مغز پستہ (۳ تولہ) مغز جوز (۳ تولہ) مغز چلغوزہ (۳ تولہ) مغز نارجیل (۳ تولہ) زعفران (۹ ماشہ) باریک سائیدہ بیامیزند۔ خوراک ۴ تولہ۔

نسخہ ویدک کہ از وقوت جوانی عود کند و موئے سفید سیاہ گردد۔ از شاہ لطف رسول صاحب۔ سفوف ہلیلہ کابلی (۲ ماشہ) باشیاء مفصلہ ذیل یکسال کامل بخورند۔ بماہ چیت و بیساکھ ہمراہ شہد یک تولہ و در جیٹھ و اساڑھ با قند سیاہ یک تولہ و در ساون بھادوں با نمک لاہوری (۳ ماشہ) و در کنوار کاتک با مصری (یک تولہ) و در اگھن پوس ہمراہ سونٹھ (۳ ماشہ) و در ماگھ پھاگن ہمراہ پیپل (۳ ماشہ) و در چیت بیساکھ بعد دوا فوراً نوشیدن آب ممنوع است و در باقی ہمراہ آب۔

لڈو دال ماش ۔ ان کے بنانے کی ترکیب یہ ہے (۱) اڑد کی دال کو دھو کر سکھا کر پیس لینا چاہیئے (اول اس کو بھون لینا چاہیے پھر تھوڑا سا گھی ڈال کر دوبارہ بھون لینا چاہیے حتی کہ بادامی رنگ پیدا ہو جاوے ۱۲) وزن بعد پسنے کے ۲½ سیر ہونا چاہیئے (۲) آدھ سیر سوجی کو بغیر گھی کے بھون لینا چاہیئے۔ (۳) سونٹھ ایک پاؤ کو بھون کر (یعنی ہلکی سی آنچ دینی چاہیئے) پھر پیس لیجاوے (۴) کھانڈ ۸½ سیر وزنی کو گرم گھی ۲½ سیر میں چھوڑ دینی چاہیئے۔ تھوڑی دیر کے بعد نمبر ۱، ۲، ۳ کو اکٹھا ملا دینا چاہیئے۔ اس کے علاوہ بادام کھوپرہ کشمش جتنا جی چاہے ڈال دیں۔ یہ سب مٹھائی تقریباً سات سیر وزنی بن جاوے گی اس میں بھوننے میں احتیاط ضرور چاہیئے کہ کوئی جزو کچا نہ رہ جاوے اور نہ زیادہ بھننے سے جل جاوے تاکہ ذائقہ میں بے لطفی نہ ہو اور معدہ میں تکلیف نہ ہو۔ ہمارے تقریباً مبلغ سات روپیہ خرچ آئے تھے۔ اس مٹھائی کو کھانے سے پیشتر لڈو کو توڑ کر گرم کرکے کھایا جاوے تو ذائقہ اور بھی اچھا ہوگا۔ حضور کا غلام ولی محمد۔

منجن ۔ مصطگی رومی (۳ ماشہ) باریک سائیدہ ایک مقدار مناسب روغن سرسوں میں محلول کرکے ایک ٹکیہ گندم نیم پختہ توے پر پکائی جاوے اس ٹکیہ کے گودے سے شبانہ روز میں چند بار موضع درد دندان پر تکمید کیجائے گرم وقت تکمید ہر بار اس روٹی کا گودا گرم کرکے تکمید کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ یہی تدبیر کافی ہوگی۔ جملہ اقسام کے حموضات سے اور اغذیہ گرم سے پرہیز ضروری ہے۔

حکیم احمد حسن صاحب ۔ قبلہ نے نسخہ ترمیم کر دیا اُسی کے مطابق تیار کرکے روانہ خدمت عالی ہے اور عرق گذر سادہ بدرقہ تجویز کیا۔ اگر بدرقہ

استعمال کرنا منظور ہو تو ورنہ بغیر ہو رقہ بھی کچھ حرج نہیں۔ کمترین نے صرف اتنا عرض
کر دیا تھا کہ ایسے عمر والے کے لئے جس کی عمر قریب ساٹھ کے ہو اور مزاج گرم ہو۔
فقط۔ مغز بادام شیریں (۴ تولہ) مغز اخروٹ (۳ تولہ) مغز پستہ (۳ تولہ) مغز
نارجیل (۳ تولہ) چرونجی (۳ تولہ) خرمائے تازہ (۳ تولہ) مغز تخم کدوئے شیریں۔
(تولہ) مغز تخم تربز (تولہ) مغز تخم خربزہ (تولہ) مغز تخم خیارین (تولہ) خار خسک
خورد (۹ ماشہ) فرید بوٹی (۱۰ تولہ) صمغ عربی (۶ ماشہ) کتیرا (۶ ما) بوزیدان (تولہ)
بہمن سرخ (تولہ) بہمن سفید (تولہ) زنجبیل خشک (۶ ما) دار چینی (۶ ماشہ)
بسباسہ (۶ ما) دانہ ہیل خورد (۶ ماشہ) دانہ الائچی کلاں (تولہ) شقاقل مصری
(۱۰ تولہ) تخم پیاز (۶ ما) عود غرقی (تولہ) تعلب مصری (۲ تولہ) تخم شلغم (۶ ما)
تخم گزر (۶ ما) چنبر (۶ ما) سنبل الطیب (۶ ما) مغز سر کنجشک (۱۲ عدد)
زرشک منقی (۱۰ تولہ) قند سفید (۱۴ چھٹانک) شہد (۷ چھٹانک) عرق
منڈی (۱۰ تار) کمترین رفیع الہ آبادی

نسخہ مقوی باہ و مغلظ و ممسک ۔ طباشیر (۶ ماشہ) دانہ
الائچی خورد (۶ ما) ست سلاجیت (۶ ما) پکھان بید (۶ ماشہ) تالمکھانہ
(۶ ماشہ) اصل السوس مقشر (۶ ماشہ) کشتہ قلعی (۳ ماشہ) بنات سفید
ہموزن مجموعہ سفوف ساختہ از سہ ماشہ تا شش ماشہ ہمراہ شیر گاؤ (۱۰ تار)
علی الصباح بخورانند از مطب حکیم محمود خاں صاحب دہلوی اگر قوی تر خواہند
ادویہ ذیل اضافہ کنند۔
سنگھاڑہ خشک (۶ ماشہ) گوند ببول (۶ ماشہ) مازو (۴ ماشہ) مصطگی

رومی (۴ ماشہ) نشاستہ (۴ ماشہ) ثعلب مصری (۶ ماشہ) ہوزن نبات سفید بقدر ایں ادویہ زیادہ کنند وکشتہ قلعی را دو چند گیرند یعنی (۶ ماشہ) واز ترشی واشیاء قابضہ ومقاربت پرہیز لازم است وبرائے دفع قبض گلقند (۲ تولہ) یا معجون لکموی (تولہ) روزانہ خوردن بہتر ست ـ مجموعہ را ۲۱ پڑیہ سازند از مجربات است

۲۱ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ـ از مولوی ظفر احمد

نسخہ جوارش مصطگی از حکیم معین الدین صاحب مرحوم

مصطگی رومی (۳ تولہ) طباشیر (۹ ماشہ) دانہ الائچی سپید (تولہ) دانہ الائچی کلاں (تولہ) باریک سائیدہ شکر سفید (۔ ثار) بگلاب (۔ ثار) عرق پودینہ سبز (۶ تولہ) قوام غلیظ آرند سرد کردہ ادویہ آمیختہ جوارش سازند۔

دافع پیچش:۔ از مولوی عبدالحی صاحب مہاجر مکی بروایت حاجی نورالحسن صاحب رکھیڑی ۔ پیاز کو گھی میں تلو اکر نوش کیا جاوے مقدار معین نہیں ۔طبیعت کے موافق اندازہ کرلیا جاوے۔

برلئے سعال از حکیم محمد ہاشم صاحب ۔گل لپتہ (۸۶) پوست بلیلہ (۶ ماشہ) در عرق برگ تنبول سبز حب بقدر نخود بندند۔

برائے زکام از حکیم صاحب موصوف ۔ خمیرہ گاؤزبان (تولہ) ورق نقرہ (یک) پیچیدہ اول بخورند بالائش گل بنفشہ (۷ ماشہ) عناب نیم کوفتہ (۵ دانہ) سپستاں نیم کوفتہ (۹ دانہ) در آب جوشدادہ صاف کردہ شربت بنفشہ (۲ تولہ) داخل کردہ بنوشند۔

خاصیت روغن گلیسرین ۔ از حکیم صاحب موصوف ۔ یہ مدرہے

اختباس طمث میں اس کا استعمال معمولاً ہوتا ہے۔ شہروں میں انگریزی دوا فروشوں کے یہاں ملتا ہے۔

خواص ورق طلا - از خط حکیم محبوب حسن بچھراؤں - ایک ورق روزانہ شہد میں یا شربت سیب میں خوب حل کر کے روزانہ استعمال کریں اگر ایک سال روزانہ نوش کیا جائے تو حرارت عزیزی کی قوت قائم ہو جائے گی۔ بہت سے معمر اصحاب نے فرمایا ہے کہ بعض اصحاب تو دائماً ورنہ ہر سال تین چار ماہ استعمال کرتے ہیں۔ ہر طرح قوت وصحت قائم ہے خون کا بھی مصفی ہے۔ مقوی حرارت غریزی ہے۔ مفرح ہے۔

روغن نارجیل - مقوی دماغ، گردہ و مسمن بدن ہے۔

دو تولہ روغن - قدرے نبات سفید میں ملا کر صبح کھانا مقوی بصر و دماغ ہے۔

لوزہ - نارجیل ایک سیر لے کر مقشر کر کے تھوڑا تھوڑا شکر سفید پاؤ ن دستہ میں ڈال کر کوٹیں کہ سب صاف ہو جائیں سفوف شدہ کو روغن نارجیل ایک سیر میں بریاں کریں کہ سرخ گلابی ہو جائے بس ازاں شکر سفید دو چند لے کر قوام دو تارہ کا یعنی شربت سے غلیظ قوام بنا کر اسی بریاں شدہ میں ملا کر آگ پر رکھیں کہ قریب جمنے کے ہو جائے بس آگ سے اتار کر ایک صحنی میں جما کر لوزہ بنا دیں۔

لوز بادام - بادام ایک سیر روغن زرد ایک سیر نبات سفید ایک سیر لے کر اول بادام مقشر کر کے نیم کوب کر کے روغن زرد میں بریاں کریں کہ سرخ نہ ہو جائے بلکہ لوزی رنگ رہے بس اسکو سرد کریں پھر نبات سفید کا قوام ایک تار والا ملا کر آگ پر رکھیں اور با احتیاط چلاتے رہیں کہ پانی قوام کا جذب ہو جائے اور اصل شے

جلنے نہ پائے پس صمغی میں ڈال کر بہ ورکرکے لوز بنا دیں۔

کاجل مقوی بصر و دافع سلاق (پاپک گرنا) قدرے روئی لے کر
شیر مدار میں خوب تر کرکے خشک کریں بعدہ کو روغن سرشف میں ملا کر جلا کر کاجل
بنا دیں۔ شب کو آنکھ میں لگا دیں۔

حبوب برائے اختناق الرحم و صرع اطفال معجون نجاح
بہت مفید ہے۔

ایضاً ۔ عود صلیب (۱۰۱ ماشہ) جند بیدستر (۱۰ ماشہ) مشک (۱ ماشہ)
زعفران (۹ سرخ) عرق دارچینی (بقدر حاجت) پیس کر حبوب بقدر عدس بنا دیں کر
ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ عرق دارچینی (۳ تولہ) کھلا دیں۔ اگر عرق دارچینی
بروقت نہ ملے تو جوشاندہ بنا دیں۔ اگر حرارت مزاج ہو عرق نہ دیں۔

برائے ضیق النفس بارد ۔ بیش تیلیہ مدبر (بہ شیر گاؤ) تخم جوز ماثل
(تولہ) مالکنگنی (تولہ) جائفل (تولہ) بسباسہ (تولہ) ہر پنج اشیاء پیس کر
لعاب کتان میں شیاف بنا کر حل کرکے بطریق شیشہ معکوس روغن نکالیں۔ بعدہ
ایک شیشی میں رکھیں۔ ایک قطرہ پان میں کھلا دیں اگر روغن ممکن نہ ہو تو حبوب
بقدر نخود کھلا دیں

برائے ضیق النفس بارد ۔ مغز بادام شیریں مقشر (ستار)
سم الفار بلوری (۶ ماشہ) زعفران (۶ ماشہ) ملا کر روغن نکالیں ایک قطرہ پان میں
کھلا دیں مقوی باہ بھی ہے۔ اگر میسر ہو تو مشک (۳ ماشہ) اضافہ کریں۔
(پان بغیر مسالحہ ہو)۔

برائے دھند غبار - بشرطیکہ مقدمہ نزول الماء نہ ہو۔ ہلدی (تولہ) شورہ قلمی (تولہ) باریک پیس کر انجن بنادیں۔

برائے خارشت چشم - سرمہ چمکدار (۳ تولہ) گل نیب (تولہ) باریک پیس کر لگادیں۔

سنون عجیبہ - برائے جنبش دنداں و ورم درد پیپ خون بستہ۔ توتیا سبز مدبر (۵ تولہ) کتھہ سفید (۵ تولہ) مازو سبز (۵ تولہ) مصطگی (۶ ماشہ) ہلدہ آہن (۶ ماشہ) خوب باریک پیس کر رکھیں۔ اول توتیا سبز (ایک کڑاہی میں ڈال کر قدرے پانی ڈال کر آنچ دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے مکرر پانی ڈال کر آنچ دیں اس طرح کہ سفید کھیل ہو جائے۔ یہ سنون شب کو مسوڑھوں پر خوب چھڑک دیں اور منہ نیچے کر دیں خوب پانی جاری ہوگا۔ اس کے بعد پان کھا کر منہ صاف کر دیں مگر پانی نہ پیویں۔

سنون مجلی دنداں - زبد البحر (سمندر جھاگ) صدف مروارید باریک پیس کر مالش کریں۔

سنون برائے تھفر دنداں - یعنی میل صاف کرتا ہے فلفل سیاہ (ایک تولہ) گیرو (تولہ) نمک لاہوری (تولہ) تمباکو خوردنی (۳ ماشہ) باریک پیس کر سنون بنادیں۔

سنون کہ گوشت لثہ بڑھاتا ہے - مقوی دنداں ہے - بلادر (۱۰ تولہ) کچلہ (۵ عدد) کسی کوزہ میں بند کر کے منہ گل حکمت کر کے آگ میں جلادیں کہ سیاہ ہو جاوے۔ بعد کو کسی قدر نمک ملا کر مالش کریں۔

کشتہ برائے جریان سیلان رحم۔ عجیب است۔ پوست بیضہ مرغ (۵ تولہ) اول سفید اندرونی جھلی صاف کردیں۔ بعدہ کوٹ کر شب کو پانی میں تر کریں۔ صبح بدلیں یہاں تک کہ بدبودار پانی نکلنا بند ہو جائے۔ بعد کو سفوف کر کے شیر برگد میں تر کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر، ۷ مرتبہ بدستور آنچ دیں۔ پس از آں پیسکر نگاہ رکھیں۔ ایک رتی روزانہ مکھن یا ملائی میں کھلاویں غالب تین چار ہفتہ میں ازالہ ہو جائے گا۔

شربت برائے قوت دماغ وسعال و نزلہ مزمنہ وغیرہ۔ کشتہ مرجاں (۴ ماشہ) ایک سیر پانی ایک دیگچی میں آنچ پر چڑھا کر کشتہ قدرے قدرے ڈالتے جاویں کہ سب پانی میں حل ہو جاوے بعد کو نبات سفید ایک سیر خام اسی پانی میں ملا کر قوام شربت بناویں کہ کل ایک بوتل ہو گا۔ خوراک ایک چمچہ چائے کا صبح شام۔ **پرہیز۔** ترشی۔ گائے کے گوشت سے

حلوا گذر لذیذ۔ گذر سرخ یا سفید لے کر صاف کر کے کدوکش کریں مگر احتیاط رکھیں کہ (نیرہ نہ کسا جائے) بعد کو جسقدر لچھا ہو اسی قدر دانہ قند ملا کر (بغیر آمیزش پانی وغیرہ) آنچ دیں۔ آگ پر شکر پانی ہو جائے گی اسی پانی میں لچھا گل جائے گا مگر جلانے میں احتیاط رکھیں کہ لچھا پس نہ جائے۔ بعد کو (کھویہ) مادہ پاؤ سیر قدرے شیر میں حل کر کے کہ اس کی گٹھلیاں نہ رہیں۔ لچھے میں ملا کر روغن زرد پاؤ سیر اضافہ کر کے آنچ پر رکھیں کہ زیادہ مائیت جذب ہو جائے۔ نہ اس قدر کہ خشک ہو جائے اتار کر کیوڑہ قدرے ڈال دیں ۱۰ اسی طرح پیٹھ کدو سفید چقندر کا حلوا بنا دیں۔

حلوا گذرالیضاً ۔ آب گذر سفید افشردہ (۲ سیر) لے کر آرد نخود (۱ ثار) بریاں کر کے شکر ایک سیر آب گزر میں قوام کر کے روغن زرد نصف سیر ملا کر قوام غلیظ بنا دیں۔ بس مغز بادام (۶ تولہ) اخروٹ (۵ تولہ) چلغوزہ (۵ تولہ) مغز نارجیل سائیدہ (۱ ثار) ملا کر حلوا بنا دیں۔

حلوا لحم بز ۔ گوشت بز (نصف سیر) شیر دو سیر میں جوش دیں کہ گوشت گل جاوے اور شیر جذب ہو جائے (احتیاط رکھیں کہ جلنے نہ پاوے ورنہ بد بو پیدا ہو جاوے گی) بعد کو سل پر خوب پیس کر قند سفید (نصف سیر) روغن زرد (پاؤ سیر) ملا کر مثل حلوہ پکا دیں۔ اسی طرح بجائے گوشت کے دال نخود و دال مونگ کا بنایا جاوے۔

اچار لحم بقر ۔ گوشت (۱ سیر) ہرن کا یا نیل گائے وغیرہ کا ہو ورنہ پسندہ بکرے گوشت گاؤ کے لے کر قدرے نمک لاہوری و پپیتہ لگا کر ۲ گھنٹہ رکھا رہنے دے پھر مسالحہ ہائے ذیل روغن سرشف خالص (۱ ثار) یا روغن زرد میں بریاں کریں کہ مسالحہ پک جاوے۔ پھر گوشت مذکورہ ڈال کر نہایت ہلکی آنچ پر پکا دیں کہ گوشت کی مائیت جذب ہو جائے اور گل جائے۔ بعد کو نکال کر مرتبان میں رکھیں۔

مسالحہ ۔ مرچ سائیدہ (بقدر حاجت) ہلدی سائیدہ (۵ تولہ) کشنیز خشک سائیدہ (۵ تولہ) پیاز سائیدہ (۱ ثار) لہسن مقشر مسلم (۶ ماشہ)۔ کھجور (۵ تولہ) پانی میں پیس کر کلونجی مسلم (۲ تولہ) حلبہ مسلم (۲ تولہ) بجز حلبہ سب کچھ ملا کر بھونیں اور میتھی اخیر میں ملا دیں ورنہ اول ملانے سے تلخی دیتی ہے۔

اچار لحم خورجہ ۔ قتلہ ہائے اچار کے عہ کی دبیز بنا کر جوش دیں کہ قتلے

عہ یہ لفظ پڑھا نہیں گیا ۱۲۔

گل جائیں جو سخت رہیں علیحدہ کر دیں۔ بعد کو ایک پارچہ سفید پہ بچھا کر پانی خشک کریں پھر ادویہ ذیل ملا دیں ۔۔

رائی (۔ ثار) لہسن (۔ ثار) ادرک (۔ ثار) نمک خشک (۳ تولہ) باقی پانی میں پیس کر نہایت باریک کر کے قتلوں پہ ہاتھ سے ملیں کہ کوئی سمت خالی نہ رہے۔ پھر مرچ سرخ دہلوی (۔ ثار) کا سفوف چھڑک کر ایک ہانڈی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں شب کو سرد جگہ نہ رکھیں۔ بلکہ باورچی خانہ میں رکھ دیں۔ علیٰ ہذا ہر روز دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خوشبو اچار کی پیدا ہو جائے ڈھائی سیر قند سفید کا قوام مصفیٰ بنا کر اس میں ملا دیں۔ اگر نمکین بنانا ہو تو قوام کے بجائے پانی گرم ڈال دیں اور نمک تیز کر دیں۔

چٹنی آم ۔ آنبہ خام پر مٹو لے کر یا اشپاتی یا پپیتہ یا کدو کسی قسم کا ہو یا چقندر لے کر کدوکش کر کے قدرے نمک (۳ تولہ) ملا کر ایک پارچہ میں لٹکا دیں کہ تمام پانی ٹپک جائے بس اگر ایک سیر لچھا ہو نصف سیر (تقریباً) عرق نعناع یعنی سرکہ مقطر ملا دیں اور مصالحہ ذیل ڈال دیں لچھا سیر (اسی طرح بجائے لچھ کے کشمش بسر مقطر میں ملا کر بدستور تیار کریں۔ ۱۲) ادرک (۵ تولہ) زنجبیل (۲ تولہ) دانہ الائچی سرخ (۲ تولہ) فلفل دراز (۲ تولہ) باریک پیس کر خرما کا لوز (۵ تولہ) بنا کر لہسن مقشر مسلم (۵ تولہ) مرچ سرخ مسلم (قدر حاجت) شونیز مسلم (۲ تولہ) ملا کر دھوپ میں رکھیں جب تک کہ لچھا گل جائے۔ بعد کو ایک سیر قند سفید خشک ملا کر دھوپ میں رکھیں کہ شکر کا پانی جذب ہو جائے مگر نہ اتنا کہ مقطر خشک ہو جائے۔ اگر عجلت منظور ہو تو آگ پر پکا دیں مگر رنگ سرخ

ہو جائیگا بس مرتبان کانچ میں رکھیں خواہ قوام قند سرخ کا کر کے بنا دیں۔

چٹنی انگریزی — امرود خواہ سیب یا بہی ہو نیم پختہ لے کر پوست اور تخم سے صاف کرکے پانی میں پکا دیں۔ جب خوب نرم ہو جائیں پیس کر اُسی پہلے پانی میں ملا کر قند سفید ملا کر قوام مثل لعوق بنا دیں۔ رنگت کے لیے زعفران ملا دیں مقوی معدہ ہے۔

جوارش مقوی معدہ و جگر و دافع حرارت جگر — مصطگی (۹ ماشہ) عود ہندی (۳ ماشہ) پوست ترنج (۱ تولہ) پوست بیرون پستہ (۱ تولہ) کوٹ پیس کر نبات سفید (۱ آثار) آب انار شیریں (۵ تولہ) آب انار ترش (۵ تولہ) آب سنگترہ (۵ تولہ) آب لیموں (۵ تولہ) آب پودینہ سبز مروق (۵ تولہ) آب ادرک سبز مروق (۵ تولہ) میں قوام کر کے ادویہ بالا ملا دیں۔ اگر اسہال ہوں تو دانہ ہیل کلاں (۶ ماشہ) پوست سنگدانہ مرغ (۶ ماشہ) باریک پیس کر ملا دیں۔

شربت برائے قے و اسہال ہیضہ و عطش وغیرہ — آب انار شیریں (۱ آثار) آب انار ترش (۱ آثار) آب ادرک سبز (۱ آثار) آب پودینہ سبز مروق (۱ آثار) قند سفید (۱ آثار) میں قوام کر کے شربت بنا دیں۔

حبوب مقوی معدہ — گل ناشگفتہ آکھی (عشر) (۲ تولہ) فلفل سیاہ (۲ تولہ) نمک سیاہ (۲ تولہ) آب ادرک سبز میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

حبوب برائے تپ و لرزہ — پوست بیخ آکھی (۱ تولہ) فلفل سیاہ (۶ ماشہ) نصف سیر شیر میں ملا کر حبوب نخودی دورہ سے تین گھنٹہ قبل ایک

ایک گولی تین عدد کھلادیں ورنہ چھ عدد کھلادیں بشرط تلیین ۔

حبوب مجرب ۔ پوست بیخ آکھ (تولہ) فلفل سیاہ (تولہ) ہموزن آب ادرک میں باریک پیس کر رکھیں ۔ ہر گھنٹہ ایک ایک گولی دیں ۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا ۔

برائے ہیضہ مجرب المجرب ۔ نوشادر (۳ تولہ) آہک خوردنی (۹ تولہ) ڈھائی سیر آب میں تر کرکے اگلے دن زلال مقطر لے کر آب لیموں (۱۰ عدد) ملا کر بوتل میں رکھیے ۔ ظرف مسی و آہنی نہ لگا دیں ۔ ہر گھنٹہ ایک چمچہ پلاتے رہیں علامت ہیضہ وبائی کی یہ ہے کہ دست مثل آب برنج ہوتے ہیں ۔ شکم درد مطلق نہیں ۔ پاؤں پیر اینٹھتے ہیں ۔ جلد برد اطراف سقوط نبض ہوتا ہے شدت پیاس میں آب شیریں چاہ کا لے کر تیزاب نمک (یعنی ایک بوتل میں) ۱۰ قطرہ ملا کر پلا دیں ۔ غذا چار روم تک نہ دیں ۔ جس وقت دست قے بند ہو جائے یہ دوا موقوف کر دیں ۔

برائے تپ ولرزہ حار ۔ بعد تلیین کو کنار (۲ ماشہ) برگ نسگ (۱۲ ماشہ) باریک پیس کر لرزہ سے تین ساعت قبل دو مرتبہ یا تین مرتبہ کرکے کھلا دیں ۔ اگر تپ محرقہ ہے اور حدت اذیت غالب ہو تو نصف ماشہ کافور ملا دیں ۔

برائے تپ ولرزہ بارد ۔ افیں تلخ ایک گرہ ہے کرم خوردہ نہ ہو ایک پارچہ تر میں شب کو لپیٹ کر رکھیں ۔ صبح مقشر کرکے پیس کر حبوب بقدر نخود بنا دیں لرزہ سے قبل تین گھنٹہ سے ایک ایک گولی تین مرتبہ دیں نیز اگر ادرام جگر و طحال و معدہ ورحم پیدا ہو جائے تو علاج اس کا کرنا چاہیئے تنہا گولی سے فائدہ نہ ہوگا

حب برائے سعال رطب ۔ گل پستہ (تولہ) پوست بلیلہ (تولہ)

آب اورک میں پیس کر بقدر نخود حبوب بنا دیں۔ وقت ضرورت منہ میں رکھیں۔

حب برائے ڈبہ اطفال — یہ بھی ذات الجنب ہوتا ہے۔ مشک (۱ سرخ)، زعفران (۱ سرخ)، جند بیدستر (۱ سرخ)، ایلوا (۲ سرخ)، عرق بادیاں میں پیس کر حبوب بقدر چاول بنا دیں۔ ایک گولی صبح شام شیر مادر میں دیں اور ایلوا آب پیاز میں پیس کر نیم گرم بائیں پسلی پر لگا دیں۔

برائے اسہال اطفال — سبز و سفید بوقت ظہور دندان بشرطیکہ عطش غالب نہ ہو۔ زرکچور (۶ ماشہ) (کہ ہلدی میں سے گرہ نکلتی ہے) الائچی سفید (۶) ہر دو کو لیکر غلولہ آرد گندم میں لپیٹ کر بھوبل میں دبا دیں کہ سرخ ہو جائے بعد کو نکال کر سفوف بنا دیں۔ ایک سرخ شیر مادر میں دیں (از ۱ تا ۲) اسہال جوانان میں بھی بشرطیکہ تخمہ سے نہ ہوں یعنی ضعف معدہ میں تین ماشہ دینا مفید ہوگا۔

دوا برسرخی مچلی چشم — دافع کدورت چشم و گرمی۔ سیندور صاف کر کے آنکھ کی پپوٹی لوٹ کر ذرہ ذرہ کریں۔ مگر مریض کو بوجہ کم مائیگی نسخے کے مطلع نہ کریں۔

برائے درد سر — سیندور قدرے کاغذ پر لگا کر فتیلہ بنا کر ایک طرف جلا کر اس کا دھواں ناک سے کھینچیں۔

برائے شقیقہ و عصابہ حارہ و باردہ — کافور (۱ سرخ)، روغن گل میں حل کر کے ناک میں جانب خلاف قطور کریں اور اگر باردہ ہو تو صابون دیسی پانی میں گھول کر قطور کریں۔

برائے درد دندان حارہ — کافور (۱ سرخ)، نوشادر (۱ سرخ)، روئی

میں لپیٹ کر دانت میں دبا دیں۔ اگر بار دہو تو چونہ نوشادر ملا کر روئی تر کر کے دانت میں دبا دیں۔

درد سر بارد ۔ چونہ نوشادر پانی میں ملا کر زلال اس کا پیشانی پر لگا دیں نیز بالوں پیسکر ضماد کریں

برائے عظم طحال ۔ سہاگہ بریاں (۳ ماشہ) نوشادر (۳ ماشہ) خرول (۹ ماشہ) کباریک پیسکر سفوف بنا دیں ایک ماشہ روزانہ کھا دیں۔

چورن برائے درد معدہ ۔ نوشادر (تولہ) سہاگہ بریاں (تولہ) آب برنج سبجنہ میں حبوب بقدر کنار بنا دیں۔ گاہے حالت باد گولہ میں گندھک آملہ سار (۶ ماشہ) ہینگ ہیرا (تولہ) ملا دیں۔

ترکیب دال ماش مونگ ۔ ایک ہانڈی میں پانی بھر کر اس کے منہ پہ چھلنی رکھ کر کوئی دال مقشر صاف چھلنی میں ڈال کر ایک چپنی سے بند کر دیں۔ ہانڈی کے نیچے آگ جلاتے رہیں کہ پانی کی بھاپ سے دال گل جائے۔ اتار کر ایک دیگچی میں روغن زرد فی سیر ڈیڑھ پاؤ کے حساب سے پیاز الائچی زیرہ گرم مصالحہ سے داغ کر کے دال مذکور ڈال کر دم پخت کریں۔ پانی نہ ڈالیں۔

ترکیب کوفتہ شیریں ۔ گوشت (ایک سیر) شیر گاؤ خالص میں جوش کر کے کہ گھل جائے اور دودھ جذب ہو جائے پیس کر روغن زرد میں بریاں کریں کہ جل نہ جائے آنچ نرم ہو پس قوام خواہ شیریں بنا کر یا خالص میں ڈالتے رہیں۔ اسی طرح گلاب جامون میں کھود ملا کر غلیظ قوام میں ڈالتے رہیں۔ اگر شیر خالص نہ ہو گا تو گوشت اینٹھ جاتا ہے (نمکین کوفتہ اور پھلکیوں کو پیاز پیسکر ملانا نرم کرتا ہے۔

لگاہے میدہ برنج ملاتے ہیں۔ بہت نرم کرتا ہے

رس گلہ ۔ میٹھا دہی (سیر) لے کر ایک پارچہ میں لٹکا کر ٹانگ دیں کہ پانی ٹپک جائے۔ پس (آرد برنج) (بعض میدہ سوجی پسند کرتے ہیں ۱۲) فی سیر ایک چھٹانک، ملا کر خوب پھینٹیں کہ ایک ذات ہو جائے پس غلولہ بنا کر نہایت نرم آنچ پر گلابی پکا دیں۔ گہرا سرخ نہ ہو پس از آں قوام میں ڈال لیے رہیں۔

مچھلی کا کانٹا گلانا ۔ ایک سیر قتلہ صاف کر کے دہی شیر یا نصف سیر یا اسی چھاچھ دہی بقدر ضرورت اور نمک بقدر پاؤ باقی مسالحہ بھون کر زبد البحر (سمندر جھاگ) ایک ڈلا بیچ میں رکھ کر منہ خام کر کے ایک شب پکا دیں۔ پانی بالکل نہ ڈالا جائے۔ آنچ نرم ہو۔ قتلہ بعض لوگ اول تیل میں بریاں کر کے مسالحہ بھون کر گھی ڈال کر دہی یا چھاچھ بجائے آب ڈال کر دم پخت کر کے پکاتے ہیں۔ تیل کی بہت لذیذ ہوتی ہے۔

ترکیب کباب ۔ گوشت گاؤ (ایک سیر) خوب کوٹ کر پیاز (۵ تولہ) خشخاش (۲ تولہ) اور مغز خربوزہ (۲ تولہ) صرف نمک مرچ بقدر ذائقہ ملا کر دو گھنٹے رکھا رہنے دیں۔ بعد کو غوسا تق گاؤ دو عدد ملا کر سیخ پر ہلکی آنچ پر سینکیں اسی طرح پسندہ میں پپیتہ، مغز خربوزہ گوشت گلانے میں مخصوص ہے اور اشیاء سے زیادہ موثر ہے) نمک لاہوری مسالحہ دے کر دو گھنٹہ بعد سیخ پر لگا کر ڈورہ باندھیں اور آنچ پر سینکیں فقط

حلوا انبہ ۔ قاش انبہ دو سیر۔ شیر گاؤ (۲ ثار) میں با وا کر کے دار چینی۔ الائچی پوست چینیہ (تولہ) بیج (تولہ) شیترج (تولہ) جائفل (تولہ) جوتری (تولہ) بسکر

ملا کر شکر سفید دو سیر کا قوام ملا کر معجون بنا دیں ۔

حلوا خرما برائے جریان ۔ خرما (۱ ثار) ثعلب مصری (۶ ماشہ) موصلی (۶ ماشہ) کوٹ کر بسباشہ (۶ ماشہ) جائفل (۶ ماشہ) قرنفل (۶ ماشہ) سفوف کر کے مغز بادام (۴ تولہ) چلغوزہ (۴ تولہ) مغز پنبہ دانہ (۴ تولہ) مغز پیٹھہ (۴ تولہ) (محدبہ) مغز تخم کدو شیریں (۱ تولہ) کا شیرہ ملا کر ترنجبین (۱ ثار) شکر (½ ثار) کا قوام ملا دیں ۔

بواسیر ۔ برادہ شاخ گاؤ میش (ثار) تگر گ بھنگ (ثار) کھوسلہ اپا ہبل (ثار) تخم ترب (۶ ماشہ) کوٹ پیس کر ۳-۴ تولہ کا دو مرتبہ بخور کریں ۔

ایضاً ۔ کچلہ پانی میں گھس کر ۲-۳ مرتبہ ضماد کریں ۔

حبوب بواسیر ۔ رسوت خالص (۲ تولہ) گل بنفشہ (۲ تولہ) مغز نیب (۲ تولہ) آب برگ کو کر بھنگرہ میں گولیاں بنا دیں ۔ خوراک تین ماشہ ۔

روغن ہفت برگ ۔ مرقومہ قرابادین اعظم ۔ وجع المفاصل وضربہ و ذات الجنب میں بہت مفید ہے ۔

سعوط امراض سر ۔ نزلہ مرضہ رطب میں اگر یبوست غالب ہو سعوط روا نہیں ہے ۔ گل کنیر سفید سایہ میں خشک کر کے شیشی میں رکھیں ۔ فقط

سعوط ۔ تخم سرس سیاہ ورنہ جیسے ہوں پیس کر سعوط کریں ۔

دوا عجیب ۔ ہر ناسور کہنہ اور زخم کہنہ میں سے جب رطوبات بہ کثرت جاری ہوتی ہیں اور تعفن سے کاٹنے کی نوبت پہونچتی ہے تو دوا ذیل بہت ہی مجرب پائی ہے برگ سرس (تولہ) فلفل سیاہ (۵ دانے) پانی میں گھوٹ کر کچھ عرصہ

مع پرہیز پلائی جائے اور زخم پر برگ مذکور لگانے سے بہت فائدہ ہوا۔
روغن ناسور۔ بارود سیاہ (۲ تولہ) روغن کنجد میں حل کرکے کہ یکذات ہو جائے۔ پچکاری سے زخم کے اندر بھر دیں اور منہ پر روئی لگا دیں یا پھاہا تیل میں فتیلہ تر کرکے رکھیں بشرط پرہیز کچھ عرصہ میں ازالہ ہو جائے گا۔
روغن سرطان مجرب بلا تخلف۔ روغن کتاں خالص (نہایت بلیغ کوشش روغن کی درکار ہے) ایک سیر روغن لیکر کڑاہی نہایت مصفی میں ڈال کر آنچ دیں۔ جب جھاگ وغیرہ جاتے رہیں دوا ذیل ڈالتے رہیں یعنی چٹکی ڈالتے ڈالتے دستہ نیب سے حل کرتے رہیں کہ سب دوا تیل میں حل ہو جائے اور رنگ تیل کا سرخ غلیظ سا ہو جائے۔ بس شیشہ میں منہ بند رکھیں۔
وقت ضرورت سرطان پر تیل لگا کر خالص السی کی پلٹس باندھیں یہاں تک کہ تمام بدگوشت اور مواد صاف ہو جائے۔ بدستور لگاتے رہیں۔ گاہے بکثرت مردار ہو جانے گوشت کے اور بکثرت پیپ کے جمع ہو جانے پر شگاف جائز ہے بشرطیکہ ذبل میں سوزش جلن موقوف ہو کر سکون ہو گیا ہو۔ ہر روز کئی کئی مرتبہ پلٹس بدلنی چاہیئے۔ پرہیز۔ مصفیات کا استعمال حسب رائے طبیب کیا جائے ہو ہذا۔ یوخذ فتیل ثمانیہ عشر (تولہ) دشوریت جدار (احمر اللون) اثنان (تولہ) ویذر ہ فی الدہن المذکور علی النار اللین و یسحق من خشب النیب حتی یختر و یحمر و لا یحرق و لا یصیر اسود خاثر۔ گاہے روغن مذکورہ مرتبہ میں قدرے موم ملا کر مرہم بنالیتے ہیں۔ گہرے زخموں میں بھر دیتے ہیں اور اوپر سے پھاہا اسی کا لگا دیتے ہیں۔ تمام قروح خبیثہ کو صاف کرتا ہے۔

چوٹ گولی ۔ زرد چوب (تولہ) داڑھلد (انبہ ہلدی) (تولہ) میدہ لکڑی مقل (تولہ) سیلخڑی (تولہ) باریک کوٹ کر پانی میں گولیاں بقدر کنار خورد بنا دیں۔ دو گولی ہمراہ شیر گاؤ روزانہ کھلا دیں اور اسی کا ضماد کریں۔

ضماد درد گردہ ۔ حبس بول و واقع ترشی معدہ۔ ریگ گردہ۔ شورہ قلمی جواکھار۔ پھٹکری کھار۔ نمک طعام۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ فلفل سیاہ۔ حلتیت (ہر ایک تولہ) باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔ درد گردہ میں تین ماشہ سفوف مذکور حجر الیہود (۱ ماشہ) سنگ سرمائی (ایک ماشہ) ملا کر ہمراہ شربت بزوری (۲ تولہ) دیں حبس بول میں سادہ ہمراہ شربت پلا دیں اور سفوف مذکور (۲ تولہ) سرکہ مقطر (۲ تولہ) میں خوب حل کرکے نیم گرم ضماد کریں۔

شیرینی دہی کی ۔ شیر گاؤ میش خالص ایک سیر دو دو چھینٹے کر جوش دیں اور چلاتے رہیں۔ جب پانی جذب ہو جائے شیر گاڑھا ہو جائے اتار کر سرد کرکے جغرات شیریں پاؤ سیر پارچہ میں لٹکا کر جب پانی ٹپک جائے لیکر شیر مذکور میں خوب ملا دیں اور پاؤ سیر قند سفید ملا کر آبخورہ جدید صاف میں شیر مذکور بھر کر ایک طشت میں پانی بھر کر نصف آبخورہ تک پہونچے۔ آبخورہ لگا کر کسیقدر گھاس وغیرہ لگا دیں کہ ہلنے نہ پاویں پھر چولھے پر رکھ کر طشت کے نیچے آنچ کریں۔ یہانتک کہ غلیظ ہو جاوے۔ سرد کرکے استعمال میں لادیں۔

کریلہ خوش کیف ۔ کریلہ (سیر) لیکر شگاف دے کر تخم نکال کر قدرے برگ املی سبز میں جوش دیں۔ یا آب نمک سے کئی دفعہ دھوئیں کہ تلخی

جاتی ہے بعد کو پیاز (نصف سیر) تراش کر گھی میں صرف نرم کریں یعنی بھونیں کہ سرخ قطعی نہ ہو جائے کریلہ میں بھر کر کانٹا بانس کا لگاویں۔ بس گوشت (سیر) عمدہ بھون کر جب گوشت گلجائے کریلہ مذکور ڈال کر منہ خام کر کے تین گھنٹے ہلکی آنچ دیں۔ دیگچی کا منہ خام کر دیا جائے بجائے گھی کے روغن سرشف بہت لذیذ بنے گا ہے مسالہ مسلم و گوشت یک دفعہ گلا کر کریلہ ملا کر پکا دیں۔

برائے تضییق النفس و مصفی خون۔ برگ بانسہ کہ سفید پھول آتا ہے۔ کٹائی خورد مع بیخ برگ و بار۔ چرچٹہ مع بیخ برگ ہر یک نصف سیر صاف کر کے کاٹ کر نمک طعام (۵ تولہ) نو سیر پانی میں جوش دیں کہ یک ثلث یعنی تین سیر رہ جائے پس صاف کر کے کسی شیشہ میں بھر کر سر بمہر رکھیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک عرق لے کر عسل (۲ تولہ) ملا کر چالیس یوم تک کھلا دیں۔

مجلی دندان۔ کہ مثل مردار ید کرتا ہے مجرب ہے۔ (پنبہ دانہ) بنولہ جلا کر قدرے نمک ملا کر دانتوں پر ملیں۔

برائے سعال کہنہ۔ بارہ سنگھا یعنی سینگ کاٹ کر ٹکڑے باریک کوزہ میں بھر کر مغز گھیگوار بھر کر گل حکمت کر کے خشک کر کے دس سیر اپلے کی آنچ دیں جب سفید ہو جائے پیس کر رکھیں بوقت ضرورت نہ ہم برنج کی مقدار لے کر محض سادہ شربت میں ملا کر کھلا دیں یعنی نبات سفید کا قوام کر لیں۔ گاہے شہد میں دیتے ہیں۔ اس کشتہ کو ذات الجنب میں بھی کھلاتے ہیں جلاء دندان کے لئے ملتے ہیں

برائے دم استحاضہ و بواسیر و نفث الدم ۔ جب ضعف و کثرت پیدا ہو جائے دوا چاہیئے ۔ کہربا شمعی (۱ ماشہ) دم الاخوین (۱ ماشہ) باریک پیس کر بیضہ نیمبرشت میں صبح و شام کھلادیں ۔ بہت مجرب ہے ۔

روغن زرد لیدار والا ۔ مرقومہ قرابادین اعظم ضرب رحم کے لئے مفید ہے ۔

برائے تقویت کمر و سیلان زنان ۔ سوجی (ایک سیر) قند (ایک سیر) روغن زرد (سیر) ملاکر پاں کریں اور بعدہ میں مازو سبز (۵ تولہ) لودھ پٹھانی ۵ تولہ ۔ باریک پیس کر ملادیں ۔ انشاء اللہ بہت مفید ہے ۔ اگرچہ کسیقدر مزہ کسیلا ہو جاتا ہے مگر بارہ جریان زنان میں زیادہ معمول مجرب ہے ۔

اورام صلابیت رحم ۔ باعث در دکمر و سیلان و انقلاب ہوتا ہے ۔ موم زرد (تولہ) مغز ساق گاؤ (تولہ) پیہ مرغ (تولہ) پیہ قاز (تولہ) پیہ بط (تولہ) روغن گل (تولہ) روغن بنفشہ (تولہ) روغن بابونہ (تولہ) گردہ بز (تولہ) مجموعہ میں یا جو میسر آئے گداختہ کرکے زعفران (۳ ماشہ) گل بابونہ (۳ ماشہ) باریک پیس کر ملادیں ۔ وقت ضرورت آب مکوہ سبز ملاکر حمول کریں ۔

کثرت سیلان رحم و استحاضہ میں فرزجہ ۔ مرقومہ قرابادین اعظم جس میں خبث الحدید ہے بہت مفید ہے ۔ اس کے علاج میں اول ادویات جہار حمول کریں بعد کو دافع اورام دیں اور ادویات کھلادیں ۔ یہ جہار ۔ بہروزہ (۳ ماشہ) نمک لاہوری (۳ ماشہ) مازو خشک (۳ ماشہ) کف دریا (۳ ماشہ) پیس کر تین پوٹلی بناکر حمول کریں ۳ یوم تک ۔

کحل برائے آشوب چشم و درد ۔ رسوت (تولہ) پھٹکری (تولہ) افیون (تولہ) مصری (تولہ) برگ املی سبز (تولہ) برگ نیم (تولہ) خوب سحق کر کے تیار کریں وقت ضرورت اندرون چشم سلائی سے لگاویں۔ اوپر سے ضماد کریں۔

برائے جریان خون از زخم کارد وغیرہ ۔ کتہ سفید (۵ تولہ) آب اکاس بیل سبز (۔تازہ) (بنات السمار) میں ملا کر کاغذ ولیسی (بانس کا) خوب تر کر کے خشک کرلیں۔ وقت ضرورت ٹکڑا لے کر زخم پہ رکھ کر باندھ دیں۔

سرمہ مقوی البصر ۔ سرمہ سیاہ (۵ تولہ) عظم گربہ (۲ تولہ) دم مردار سینگ (۲ تولہ) نہایت باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔

ایضاً ۔ برائے درد شدید و آشوب کہ از حرارت باشد۔ برگ سبز (جس کے گول پھل ترش ذائقہ ہیں) باریک پیس کر ہر گھنٹہ بعد ہی باندھیں۔ انشاء اللہ اسی دن تخفیف ہوگی۔

منجن دافع درد و مقوی دندان ۔ ترپھلا ترکٹی توتیا تینوں نون پتنگ + دانت بجر ہوجات ہیں ماز و پھل کے سنگ + ترپھلا (ہلیلہ بلیلہ آملہ) ترکٹی (زنجبیل فلفل سیاہ فلفل دراز) ۔ توتیا بریاں۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری، نمک طعام۔ چوب پتنگ۔ مازو ہر ایک ہموزن کوٹ پیس کر سنون بنا دیں۔

مقوی باہ ۔ موم (تولہ) مشک (۳ ماشہ) سم الفار مدبر (۳ ماشہ) تین یوم خوب کوٹ کر حبوب بقدر عدس بنا دیں۔ ایک گولی ہمراہ شیر بالائی کھلا دیں۔ اگر جریان ہو تو اول علاج اس کا ہونا چاہیئے۔

شیاف انزروت ۔ درد و سرخی و آشوب چشم ورم کو نہایت مفید ہے

حالت حرارت میں زیادہ موثر ہے بہ نسبت بارد کے اگرچہ فائدہ کرتا ہے انزروت ایک قسم کا گوند ہے باریک زردی مائل اس کو شیر زنہ میں سحق کرکے چوب نیب پر لگا کر آگ پر سینکیں مثل کباب کے جب خشک ہو جائے چھیل کر نگاہ رکھیں۔ اگر تین مرتبہ مدبر کریں تو بہت ہی اچھا ہوتا ہے۔ ہلیلہ (۲ تولہ) بلیلہ (۲ تولہ) آملہ (۲ تولہ) منقے ہر یک (۲ تولہ) سفیدہ جست مصفی (۴ تولہ) ہر شے کوٹ کر صاف کرکے وزن کی جائے۔

انزروت مدبر — (۹ ماشہ) ہر ایک ملا کر شیر زنہ نصف سیر میں سحق کرکے شیاف بنا دیں۔ وقت ضرورت پانی میں گھس کر سلائی سے اندر آنکھ کے لگائیں بعض حالت میں ہر گھنٹہ لگانے سے نیم روزہ درد، سرخی کم ہو جاتی ہے۔

نسخہ نرمی آواز — گلنجبن (اتولہ) مرچ سیاہ (نصف تولہ) شہد (اتولہ) این ہمہ را سائیدہ آمیختہ بوقت صبح و عشا سہ ماشہ بخورد۔ اول این کار کند کہ برگ انبہ بقدر ربع آثار در آب یک آثار جوشاندہ ہر گاہ آب نصف آثار باند غرارہ کند و بعد دہ روز این نسخہ را بکار آرد۔

نسخہ رکھنے دودھ کا — دودھ کو جوش دے کر کچھ اندازہ سے زیادہ شکر ڈال دے اور چین کے پیالوں میں بھر کر اوپر ڈھکن رکھ کر وصل کر دے اس طرح سے کہ اس میں ہوا نہ رہے۔ برسوں رکھا رہے گا۔ (از اخبار شب قیصر ہند)[12]

نسخہ سوزاک — پھٹکری بریاں (۶ ماشہ) کباب چینی (۹ ماشہ) الائچی کلاں (۳ تولہ) شورہ قلمی (۹ ماشہ) رال (۹ ماشہ) سفوف ساختہ ہمراہ نصف ثار شیر گاو و یک آب لسی کردہ بخورانند یعنی در کاغذ نہ پڑی بندند۔ یک پڑی بوقت صبح

بانصف آثار اور بوقت دوپہر بانصف ثار و بوقت دو گھڑی روز ماندہ بانصف ثار بنوشانند تا سہ روز کنند ۱۲۔ اگر فائدہ بیند فبہا ورنہ باز سہ روز کنند اگر نفع شود فہو المراد ورنہ باز سہ روز کنند انشاء اللہ تعالیٰ دریں روز آرام خواہد شد واز شیرینی و ترشی و روغن سیاہ و مرچ سیاہ و سرخ پرہیز نماید و نان گندم و دال مونگ خورد۔ از پیر جی صابر علی رامپوری ۹ رجمادی الاولیٰ ۱۲۹۵ھ

نسخہ درد دندان ۔ از حکیم محمد ہاشم صاحب۔ چھالیہ سوختہ (۲ تولہ) پوست بادام سوختہ (۲ تولہ) مصطگی رومی (۶ ماشہ) مازو (۶ ماشہ) گوند ببیا (۶ ماشہ) فلفل سیاہ (۳ ماشہ) عاقرقرحا (۶ ماشہ) پھٹکری (۶ ماشہ) نمک (۶ ماشہ) منجن سازند۔

نسخہ جات متفرقات

نسخہ مقوی دماغ ۔ ہر روز دو بیضۂ مرغ در یک آثار شیر قوام کردہ بورہ کہ بد و شیریں بود بنوشند تا ہفت روز۔

دیگر مقوی دماغ ۔ ریٹھہ کی بیج کی گری پیس کر بھوڑی مصری میں ملا کر چاٹ لے بے نظیر ست انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر ۔ ہر روز ۱۱ بادام با مصری بیخ بخورد انشاء اللہ تعالیٰ بسیار فائدہ خواہد شد۔

دیگر ۔ نئی منڈی مع جڑ اور پتوں کے لا کر خوب کوٹ کر کپڑ چھان کرکے اُس کی برابر مٹھائی ڈال کر قوام کرکے اندر کی بنالے۔

دیگر ۔ میدہ گندم (۱ ثار) میدہ نخود (۱ ثار) گھی (۱ ثار) گھیگوار (۲ ثار) بورہ (۱ ثار) خشخاش (۲ ثار) بادام (۲ ثار) چھوارہ (۲ ثار) پستہ (۲ ثار) کھوپرہ

(۱ر تار) اول دو میدہ کو ملا کر رکھ لے اور گھیگوار اور خشخاش کو جدا پیس لے اور بادام چھوارہ اور پستہ کو جدا پھر گھی کو گرم کرکے گھیگوار اور خشخاش کا داغ دے پھر اس میں بورہ ڈال کر چاشنی بنا لے۔ پھر باقی چیزیں چھوڑے۔ وزن (۱ ستار) خوراک چھٹانک ہر روز اول کم پھر پوری۔

ترکیب سبز رنگ ۔ اول نیل دے کر ہلدی میں غوطہ دے پھر ناسپال پکا کر اس میں پھٹکری ڈال کر غوطہ دے اور سکھا لے پھر آنولے میں جوش کرکے خشک کر لے۔ فقط۔ از مولوی محمد یعقوب صاحب سلمہٗ۔

نسخہ تقویت دماغ ۔ دارچینی (۲ ماشہ) بہمن سفید (۲ ماشہ) سنبل الطیب (۲ ماشہ) حب بلسان (۲ ماشہ) عود (۲ ماشہ) صندل (۲ ماشہ) زعفران (۲ ماشہ) مصطگی (۲ ماشہ) کندر (۲ ماشہ) بیخ سوسن (۲ ماشہ) سعد کوفی (۲ ماشہ) بہمن سرخ (۲ ماشہ) درج ترکی (۲ ماشہ) اسطوخودوس (۲ ماشہ) کباب چینی (۲ ماشہ) اسارون (۲ ماشہ) ہلیلہ کابلی (۴ ماشہ) مغز نارجیل (۴ ماشہ) ابریشم مقرض (۴ ماشہ) مویز منقیٰ (۵ دانہ) مغز فندق (۴ ماشہ) دار فلفل (ماشہ) زنجبیل (ماشہ) فلفل سفید (ماشہ) کوفتہ بیختہ نگاہدارند و مربی ہلیلہ (۵ عدد) شستہ بودہ مربی سیب (۵ تولہ) شستہ بودہ مربی بہی (۵ تولہ) شستہ بودہ علیحدہ نگاہ دارند۔ ورق نقرہ (۵ عدد) در گلاب (۲ تولہ) حل کردہ علیحدہ نگاہ دارند۔ نبات سفید (۱ ستار) شہد خالص (۱ ستار) در آب شیریں قوام دادہ کف گرفتہ۔ اول مربیجات انداختہ دو سہ جوش دادہ۔ پس ادویہ مسحوقہ شامل کردہ کفچہ زدہ فرود آرند و ورق محلول اضافہ ساختہ بکفچہ زدہ نگاہ دارند۔ خوراک

(۴ ماشہ) صبح و (۶ ماشہ) شام (از حکیم مشتاق احمد صاحب دیوبندی)

برائے دردِ دندان - مازو (تولہ) مصطگی (تولہ) سنا مکی (تولہ) مجیٹھ (تولہ) الائچی خورد (۶ ماشہ) پوست بادام سوختہ (۲ تولہ) نمک (۲ رتی) سیاہ مرچ (۴ رتی) سب کو پیس کر رکھ لیں سوتے وقت مل لیں۔

نسخہ داد مجرب - گندک۔ مٹی کا تیل۔ گندک کو باریک کرکے مٹی کے تیل میں ملاکر داد پر ملیں۔ ملتے ہی ملتے داد ہمیشہ کو جاتا رہتا ہے۔ لیکن لگتا بہت ہے اسلئے اعضاء رئیسہ مثل دماغ وغیرہ پر اس کا استعمال نہ کریں۔ دوسرے اعضاء پر استعمال کریں۔ بعد استعمال فوراً مٹی کے تیل سے اس عضو کو دھو ڈالیں پھر اس کی تیزی محسوس نہ ہوگی۔

نسخہ درد سر ہر قسم کو مفید ہے۔ مجرب - بادیان۔ گل اسطوخودوس۔ کشنیز خشک۔ فلفل سیاہ۔ مغز بادام شیریں۔ باریک سائیدہ۔ نبات سفیدہ آمیختہ۔ سفوف سازند۔ خوراک مقدار۔ ۵ عدد۔ ایک تولہ۔

معجون مقوی اعضاء رئیسہ - مربہ آملہ۔ مربہ ہلیلہ۔ مربہ سیب شستہ خستہ در عرق بادیان سائیدہ پارچہ پز نمودہ۔ نبات سفید افزودہ قوام نمودہ۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ تخم فرنجمشک۔ تخم گاؤزباں۔ تخم بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ گل سیوتی۔ دانہ ہیل خورد باریک سائیدہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلاء۔ مرجان محرق۔ مروارید ناسفتہ۔ صدف صادق محرق۔ کہربا شمعی۔ در عرق بیدمشک محلول ساختہ۔ شیرہ بادام شیریں۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرہ مغز تخم خربزہ۔ شیرہ تخم خشخاش سفید۔ شیرہ

مغز چلغوزہ۔ شیرہ مغز پستہ۔ افزودہ بطریق معروف معجون سازند۔ مقدار خوراک تولہ صبح

برائے جریان ۔ یہ نسخہ قوت باہ کو مفید اور جریان کے لئے بیحد مفید ہے اگرچہ جریان دس بارہ سال سے ہو۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔ سمندر سوکھ۔ سرداری۔ پوست چھال مولسری۔ چھال سینبھل۔ گوند سینبھل۔ تخم اوٹنگن۔ بسوڑہ برم ڈنڈی۔ بھوپلی۔ بیج۔ میدہ لکڑی (ہر ایک ۶ ماشہ) پھلی ببول۔ گوکھرو (ہر ایک ۲ تولہ) کوفتہ بیختہ دو چند نبات سفید آمیختہ سفوف سازند۔ مقدار خوراک (۱ تولہ) ہمراہ شیر گاؤ۔

دیگر نسخہ جریان مجرب ۔ یہ نسخہ جریان کے لئے مجرب ہے اور مادہ تولید از سر نو پیدا کرتا ہے لیکن یہ دونوں نسخے جریان کے قبض کرتے ہیں اس واسطے حب ثلاثہ کو ضرور اس کے ہمراہ استعمال کریں۔ نسخہ حب ثلاثہ آگے مذکور ہوتا ہے۔ تخم املی خستہ کو لے کر چھاچھ میں بھگو دیں اور جس برتن میں بھگو دیں اس میں املی کے وزن سے دو چند وزن کا لوہا ڈال دیں۔ اس طریق خاص پہ وہ تخم دس گیارہ روز میں پھٹ جائیں گے۔ ان کو خوب صاف کریں اور سایہ میں ذرا خشک کر کے کوٹ لیں جب کسی قدر کٹ جاوے پھر دھوپ میں بالکل خشک کر کے باریک کر لیں اور تخم املی کے وزن سے دو چند کھانڈ سفید ملا دیں۔ اور صبح کو ہمراہ شیر گاؤ بمقدار ۹ ماشہ استعمال کریں۔ اکیس روز کے استعمال سے عمر بھر کی شکایت رفع ہو جاوے گی۔ ان دونوں نسخوں کے ہمراہ صبح و شام حبوب ثلاثہ ۲ عدد بعد طعام ضرور کھا دیں تاکہ قبض نہ ہو۔ نسخہ حب ثلاثہ حسب ذیل ہے :-

نسخہ حب ثلاثہ ۔ یہ نسخہ حب ثلاثہ مولانا حکیم مختار احمد صاحب مدظلہ بریلوی کو کسی فقیر سے ملا ہے اور احقر کو بواسطہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ پہونچا ہے ۔ اس لئے اس نسخہ کے اوزان طبی قاعدہ پر نہیں لیکن تجربے اس خاص طریقہ پر مفید ہوتا ہے ۔ علاوہ قبض کے یہ گولیاں رطوبت معدہ و درد قولنج و رطوبت اعصاب وغیرہ کو بھی مفید ثابت ہوتی ہیں ۔ نسخہ درج ذیل ہے ۔
صبر ، ساذج ہندی ، لعاب گھیگوار باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند ۔ اگر لعاب گھیگوار زیادہ ہوجاوے تو دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں ۔ لیکن سات عدد سے کم نہ کریں ۔ بعد خشک ہونے کے حبوب بنا دیں ۔

حبوب مقوی باہ و ممسک ۔ یہ نسخہ قوۃ باہ و امساک دائمی پیدا کرتا ہے جریان والوں کو بوجہ جریان کے امساک نہیں رہتا ۔ اس لئے کم از کم اکیس روز اسکو کھاویں ۔ اگر تندرست آدمی بھی اس کا استعمال کرے تو قوت دیتا ہے اور خون پیدا کرتا ہے ۔ اس میں کسی قسم کا ضرر نہیں ۔ نسخہ حبوب ممسک یہ ہے ۔
سلاجیت اصلی (تولہ ، کشتہ قلعی (تولہ ، آمیختہ حبوب بقدر دانہ مسور سازند ۔ اور ایک یا دو گولی برصبح و شام ہمراہ دودھ یا آب تازہ استعمال کریں مجرب ہے ۔

طلائے مجلوق مجرب ۔ مغز بادام (تولہ) ۔ مغز جمالگوٹہ (تولہ) ، شکر سفید ۹۶ ۔ مغز یات کو کوٹ کر اس پر شکر سفید ملاکر روغن بادام کی طرح اس کا روغن نکال لیں ۔ شب کو حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں ۔ سات روز استعمال کرکے پھر سات روز کے لئے چھوڑ دیں اور بعد سات روز کے پھر استعمال کریں ۔ اسی طرح تین مرتبہ کرنے سے کوئی شکایت نہ رہے گی ۔

دیگر مجرب ۔ سم الفار و ہڑتال ، بچھناگ ، بیر بہوٹی ، مالکنگنی ، ریگ ماہی ، اور خراطین خشک (ہر ایک ایک تولہ) حرمل (۶، ۷) تلوں کا تیل (۵ تولہ) اول ان ادویہ کو کسی برتن میں ڈال کر شراب برانڈی ڈال کر خوب باریک کریں اور پھر یہ تیل ملا کر آتشی شیشی میں اس کا طلاء کھینچ لیں ۔ شب کو مالش کر کے پان باندھیں ۔ صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں ۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو جائے گا ۔

طلاء مقوی باہ ۔ سم الفار (۱ تولہ) زردی بیضہ مرغ (۱۰ عدد) روغن چنبیلی (۲ مار) زعفران (۱ تولہ) بیر بوٹی (۲ تولہ) کینچوا (۳ تولہ) اول سم الفار اور زردی بیضہ مرغ کو روغن چنبیلی میں ڈال کر کھرل کریں ۔ پھر زعفران بیر بہوٹی ۔ کینچوا کو ڈال کر کھرل کریں ۔ پھر بطریق معروف طلا بنا دیں ۔

نسخہ سوزاک ہر قسم مجرب ۔ از مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ منقولہ حاشیہ تذکرۃ الہند تصحیح فرمودہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ ۔

دُودھی خورد ۔ اس درخت کو صاف کر کے میکر عرق نکال لیں اور مصری ڈال کر پویں اور الیسی نیم کوفتہ اس عرق سے پہلے کھا دیں ۔ دودھی خورد کے مزید فوائد مجرب ۔ بیخ دودھی خورد (۱ تولہ) کو سادہ پان کے ساتھ لعاب چاب کر نکال لیں اور فضلہ تھوک دیں تو بخار غب (یعنی سہ روزہ بخار) کو مفید ہے اور اس کو اگر سایہ میں خشک کر کے عرق کھینچ لیں اور شربت انار ہمراہ دبید الورد کے استعمال کریں تو استسقاء لحمی کو مفید ہے اور اگر پتھری گردہ یا ریگ مثانہ ہو گیا ہو تو اس کا عرق دونوں کو مفید ہے لیکن پتھری میں حجر الیہود بھی ڈالیں و نیز جریان کو بھی مفید ہے ۔

دیگر ۔ رال سفید ، ست سلاجیت ، ست بارزد (بیروزہ ۱۲۵) کشتہ قلعی ، کباب خنداں

دم الاخوین۔ دانہ ہیل خورد۔ طباشیر سفید (ہرایک ۶ ماشہ) ہمہ ادویہ را باریک سائیدہ درروغن صندل (بقدر ضرورت) یا روغن بلساں چرب کردہ حب بقدر نخود سازند۔ مقدار خوراک ۲ گولی۔ اگر شروع ہو ہمراہ شربت بزوری کھاویں۔

حب الشفاء عظیم النفع — دردکہنہ و درد گرم و سرد و جمیع علل حارہ و باردہ وتپ مزمنہ کو مفید ہے۔ تپ میں نوبت سے قبل کھلائیں۔ اور یہ نسخہ درد مفاصل و قولنج کو مجرب ہے۔ اس کی مداومت عمر طبعی کو پہونچا دے اور افیون کی عادت کو چھڑا دے۔ تخم جوز ماثل (دھتورہ) (۱۰ تولہ) ریوند چینی (۳ تولہ) زنجبیل (۱ تولہ) صمغ عربی (۱ تولہ) ہرایک را علیحدہ علیحدہ باریک سائیدہ آب آمیختہ حبوب بقدر دانہ مسور سازند۔

سفوف موتی جہارا کو مفید ہے — مروارید ۲ ورق طلا ۲ ورق نقرہ باریک سائیدہ سفوف سازند۔ خوراک ۲ چاول۔

طلاء درازی ذکر — رفت ۱ تولہ۔ عنبر ۱ تولہ۔ چربی گردہ بز ۱ تولہ۔ مغز بیاق گاؤ ۱ تولہ۔ باہم آمیختہ طلا سازند۔ ذکر کو اول کسی موٹے کپڑے سے ملیں اور پھر اس کو لگا دیں۔

تریاق مختلفہ — ۱ افیم اور سم الفار خوردہ کے لئے عرق برگ ارنڈ مجرب ہے ۲ سم الفار کے لئے گولر کی پتیوں کا عرق بھی مفید ہے ۳ مار گزیدہ کے بیخ مدار اور بیخ کپاس کو پانی میں پیس کر پلادیں ۴ مار گزیدہ کے لئے جالا کڑی کا جو سفید ہوتا ہے اکثر کواڑ وغیرہ پر ملتا ہے اس کو مع انڈوں بچوں کے گڑ میں رکھ کر کھلائیں۔ مفید ہے ۵ مار گزیدہ کے لئے املی کا بیج صاف کردہ اس جگہ پر لگا دیں۔ چند مرتبہ کے لگانے سے اس کا اثر نہ ہوگا۔ اور کپاس کی جڑ اور حقہ کا پانی پیس کر پلادیں۔ قے ہوگی۔ تین مرتبہ پلانے سے آرام ہو جاوے گا ۶ عقرب اس

کے لئے شیر مدار لگانا بہت مفید ہے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ نمک عقرب۔ زیخ چرچٹہ اور بیس کبرہ اور خطمی اور کنوئیں کی دوا یہ سب مفید ہے۔

سگ گزیدہ کا علاج ۔ تین روز تک ببول یعنی کیکر کے پتوں کا عرق پلادیں اور نمک ودہی چاول وگھویا وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اس کے پلانے سے قے آتی ہے۔ اگر شدت سے قے آنے لگے تب ایک دو چمچہ دہی کا دیں۔ اس سے زیادہ نہ دیں۔ مجرب ہے۔

آنکھ دکھنے کی گولی ۔ سفیدہ کاشغری۔ صمغ عربی۔ کتیرا باریک سائیدہ در سفیدی بیضہ مرغ حبوب بقدر مسور بستہ نگہدارند وبوقت ضرورت درچشم باندازند۔

دیگر ۔ پٹھانی لودھ۔ شب یمانی بریاں۔ رسوت۔ درآب برگ مکوہ سبز (بقدر ضرورت) سائیدہ بہ چشم ضماد سازند۔

حبوب بخار ہر قسم ۔ یہ گولی ہر روزہ کے بخار اور دو روزہ و سہ روزہ و چہار روزہ سب کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔ اگر بخار کے قبل دو گولی کھالی جاوے تو انشاء اللہ پھر بخار ہرگز نہ چڑھے گا۔

جدوار خطائی۔ فلفل سیاہ۔ شب یمانی بریاں۔ گل مغرہ (گیرو) نمک لاہوری۔ مغز کرنجوہ۔ سماق۔ نار مشک۔ دار فلفل۔ زرشک بیدانہ۔ طباشیر۔ آب برگ کرنجوہ برگ سرس۔ آب برگ تاتورہ (یعنی دھتورہ) باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔

دیگر۔ صرف سہ روزہ کو مفید۔ برگ کرنجوہ۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔

نسخہ جل جانے کو بہت مفید ہے ۔ روغن السی۔ آب چونہ اس کو

باہم ملا کر پکا دیں جب صرف روغن باقی رہ جاوے تو جس جگہ جل گیا ہو لگا دیں اور
اگر لگانے سے کچھ سوزش معلوم ہو تو سفیدہ کاشغری اور کافور اور بڑھا دیں۔

دیگر۔ کاتھ سفید۔ کافور۔ مردار سنگ پیس کر روغن گاؤ میں ضماد کریں۔

خارش کا مجرب نسخہ ہر قسم کو مفید ہے۔ یہ نسخہ خارش کو دو تین روز میں
بالکل صاف کر دیتا ہے۔ برگ مدار (ڈھائی پتہ)۔ روغن تیل۔ برگ مدار کو روغن تل
میں ڈال کر جلالیں۔ جب تیل میں آگ لگ جاوے اور وہ سب پتہ جل کر کوئلہ کی
مانند ہو جاویں تو اس کو لکڑی سے کھرل کریں۔ بشکل مرہم کے ہو جائیگا اس کا
استعمال کریں۔

نسخہ خاص۔ اس نسخہ کے استعمال سے جو بچہ پیدا ہوگا خواہ لڑکی ہو یا لڑکا
بہت خوبصورت اور ذہین و ذکی پیدا ہوگی۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جب
عورت کے حمل کو چھ ماہ ہو چکیں تو پھر ہر ماہ کی چودہ تاریخ کو رات کے وقت
عورت خود گلاس یا چینی کا بہت صاف برتن لے کر چاند کی روشنی میں بیٹھ کر اس
گلاس یا برتن میں عرق بید مشک ڈالے اور پھر ورق نقرہ کو ایک ایک کرکے ڈالے اور
حل کرتی رہے۔ جب سب حل ہو جاویں تو اگر موسم گرمی کا ہو تو شربت صندل ورنہ
شربت انگور ڈال کر وہیں بیٹھ کر پیوے۔ اسی طرح جب دوسرا مہینہ آوے اسکی
چودہ تاریخ کو پھر تیسرے مہینہ کی چودہ تاریخ کو پیوے۔ اس مہینہ میں اگر بچہ ہوگا
تو نہایت خوبصورت ذہین و ذکی ہوگا۔ ورنہ جب تک بچہ نہ ہو برابر ہر مہینہ کی چودہ
تاریخ کو اسی طرح چاند کی روشنی میں بیٹھ کر حل کر کے پیا کرے۔ یہ نسخہ بہت
ہی مجرب ہے۔

برائے حفاظت حمل ۔ اگر عورت مدت حمل میں اکثر گلقند آفتابی خانہ ساز مصطگی رومی باریک سائیدہ آمیختہ استعمال میں رکھے حمل کو کسی قسم کا ضرر نہ ہو اور بوقت پیدائش آسانی ہو اور قبض کی شکایت بھی نہ ہو گی ۔

نسخہ تبخیر ۔ جو حرارت سوداوی کی وجہ سے ہو ۔ زیرہ سفید ۔ دانہ ہیل کلاں ۔ مصطگی رومی ۔ گشنیز خشک ۔ بسبا سہ ۔ گل طباشیر ۔ دانہ ہیل خورد ۔ ساذج ہندی ۔ تیسطرج ہندی ۔ صندل سفید ۔ کچری ۔ زرنباد ۔ پوست آملہ خشک ۔ گل سرخ ۔ برگ گاؤزباں ۔ عود غرقی ۔ پوست ترنج ۔ فلفل سیاہ ۔ زنجبیل ۔ پودینہ خشک بادیان ۔ زرشک بیدانہ ۔ تخم فرنجمشک ۔ باریک سائیدہ نبات سفید آمیختہ سفوف سازند مقدار خوراک

نارو (جسکو فارسی میں رشتہ کہتے ہیں) یہ مرض بہت مہلک ہے ۔ اس کے واسطے چند نسخہ مجرب لکھ دیتے ہیں **عہ ۱** تخم مٹن کو پیس لیپ کرنا اس کے واسطے مجرب ہے اور کیڑا فوراً آہستہ آہستہ نکل آتا ہے ۔ اور اگر کیڑا ٹوٹ گیا ہو تب بھی اس کا باندھنا مفید ہے **عہ ۲** مریض کو ۶ ماشہ گندہ بہروزہ اور ۲ تولہ روغن گاؤ گرم کرکے خوب ملا کر پلا دیں ۔ تکلیف اسی وقت جاتی رہے گی لیکن یہ دوا تین روز تک برابر پلاتے رہیں ۔ وہ کیڑا پانی بن کر نکل جائے گا اور پھر کبھی یہ مرض نہ ہو گا **عہ ۳** گل ٹیسو ہلدی کو پیس کر لگانا بھی مفید ہے **عہ ۴** مرغی کا پاخانہ برگ مدار پر رکھ کر باندھنے سے جلدی آرام ہو جاتا ہے ۔

نسخہ مرہم داد ۔ صندل سرخ ۔ مردار سنگ ۔ طوطیائے بریاں ۔ کافور ۔ سفیدہ کاشغری ۔ کاتھ سفید ۔ اجوائن خراسانی ۔ جعل ازرق ۔ گندھک زرد باریک سائیدہ در روغن چنبیلی آمیختہ ضماد سازند اور اگر تکلیف برداشت کرسکیں تو آب لیمو ملا کر مرہم بناویں ۱۰ تولہ

خمیرہ گاؤزبان بطریقہ خاص - سادج ہندی برگ بادرنجبویہ - برگ گاؤزبان - گل گاؤزبان - کشنیز خشک - گل نیلوفر - ابریشم مقرض - بہمن سفید - صندل سفید - تخم فرنجمشک - بشب در آب تر کردہ صباح مالیدہ جوشانیدہ صاف نمودہ - بنات سفید حل کردہ قوام نمودہ - پوست بیرون پستہ - طباشیر - ست گلو - دانہ ہیل خوردہ - صدف صادق محرق - ذہر مہرہ خطائی - زعفران - ورق نقرہ - ورق طلا در عرق بیدمشک محلول ساختہ قوام سازند - اور اگر اس نسخہ میں عنبر - مشک - مرواریدہ کا اضافہ کردیں تو اکسیر ہو جاوے ۔

فوائد خمیرہ گاؤزبان بطریقہ خاص یہ ہیں ع۱ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے ۔ دل کی گرمی اگر زیادہ بڑھ گئی ہو تو اصلی حالت پیا عادہ کرتا ہے ۔ گردہ میں حدت آگئی ہو اس کو بھی مفید ہے ع۲ یہ نسخہ گرم مزاج و سرد مزاج دونوں کو مفید ہوتا ہے ۔ عورتیں بھی اسکا استعمال کر سکتی ہیں اور نو عمر بچوں کے لئے عنبر و مشک نہ ڈالیں اور صدف صادق محرق بھی نکال دیں ۔

نسخہ بواسیر ہر قسم کو مفید - مغز تخم نیب کولی - مغز تخم بکائن - ہلیلہ سیاہ - رسوت زرد - بعل ازرق - مغز تخم کرنجوہ - مصطگی رومی - فلفل سیاہ - صبر - باریک سائیدہ در لعاب گھیگوار آمیختہ حبوب بقدر نخود سازند - مقدار خوراک اول ایک گولی سے شروع کریں اور تین گولی تک استعمال کر سکتے ہیں ۔ صبح کے وقت ہمراہ آب تازہ یا عرق بادیان کھاویں ۔

مرہم مستہ بواسیر - مُردار سنگ - رسوت - ڈنڈی ہارسنگھار - تخم بکائن - سورنجان تلخ - تخم گندنا - سفیدہ کاشغری باریک سائیدہ در آب یا در روغن

چنبیلی آمیختہ ضماد سازند

دیگر برائے بواسیر ہر قسم - پر درخت ستیاناسی لے کر اس کو کوٹ کر باندھ لیں۔ انشاء اللہ تین روز میں بالکل شکایت رفع ہو جائے گی۔

دیگر فقیری نسخہ مجرب - ریوند چینی کو خوب باریک پیس کر عرق برگ شہدانی میں گولی بیر صحرائی کے برابر بنا دیں۔ صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں بواسیر ہر قسم کو مفید ہے۔ مجرب ہے

برائے دفع کردن کرم از گوش - برگ بانسہ، برگ سنبھالو، برگ مدار، ورد، روغن کنجد سوختہ دو سہ قطرہ در گوش چکانند قرحہ گوش را از کرم پاک کند

حبوب امساک مجرب - دانہ تخم تمر ہندی سہ چہار روز در آب خیسانیدہ پوست آن دور نمودہ بادو چند قند کہ سفید باشد کوفتہ مقدار نخود حب بستہ نگہدارند۔ دو حب بوقت ضرورت بخورند۔ اگر امساک سخت گردد آب لیمو نوشند

ضماد برائے چشم - آنکھ کی ہر قسم کی بیماری کو دور کرتا ہے۔ طریقہ استعمال علیحدہ علیحدہ ہے - افیون (رتی)، گیرو (۲ درم)، سونٹھ (۱ درم)، صمغ عربی (۱ درم) ہمہ را کوفتہ بیختہ اگر ورم باشد بآب کشنیز استعمال کنند اگر مواد نزلہ باشد برچشم بآب کوکنار ضماد کنند و برائے رمد و سبل و تحلیل مواد چشم و تسکین وجع منفعت او مشاہدہ شدہ است مجرب است۔

دیگر - آنکھ دکھنے کو مفید ہے۔ چاکسو تولہ مصری کوزہ، انزروت سفوف کردہ بطریقہ سرمہ در چشم اندازند۔

برائے نفس رطبہ و دمہ مجرب ہے - یہ نسخہ حضرت مولانا محمد یعقوب

صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا فرمودہ ہے۔ یہ سرفہ رطب و دمہ کے لئے مجرب ہے۔
اور اس نسخہ میں مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ نے دمہ کہنہ کے لئے
کچھ اضافہ کیا ہے اور اس کو اس نسخہ کے ذیل میں بعنوان اضافہ جدید لکھ دیا جاویگا۔

نسخہ اصلی ۔ فلفل سیاہ ۔ اصل السوس مقشر ، شہد خالص آمیختہ لعوق سازند
و قدرے قدرے بلیسند۔ اس کو چند روز کھا کر ذیل کا نسخہ استعمال کریں۔ پھر
دمہ کبھی نہ ہوگا۔

اضافہ جدید ۔ بیخ کالا بانسہ ۔ ادرک دونوں کو جوش دے کر نبات
سفید ۲ تولہ، حل کردہ بنوشند

سنون مجرب ۔ سنون برائے بندش خون دنداں و پیریہ و گندہ دہن
و مضبوطی دنداں مجرب ہے ۔ کچلہ ، کافور ، فلفل سیاہ ۔ درساق بلند تختہ
در آتش سوختہ مصطگی رومی فلفل سیاہ ۔ نمک لاہوری ، شب یمانی بریاں ۔
دم الاخوین ، تخم المتاس سائیدہ سنون سازند۔

نسخہ پچناری ۔ (جو بغل میں نکل آتی ہے بہت تکلیف ہوتی ہے) ع ۱
شروع میں دال مسور باندھیں اور بعد میں جاکھل ۔ گوگل ہموزن لیکر باندھے۔
ع ۲ تین پھل ۔ گوگل دونوں کو پیس کر استعمال کرنا بھی مفید ہے اور مجرب ہے۔

سرمہ مقوی بصر ۔ سرمہ سیاہ ، سرمہ سفید ۔ اس کو بکرے کے گردہ کی چربی
میں مجرب کر کے پلاس میں جلادیں جب اس کا دھواں بند ہو جاوے تو اسکو
گلاب خالص میں بجھادیں ۔ بہت مفید ہے۔

خاص سرمہ ۔ ایک سیاہ سانپ مار کر اس کے منہ میں سرمہ سیاہ خالص

باریک کردہ گھی خالص دونوں کو مثل گولی بنا کر اس کے منہ میں رکھ کر بند کر کے دفن کر دیں۔ بعد چالیس یوم کے نکالیں۔ اگر اس سرمہ کا رنگ بالکل سنہرا ہو گیا ہو تو اب یہ اصلی طریقہ پر کار آمد ہو گیا ورنہ بیکار ہے۔ اور اس سرمہ کو جو سانپ کے منہ سے نکالا ہے۔ خالص سرمہ دو چند میں ملا کر استعمال کریں۔ ممیرہ کی خاصیت رکھتا ہے۔ اور اگر بینائی بالکل ختم کے قریب اسکو بھی مفید ہے۔

نسخہ سنون فقیری ۔ یہ نسخہ درد دنداں کو مجرب اور ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ خون کو بند کرتا ہے اور دانتوں کے ہر قسم کے مرض کو بے حد مفید ہے۔ ایک درویش کامل کا فرمودہ ہے ۔ شب یمانی۔ سرکہ کہنہ ان دونوں کو کڑھائی میں ڈال کر آگ پر جلاویں۔ جب مثل کوئلہ کے ہو جاوے تو اس کو باریک کر کے رات کو لگاویں اور صبح کو گرم پانی سے منہ صاف کریں۔ اگر مسوڑوں میں درد ہو تو اس کے لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ احقر کا مجرب ہے۔

برص کا مجرب نسخہ ۔ گیرو۔ باپچی۔ گندک آملہ سار۔ اطریلال (یہ دوا جنگلی بوٹی ہے اس کو عربی میں اطریلال کہتے ہیں اور اس کی ہندی بحرالجواہر میں چڑھ یہ کا پنجہ لکھی ہے اور بعض لوگ مکڑا کہتے ہیں۔ چونکہ غیر مشہور ہے۔ اس واسطے دیکھنا ضروری ہے۔ اکثر اطبار بھی نہیں پہچانتے ۱۲) باریک سائیدہ سفوف سازند۔

طریقہ استعمال ۔ یہ ہے ان سب کو باریک کر کے ۳ ماشہ کی خوراک علیٰحدہ علیٰحدہ بنا دیں اور ایک خوراک صبح کو کھاویں اور دوسری خوراک کو آب ادرک میں ملا کر

ضماد کریں اس کے استعمال سے انشاء اللہ چالیس روز میں تمام شکایت رفع ہو جاویگی اور اگر مریض کا اثر ہڈی پر بھی ہو گیا ہے تو کچھ روز زیادہ استعمال کریں اور زمانہ استعمال میں گھی کم از کم ایک چھٹانک کا استعمال کھانے میں ضرور رکھیں اور گوشت و بیضہ مرغ و ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

دیگر مجرب ۔ بابچی۔ گیرو۔ فیطرج ہندی۔ تخم کرفس۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ گندک۔ فلفل سیاہ۔ اطریفل۔ گوگرد۔ ہمہ ادویہ را کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ طریقہ استعمال اوپر دالا ہے۔

جوہر نوشادر عظیم النفع ۔ نوشادر۔ عرق مولی۔ ان دونوں کو کسی برتن میں بالکل بند کر کے آگ پر رکھیں۔ کچھ دیر میں تمام نوشادر اڑ کر جو برتن اوپر ڈھکا ہوا ہے، اس پر جم جائے گا۔ چاقو سے اتار کر رکھیں یہ جوہر نوشادر ہو گا اس کو بقدر ۲ چاول لے کر ہمراہ عرق مولی واسطے تلی کے استعمال کریں۔ استعمال سے قبل کسی بوریہ پر لیٹ کر چند مرتبہ کروٹیں بدلیں اور پھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ روز میں بالکل شکایت نہ رہے گی۔ فقط۔

چورن ہاضم مجرب ہے ۔ (مقوی معدہ و تبخیر کو مفید) نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ سونف۔ پودینہ خشک۔ سوڈا کھانے کا۔ ست لیمو۔ ست اجوائن۔ ست پودینہ۔ زہر مہرہ۔ ورق نقرہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف بنا دیں۔

مقدار اک ماشہ رات کو استعمال کریں۔

نسخہ سرمہ مقوی بصر ۔ طوطیائے کرمانی۔ پارہ۔ پانی۔ ترکیب یہ ہے کہ اول

کڑھائی میں ایک تولہ طوطیا رکھیں اور پھر پارہ رکھیں اس کے بعد پھر ایک تولہ طوطیا رکھیں پھر دس سیر پانی ڈال کر خشک کریں۔ پھر ایک برتن میں درخت او شیف کٹارا جس کو ستیاناسی کہتے ہیں اس کے پودے درخت کا عرق نکال کر ادویہ مذکورہ کی پوٹلی بنا کر اس عرق میں ڈالیں جو نیچے بیٹھ جائے گا وہ اصلی سرمہ ہے اس کو سادہ خالص سرمہ میں ملا کر استعمال کریں۔

کھانسی خشک کو مفید ہے۔ بالائی شیر ۱ تولہ صمغ عربی ۱ ماشہ سائیدہ شکر آمیختہ بخورند۔

بھپارہ چیچک مجرب ہے۔ یہ بھپارہ چیچک کے لئے بالخصوص اور دیگر اقسام بخار کے لئے بالعموم مفید ثابت ہوا ہے جس کے نافع ہونے کی تصدیق اکثر حضرات نے بعد استعمال کی ہے (ونیز موتی جھارہ کے واسطے بھی مفید و مجرب ثابت ہوا ہے

نسخہ — برگ آک۔ شہد خالص۔ نمک طعام۔ برگ آک کو گرد و غبار سے صاف کرکے ٹکڑے ٹکڑے کرے پھر کل دواؤں کو دس سیر پانی میں جوش دے۔ جب پانی خوب کھولنے لگے مریض کو اس کی بھاپ دے اس طرح سے کہ مریض کو ایک کھری چارپائی پر کپڑے اتار کر لٹا دے۔ اور اوپر سے حسب رعایت موسم کپڑا اڑھا دے اور چارپائی کے چاروں طرف کپڑا باندھ دے۔ پھر اس کھولتے ہوئے پانی کو دو تین تپیلیوں میں رکھ کر اور تپیلی ڈھانک کر چارپائی کے نیچے رکھے اور تھوڑا تھوڑا ڈھکنا پتیلی کا کھولے تاکہ یکدم سے بھاپ کی تیزی مریض کو بے چین نہ کر دے۔ جب پانی سرد ہونے لگے اور پانی ڈالے۔ بھاپ مریض کو ہر پہلو سے دی جائے یعنی چت پٹ داہنی اور بائیں کروٹوں سے یہاں تک کہ خوب پسینہ مریض کو آجاوے۔ پسینہ پونچھتا جاوے۔ چیچک کا مادہ پسینہ کے ذریعہ سے انشاء اللہ خارج ہو جائیگا۔ اور مسامات کے ذریعہ سے دوا کا

از جسم میں داخل ہو جائیگا۔ اب یا تو چیچک بالکل نہ نکلے گی اور یا بہت مضمحل اور کمزور ہو کر نکلے گی۔ ان شاء اللہ کوئی خطرہ نہ رہے گا۔

تنبیہ ۱۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیئے جب بخار شب تیز ہو جائے اور مریض بیچینی محسوس کرنے لگے ہلکے بخار میں نہ کرنا چاہیئے۔ ۲۔ اگر ایک مرتبہ کے عمل کرنے میں بخار اور بیچینی میں کمی نہ ہو تو آٹھ گھنٹے کے بعد پھر یہی عمل کیا جاوے اسی طریقہ سے شب و روز میں تین مرتبہ تک کر سکتے ہیں اس سے زیادہ نہ کریں ۳۔ عمل بند اور محفوظ مقام میں کیا جاوے۔ ہوا سے سخت حفاظت رکھی جاوے اور بعد ختم عمل مریض کو دیر تک ہوا سے بچایا جائے۔ ۴۔ عمل کے وقت مریض کا سر اور منہ اور ڈاڑھی سے باہر کھلا رکھا جائے تاکہ بیچین نہ ہو۔ ۵۔ طبیب کے مشورہ سے یہ عمل ہو تو زیادہ مناسب ہے۔

نسخہ رافع قبض و مخرج بلغم - یہ نسخہ زکام کہنہ کو بھی مفید ہے۔ صبر سقوطری۔ فلفل سیاہ۔ سہاگہ۔ اجوائن دیسی کوفتہ بیختہ در شیرہ گھیگوار (بقدر ضرورت) بقدر نخود حبوب سازند۔ مقدار خوراک یک تا دو بوقت خواب بخورند۔

برائے نمونیہ - برگ زرد سپتال یک عدد یا دو عدد مقرض کردہ از آب تازہ جوشانیدہ اندک بنوشند۔ اور معمولی زکام میں بھی جبکہ نزلہ سینہ پر جمع ہو رہا ہو اس کا استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ دل کی حدت وغیرہ کو مفید - طباشیر۔ یشب سبز۔ ہر دو خشک سائیدہ با گلقند سیوتی آمیختہ بخورند۔

نسخہ - مفید نزلہ دافع قبض محرک باہ سرد مزاج کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔

وصل نسخہ ۔ کچلہ مدبر، فلفل سیاہ ، دارچینی ، بسپاسہ ، عود صلیب ، قرنفل پیپل، عسل خالص
اضافہ ۔ زنجبیل ۔ زعفران ۔ تج ۔ کچلہ مدبر کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ کچلہ کو پندرہ
روز تک پانی میں بھگودیں اور ہر دن تازہ پانی بدلا کریں ۔ ان ایام میں اس کا پوست گل
جاوے گا ۔ اس کو اتار دیں اور اندر سے بیج نکال دیں اور شیر ایک سیر پختہ میں پکاویں
تمام دن پکتا رہے پھر اس شیر کو نکال کر اگلے روز ایک سیر شیر اور ڈال دیں اور پھر تمام
دن پکائیں ۔ اور یہ ادویہ کوٹ چھان کر تیار رکھی جائیں ۔ جب کچلہ پک جاوے تو اسکو
پیس لیں اور باہم ملا کر مقدار نخود گولیاں بنا دیں ۔ ایک گولی صبح ایک شام کھاویں ۔
پھر بتدریج بڑھا دیں ۔ گھی دودھ کا استعمال ان کے ہمراہ ضروری ہے اور اگر معدہ
میں خشکی ہو یا حدت ہو تو اول کوئی چکنی چیز کا استعمال کر کے اسکو کھاویں ۔

ماء اللحم مرتب دماغ ۔ مغز سر گوسفند جوان ۔ دانہ ہیل ۔ بادیان ۔ کشنیز خشک
پیاز ۔ خشخاش سفید ۔ بذر قنب ایک سیر پانی میں جوش دیں کہ یخنی ہو جاوے
بعدہ شیر گاؤ ، آب کدو شیریں ملا کر بدستور عرق کشید کریں ۔ خوراک ۱۰ تولہ سے
۵ تولہ تک نبات سفید ملا کر نوش کریں ۔

نسخہ مجربہ کھانسی و دمہ ۔ السی کوفتہ و شکر سفید ہموزن آمیختہ ۱ ماشہ صبح
وشام بخورند ۔

نسخہ مالش برائے ضعف اعصاب ۔ روغن مالکنگنی ۔ روغن زیتون ۔
زردی بیضہ مرغ باہم آمیختہ مالش سازند ۔

نسخہ تیورہ ۔ سفیدہ کاشغری ۔ کافور ۔ مال سفید ، طباشیر ، ست گلوے ، تخم تیواڑ ۔
زہر مہرہ خطائی ، کات سفید ، ہوت زرد ، صندل سرخ ۔ باریک سائیدہ روغن

چمبیلی آمیختہ مرہم سازند۔

نسخہ مجربہ تخفیف و تقلیل دورہ اختناق الرحم۔ کافور بھیم سینی۔ ہینگ سرخ نگین۔ جدوار خطائی در آب سائیدہ حبوب بقدر یک سرخ بندید۔ خوراک یک حب صبح و یک حب شام ہمراہ آب تازہ بخورند۔

نسخہ درد دنداں۔ عاقر قرحا مصطگی نمک تماکو خوردنی ہموزن باریک سائیدہ بمالند۔

ایضاً۔ تیل سرسوں خالص۔ نمک خوردنی آمیختہ بمالند برائے تسکین درد و استحکام۔

نسخہ برائے حار المزاج صفرادی۔ کتھہ کشنیز مغز سائیدہ بمالند برائے درد۔

نسخہ تدہین راس۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز بادام شیریں۔ تخم کاہو مقشر کو برابر لے کر دو غن گر سے روغن نکلوالیں۔

نسخہ حب مفرح و مقوی قلب۔ کہربا۔ صندل سفید۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ زمرد سبز۔ زہر مہرہ خطائی در عرق بید مشک محلول ساختہ حبوب بقدر فلفل سازند۔

نسخہ عرق۔ برادہ گزر۔ گل منڈی۔ برگ گاؤ زباں۔ گل گاؤ زبان۔ گل غیلان۔ صمغ عربی۔ تخم خربزہ کا مغز۔ مغز بادام شیریں۔ بہمن سفید۔ بادیان۔ الائچی سفید مسلم۔ طباشیر سفید۔ حجر لاجورد۔ کشنیز خشک۔ تخم کاسنی۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گل سیوتی۔ برگ بادرنجبویہ۔ ثعلب مصری۔ تخم سرس۔ شب در آب نقرہ یات ہمہ رات تر کردہ صباح آب سیب۔ آب کدوے دراز افزودہ نہ حصہ تگیہ قلعی دار انداختہ۔ زعفران عنبر خالص در ہرو بستہ بدین نیچہ دادہ وہاں بستہ عرق کشند۔

۴۔ نسخہ خمیرہ :۔ مربی ابریشمی ہلیلہ ۔ مربی انناس ۔ مربی انگور از ہر یک خستہ نمودہ بائیدہ برگ گاؤزبان ۔ برگ بادرنجبویہ ۔ گل گاؤزبان ۔ گل نیلوفر ۔ بہمن سفید ۔ تخم فرنجمشک ۔ ابریشم خام مقرض ۔ شب در عرق بادیان سادہ و عرق گاؤزبان تر کردہ صباح جوشاندہ صاف نمودہ مربہ جات انداختہ در پارچہ بیز نمودہ نبات سفید افزودہ قوام نمودہ ۔ تخم گاؤزبان ۔ مرواریدناسفتہ ۔ حجرلاجورد مغسول ۔ مہرہ خطائی ۔ ورق نقرہ در عرق بید مشک محلول ساختہ صاف نمودہ خمیرہ سازند ۔

طریقہ استعمال ۱۔ تدہین کا ہے گاہے سر پر فرمائیں ۔ روغن خواب آور اور دافع حرارت و یبس ہے ۔ ۲۔ روغن بادام کو ہمراہ مصری یا شیر گاؤ نیم گرم وقت خواب سب نوش فرما لیا کریں ۔ مداومت کی ضرورت نہیں ہے ۔ ۳۔ یک یک جب کبھی سوتے وقت کبھی صبح کو اجابت وغیرہ سے فارغ ہو کر ہمراہ عرق بید مشک یا ویسے ہی نوش فرما لیا کریں ۔ تفریح و تقویت دماغ و قلب کے لئے انشاء اللہ مفید ہوگی ۔ ۴۔ خمیرہ بمقدار ۹ ماشہ کو عرق کے ہمراہ صبح کو کھا لیا کریں ۔ نہایت مفرح و مسکن و مصفی خون و منشط طبع انشاء اللہ ثابت ہوگا ۔ عرق میں شربت عناب کو اگر اضافہ فرمالیں یا کبھی شربت بزوری معتدل کا اضافہ فرمالیں ۔ انشاء اللہ زیادہ مفید ہوگا ۔ ۵۔ ناشتہ میں کبھی کبھی زردی بیضہ مرغ کو شیر مغز تخم خربزہ میں مخلوط کر کے نبات سفید ملا کر پکا کر نوش فرما لیا کریں عمدہ غذا ہے ۔

نسخہ خارش برائے خشک و تر ۔ مسل ۔ گندھک آملہ سار ۔ نیلا تھوتھا ۔ کمبل کے ٹکڑے کی راکھ (قریب ۶ ماشہ) تیل سرسوں خالص (آدھ پاؤ) ان سب کو پیس کر تیل میں ملا کر پکا دیں ۔ جب ایک جوش آجاوے ، موم ایک تولہ ملا لیں ۔ یا پانچ سیر ٹھنڈا

پانی ایک برتن میں لے کر اس قوام کو پانی میں چھوڑ دیں۔ اس کی پپڑی پانی پر جم جائے گی۔ اس کو اتار کر رکھ لیں۔ سب بدن پر خوب مالش کریں۔ جو کپڑے آج مالش کے دن پہنے ہیں اگلے دن نہ پہنیں۔ اگر اور کپڑے نہ ہوں تو ان کو خوب دھو کر سکھا کر پہنیں۔ فقط۔

ماء الذہب ۔ تیزاب شورہ تین حصے۔ تیزاب نمک ۴ حصے۔ ان دونوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ملا لیں مگر اس کے منہ کا کچھ حصہ کھلا رہنے دیں۔ پھر اس سے ایک تولہ لے کر اس میں ۶ ماشہ سونا ڈال دیں۔ کچھ عرصہ میں سونا حل ہو جاوے گا۔ اس کے بعد اس محلول میں تین تولہ پانی ملا لیں۔

افعال و منافع ۔ ضعف باہ۔ ضعف عامہ اور ضعف اعضائے رئیسہ میں نہایت مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ قطرے ماء اللحم عنبری ۵ تولہ یا عرق گاؤزبان دس تولہ میں ملا کر پلائیں۔

طلائے جدید ۔ (نسخہ) سم الفار ۲ تولہ۔ شیر آک ۵ تولہ۔ بیر بہوٹی۔ جاوتری۔ قرنفل۔ عاقرقرحا۔ جوزبوا۔ ہر یک ۲ تولہ۔ مشک۔ زعفران ہر یک ایک تولہ۔ روغن گاؤ ایک سیر۔

افعال و خواص ۔ مجلوق اور ضعیف الباہ اشخاص کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ کمزوری کو دور کر کے اعصاب میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اس کا استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

تریاق جریان الرحم ۔ جو علامہ حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹنی کی کتاب مخزن الاکسیر کا ہے۔ مستورات کے سیلان الرحم کے لئے تریاق ثابت ہوا

ہے۔ مایوس حالتوں میں بہترین عمل کرتا ہے۔

ماذو سبز عمدہ بے سوراخ سات عدد لے کر ڈیڑھ پاؤ مسلم اڑد کے ساتھ لوہے کی کڑاہی میں پانی ڈال کر پکلئے جائیں یہاں تک کہ ماذو نرم ہوجائیں۔ اس وقت ماذو کو نکال کر سایہ میں خشک کرلیں اور اڑد کو کسی جگہ زمین میں دفن کردیں کہ اسمیں زہر ہے۔ ماذو کو بعد خشک ہونے کے کھرل میں باریک کرکے پاؤڈر کرکے محفوظ رکھیں۔ خوراک بقدر ایک رتی ہمراہ بالائی یا تازہ مکھن۔

تنبیہ اوّل۔ کبھی اس کے استعمال سے بعض طبیعتوں میں جسم پر خشکی اور خارش خفیف محسوس ہوتی ہے۔ اُس وقت چند روز اس کا استعمال ترک کرکے پھر جاری رکھیں۔ اطباء کے اسرار میں سے ہے۔

تنبیہ دوم۔ مردوں کے جریان کے لئے بھی یکساں نافع ہے۔

تنبیہ سوم۔ طبیب کو شریک مشورہ کرلینا بہرحال ضروری ہے مثلاً قبل استعمال رحم کا تنقیہ ضروری ہے۔ ورنہ بلا تنقیۂ رحم اگر استعمال کیا گیا تو حبس سیلان ہوکر گلے پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔

طلا نادر۔ بے ضرر اور نایاب۔ اسرار مکتومہ میں سے ہے۔ پچاس پچاس سال کے بوڑھوں پر آزمایا گیا مجرب ثابت ہوا۔ انار قندھاری شیریں کا گودا معہ چھلکا دانے دور کرکے آدھ پاؤ۔ تیل سرسوں خالص آدھ پاؤ۔ ترکیب۔ گودا مع چھلکا تیل میں تین روز تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد ایک ظرف آہنی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ جب گودا، چھلکا جل جائے تو تیل کو اوپر سے مقطر کرلیں۔ اور بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ حشفہ چھوڑ کر حسب قاعدہ عضو پر تین چار منٹ

تک مالش کریں اور ایک ہفتہ تک ایسا ہی عمل کریں۔ پرہیز بجز سرد پانی کے
اور کچھ نہیں۔

ہدایت ۔ اس کے ہمراہ اگر پیاز اور ریغنہ کا حلوا بھی استعمال کیا جائے
تو بہت مفید ثابت ہوا ہے جس کے نسخے مختلف قرابادینوں میں موجود ہیں۔
اگر کجی ہو تو اس کو اول رفع کر لیا جائے اس کے لئے حسب ذیل کباب نہایت
مجرب ہے۔ دار چینی پندرہ گرین قیمہ گوشت بز بقدر ضرورت باریک کر کے
اس میں دار چینی باریک پیس کر ملا دی جائے۔ اور ایک موٹی لکڑی بقدر
ضرورت لے کر بشکل کباب اس پر چڑھا دیا جائے اور انگاروں کی ہلکی آگ پر
اس کو نیم پختہ کر کے ایک جانب کباب کی لمبائی میں شگاف دیکر عضو پر چڑھا لیا
جائے اور کچے سوت سے خفیف سی بندش کر کے صبح کو کھول دی جائے۔ چار
پانچ روز تا ایک ہفتہ عمل کرنے سے کجی بالکل دور ہو جائے گی۔ اس کے بعد
طلاء نادر کا استعمال کریں۔

برائے جریان (گرم) لعاب بہدانہ۔ شیرہ عناب۔ شیرہ مغز کدوئے
شیریں۔ شربت نیلوفر بوقت صبح پیئیں۔ اور سہ پہر کو سفوف سنگ جراحت اور
ستاور بموزن کوٹ پیس کر بموزن شکر سفید ملا کر خوراک ۶ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ
شیر گاؤ کھائیں بوقت خواب مربہ ہلیلہ کھائیں۔

قیروطی ۔ برائے سہولت صعود معاد در مرض فتق۔ موم زرد در روغن کنجد گداختہ
لوبان کوڑیالہ نمک لاہوری مصطگی ہمہ را خشک سائیدہ آمیختہ نیم گرم بر موضع معاد
ضماد سازند۔

برائے دفع سبل - شورہ قلمی پھٹکری باہم سائیدہ بریاں نمایند بقدر یک سرخ در عرق گلاب حل کردہ یک دو میل در چشم کشند

برائے ترطیب وتنویم - شیرہ خشخاش شیرہ تخم کاہو مقشر در آب برآمدہ نبات سفید داخل کردہ بخورند۔

برائے سعال - لعوق شمعون اکسیر ست و ہمچناں دیا قوزہ

دیگر - صمغ عربی . کتیرا . رب السوس . شکر تیغال . نشاستہ گندم . مغز بادام شیریں مغز تخم کدو شیریں . مغز تخم تربز . خشخاش سفید ہمہ را خشک سائیدہ در شربت بنفشہ با شربت اعجاز آمیختہ نگاہدارد و اندک اندک بلیسند۔

روغن لبوب سبعہ - مغز فندق . مغز پستہ . مغز بادام شیریں مقشر تخم سفید . مغز چلغوزہ . تخم کدو شیریں . مغز اخروٹ کوفتہ گرم کردہ بطریق معروف افشردہ روغن برآرند و بر سر خوب جذب کنند۔

مصلح مضار انبہ - سوڈا بائیکارب بہ رتی عقب انبہ بخورند۔

دیگر مصلح انبہ - (ملقب بریحک) نوشادر یکوفتہ در ظرف گلی آب نارسیدہ عرق گلاب انداختہ بر آتش نہند - چوں عرق جذب شدہ خشک شود مدبر شود یا از ایں نوشادر مدبر سہاگہ بریاں . فلفل سیاہ . زنجبیل بے ریشہ . نمک سیاہ ہمہ را کوفتہ بیختہ نگاہدارند - خوراک از چہار سرخ تا یک ماشہ و ایں سفوف نافع درد شکم و سوء الہضم و عظم طحال و درد باؤ گولہ و مقوی جگر و معدہ است - خوراک قدرے زائد از مذکور۔

برائے تقویت وغیرہ - مروارید ناسفتہ . طباشیر کبود . دانہ الائچی سفید۔

ورق نقرہ ہمراہ کھرل کردہ مثل غبار سازند۔ خوراک یک مرچ ہمراہ مغز بادام شیریں ۔ ابر فلفل سیاہ ۔ نبات مسکہ گاؤ تازہ آمیختہ صبح بخورند ۵ عدد

نسخہ سنوف برائے ذیزور ۔ پھٹکری ۔ افیون اول

برائے سعال عارضی خصوص موسم سرما۔ بادام شیریں۔ سیاہ مرچ مصری در آب سائیدہ چٹنی بنا کر قدرے قدرے چبائیں یا خشک پیس کر چٹکی چٹکی کھائیں ۔ ۵ دانہ

ایضاً برائے سعال ۔ مغز تخم کدو شیریں ۔ مغز بادام مقشر۔ تخم خشخاش ۔ گوند ببول ۔ کتیرہ ۔ نشاستہ گندم ۔ شکر تیغال ہموزن لے کر لعاب بعد ازاں کوٹ پیس کر ملا کر گولیاں فلفل سیاہ کی برابر تیار کرکے ۲ گولیاں رات دن میں منہ میں رکھیں ۔

برائے گمیڑہ ۔ سُم اسپ سیاہ سوختہ چرچھے کی مٹی ہموزن لے کر اس میں سے ایک رتی شیر مادر کے ساتھ دیا جائے ۔

ایضاً برائے گمیڑہ ۔ کالی مرچ ۵ عدد پیپل کی کونپل دو تولہ کو باریک پیس کر صبح کے وقت ایک ماہ تک پلاویں ۔ ۱ عدد

حبوب برائے ہیضہ ۔ گل مدار ناشگفتہ یعنی آکھ کی کلیاں جو سایہ میں خشک کی جاویں ۔ چار تولہ ۔ سیاہ مرچ (ایک تولہ) نمک سیاہ (ایک تولہ) فلفل دراز (ایک تولہ) سہاگہ بریاں (ایک تولہ) پودینہ خشک (ایک تولہ) ان سب دواؤں کو عرق گلاب خالص میں خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائی جاویں ۔ بوقت ضرورت دو گولی دو گھنٹہ کے بعد عرق گلاب یا عرق سونف یا عرق پودینہ

یا عرق الائچی کے ساتھ جو مل جاوے دیتے رہیں۔ غذا سے بالکل پرہیز رہے۔
نسخہ لیمونیڈ ۔ ٹاٹری یعنی لیموں کا ست۔ سوڈا بائی کارب۔ لیمن آئیل یعنی لیموں کا تیل۔ پہلے ٹاٹری کو باریک پیس لیں۔ پھر اس کو اور سوڈے کو اور لیمن آئیل کو کسی خشک برتن میں ڈال کر خوب ملاویں۔ یہ سفوف تیار ہو گیا۔ اب جب چاہے ہر وقت ایک گلاس شربت میں ۲ ماشہ سفوف ڈال دیا کریں۔ یا مذکورہ بالا وزن کے سفوف میں ڈھائی پاؤ شکر سفید پسی ہوئی ملا لیں اور بوتل میں رکھ لیں تا کہ سیلن نہ پہنچے۔
نسخہ حبوب ہاضم ۔ نوشادر۔ آک کے پھول۔ بنگلہ پان۔ بالچھڑ۔ زنجبیل۔ بادیان۔ پودینہ خشک۔ کیورہ کچری۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سہاگہ چوکیا۔ فلفل دراز۔ برگ سنار۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک دیسی۔ الائچی کلاں۔ جاوتری۔ جائفل۔ ان سب کو کوٹ کر عرق لیموے کاغذی اور عرق برگ موٹی اور سرکہ ہموزن میں ملا کر تخم ریٹھ کی برابر گولیاں بنا لیں۔
نسخہ بواسیر مجرب ۔ ڈیڑھ سیر گائے کا خالص دودھ لے کر اولاً اس کی دہی جمائی جائے پھر آدھ پاؤ رسوت کو دہی کے مقطر پانی میں بھگو دیا جائے۔ پھر اس کی گولیاں چنے کی برابر بنائی جائیں۔ بہت مفید گولیاں ہوتی ہیں۔
نسخہ بواسیر دموی ۔ رسوت زرد۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ بیخ انجبار ریشہ برگد۔ کہربائی شمعی۔ زہر مہرہ خطائی۔ طباشیر کبود۔ گردیدہ باریک نمودہ در لعاب اسبغول سرشتہ حبوب بقدر نخود بستہ بسایہ خشک نمودہ نگہدارند۔ و تیغ حب ازیں گرفتہ ہمراہ بدرقات مجوزہ و مناسب بوقت صبح بخورند۔ اگر مرض شدید باشد

همراه سفیدی بیضہ مرغ سائیدہ کنار دہم نمایند۔

نسخہ طلاء۔ سم الفار سفید روزہ بہ شیر مدار مدبر کردہ در سیکہ نگاہ سہ روز برابر حل کنند۔ بعدہ در صرہ بستہ با آفتاب گذارند۔ بروغن زرد ظرف چینی گیر نمود در یک تولہ روغن مشک چالیس۔ زعفران کشمیری قرنفل۔ جوز بوا۔ جوتری۔ عاقرقرحا عود بسک اضافہ نمودہ سحق بلیغ نمایند۔ بقدر ضرورت بیرون وحشفہ گذاشتہ یک ہفتہ صبح و شب مالش کنند۔ ہرگاہ سرخی نمودار شود یک بار طلا کنند۔ بعدہ ضرورت نماند۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر ضرورت باشد روغن زرد سوختہ قدرے قدرے بمالند۔ بعد دو ہفتہ مکرر عمل کنند انشاء اللہ بعدہ تمام عمر ضرورت نماند۔

شربت ابریشم برائے تفریح و تقویت قلب و تصفیہ خون و تقویت دماغ مفید۔ ابریشم خام مقرض۔ گل گاؤزبان۔ گاؤزبان گیلانی۔ برادہ صندل سفید بادرنجبویہ۔ گل سیوتی۔ کشنیز خشک۔ تخم خیار۔ عناب۔ دانہ ہیل بطریق معروف عرق کشید و یک سیر عرق ڈیڑھ سیر شکر سفید انداختہ ۲ بوتل شربت سازند۔ یک تولہ روح کیوڑہ اضافہ نمایند۔ خوراک ۳ تولہ و اگر عرق آمیختہ شدہ ۵ تولہ نوش فرمایند۔

نسخہ منجن۔ سپاری سوختہ۔ بادام سوختہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ فلفل سیاہ سوختہ۔ گل سرخ۔ بنسلوچن۔ الائچی سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مصطگی رومی۔ سمندر جھاگ۔ پھٹکری سفید۔ نمک لاہوری۔ ہر یک کوفتہ بیختہ سفوف ساختہ بطور منجن استعمال کردہ آید۔

برائے درد زانو۔ کالے بینگن کے پتے ہاون دستہ میں کوٹ کر ان میں تھوڑی سی ہلدی ملائیں اور اتنا میٹھا تیل ملائیں کہ ٹپکے نہیں۔ پھر اس کی دو بڑی بڑی پوٹلیاں بنا کر توے پر گرم کر کرکے گھنٹہ بھر تک سینکیں پھر وہی پتے کھول کر گھٹنے پر رکھ کر باندھیں۔

نسخہ برائے کھانسی ۔ بادام سیاہ ۱ عدد مرچ سیاہ ۲ عدد مصری ۳ ماشہ رب السوس ۵ ماشہ پیس کر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنائی جائیں اور جس وقت کھانسی ہو گولی ایک ایک منہ میں رکھ کر چوسی جاوے۔

برائے بواسیر ہر قسم ۔ ناریل کے جو بھوسٹر جو مثل بالوں کے ہوتے ہیں۔ یہ مرض بواسیر کے لئے بہت مفید ہیں۔ ان کو سکھلا کر جلا لیا جائے۔ اس کی راکھ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک بکری کے دودھ کے ساتھ پھانکی جائے اور گرم تیل۔ کھٹائی کا پرہیز رکھا جائے۔ یہ ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ثابت ہوا ہے اور ضرر کچھ نہیں۔ دس پندرہ روز استعمال کیا جائے۔

نسخہ ہاضم شیر ۔ شیر گاؤ۔ آب خالص۔ مجیٹھ مقشر تراشیدہ انداختہ بجوشانند کہ آب بسوزد۔ مجیٹھ انداختہ شکر اندوختہ بنوشند۔

ترکیب برفی بادام ۔ اول تین پاؤ چینی میں چھ چھٹانک پانی ڈال کر قلعی دار دیگچی میں چڑھاویں اور میل اتار دیں جس وقت قوام سخت ہونے لگے تو ایک چمچ میں تھوڑا قوام لے کر ٹھنڈے پانی میں چمچہ رکھ دیں اور انگلی سے اس کو ہلا کر دیکھیں۔ اگر وہ قوام جم جائے اور گولی سی بندھ جاوے تو فوراً تمام قوام اتار کر ایک قلعی دار بڑے برتن میں لوٹ دیں اور معمولی سا پانی کا چھینٹا دیدیں۔ جس وقت بالکل ٹھنڈا ہو جاوے تو اس کو کسی لکڑی وغیرہ سے گھوٹئے یہاں تک کہ وہ بالکل سفید اور سخت ہو جاوے اس کو مری ہوئی چینی کہتے ہیں۔ اس کے بعد چھ چھٹانک مغز بادام کو بدون پانی کے پیس لیں۔ اس کے بعد ایک قلعی دار دیگچی میں دو چھٹانک گھی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جس وقت خوب گرم ہو جائے تو الائچی یا لونگ کے ساتھ داغ دیں۔ اور فوراً پسے ہوئے مغز بادام اس میں ڈال کر اس کو چلاتے رہیں۔ اس کا خیال رکھیں کہ جلنے

شربا کے جسوقت قریب شرخ کے ہوں فوراً وہ مری ہوئی چینی اس میں ڈال دیں اور
تقریباً پانی کا چھینٹا دیدیں اور خوب چلادیں۔ چینی گل کر بالکل نرم ہو جاوے اور
بادام اس میں ملجاوے اور چینی میں جال پڑنے لگے اس وقت اس کو آگ سے اتار
کر تھوڑی دیر چلاتے رہیں اور کسی سینی وغیرہ میں ہلکا ہلکا گھی لگا کر اس کو لوٹ لیں۔
چمچہ وغیرہ سے ایک سا کر کے تھوڑی پسی ہوئی الائچی چھڑک دیں۔ ٹھنڈے ہونے
پر چاقو سے تراش لیں۔

نسخہ بواسیر خونی و پیچش ۔ انبہ ہلدی ۳ تولہ۔ موم خالص ۱۲ تولہ۔ انبہ ہلدی کو موم
کی ہمراہ خوب کوٹ لے اور اس کل دوا کی گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنالیں۔ شب
کو بعد کھانا کھانے کے ایک یا دو گولی کھا کر سو جایا کریں۔ چالیس روز۔

اونی کپڑوں کی کیڑوں سے حفاظت کا مجرب طریقہ ۔
پینے کا خشک تمباکو چورا کر کے نیب کے پتے۔ فنائل کی گولیاں۔ اور اگر اور چیز نہ ہوں
تو صرف تمباکو ہی زیادہ مقدار میں لے کر کپڑوں کی تہوں میں رکھ کر لپیٹ دیں اور کسی
رضائی وغیرہ میں خوب کس کے باندھیں تاکہ ہوا نہ پہونچے یا صندوق میں رکھ دیں۔
غرض بند رہے ہوا نہ پہونچے جب چاہے کھولے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیڑا نہ لگیگا۔
سالہا سال کا تجربہ ہے۔

برائے قوت اعضائے رئیسہ ۔ یاقوت رمانی ۲ مثقال۔ عقیق یمانی ۱ مثقال۔ زہر مہرہ اصلی ۲ مثقال۔
نشب سفید ۱ مثقال۔ ورق طلا ۱ مثقال۔ در عرق گلاب سائیدہ حب بقدر نخود بندند۔ یہ نسخہ حضرت
شاہ حمزہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مارہرہ شریف والوں کا ہے۔ انہوں نے
بہت تعریف لکھی ہے۔

نسخہ حبوب اکسیر اعظم سلطانی ۔ کہ مرزا اعتماد الملک سمرقندی در شہر پنجاہ اطبائے نامور برائے سلطان علاء الدین خلجی مرتب کنانیدہ بہ نہایت مجرب و آزمودہ است برائے قوت باہ و سرخی رنگ و ہضم طعام و رفع سرعت و جریان و امساک و قائم وغیرہ۔

مقوی اعصاب و اعضائے رئیسہ سادہ زان و بیل برائے سہ اشخاص کافی دوا فی اند ۔ عنبر اشہب خالص ۔ مشک خالص ۔ زعفران موگرہ کشمیری ۔ قرنفل جوز بویہ ۔ عاقرقرحا ۔ جاوتری ۔ الائچی خورد ۔ حب چینی ۔ تیزپات ۔ کباب چینی ۔ معدن مست پشاور فلفل دراز ۔ تخم پیاز شلغم ۔ تخم گزر سرخ ۔ مال کنگنی ۔ مغز بنفشہ ۔ سمندر سوکھ ۔ موچرس اندر جو شیریں ۔ مشک بید ۔ بیخ کو بچ ۔ ناگیسر ۔ موصلی سفید ۔ تمر سیاہ کہنہ ۔ تنگرف رومی مصفی کہنہ ۔ ایں ہمہ ادویہ را بجز تنگرف کوفتہ بیختہ با قند آمیزند و بمقدار نخود ماشہ حب بندند و با شیر بقدر یک و نیم پاؤ جوشیدہ چہاردہ یوم یک حب بوقت شب و یک حب بوقت نہار بخورند ۔ بالائش پان اگر موجود باشد بخورند و الا آنہ انار از ترشی و بادی پرہیز نمایند ۔ **غذا** ۔ اکثر خوراک کھچڑی در برنج با شیر و نان گندم بے نمک بادو غن زرد خوب چرب کردہ بخورند ۔

زردی بیضہ مرغ ۔ نیمبرشت یا حلوائے بیضۂ مرغ و حلوائے ماش چند انکہ شوند بخورند ۔ و دوستی جسمانی را ہم از دست ندہند و از میوہ جات تر و خشک مثل پستہ و بادام و نبات و سیب شیریں و غیرہ بخورند و غذائے مرغن و مقوی بخورند ۔ **پرہیز** ۔ از ترشی و بادی و جماع احتراز کامل را بکار برند و بحالت مرض بخار و سوزاک و آتشک و بواسیر وغیرہ دوا نکنند تا آنکہ شفائے کامل گردد ۔ بعد چہاردہ یوم معائنہ امرے از بس عجیب و غریب و حیرت انگیز خواہند کرد ۔

نسخہ قوام التنباک ۔ یہ نسخہ ہر قسم کا ہے۔ قوام - بتی دار - دانہ دار۔ یہ نسخہ حضرت والد صاحب قبلہ حافظ عبد الغنی صاحب مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا۔ حال میں ایک صاحب نے قوام بنایا۔ اچھا بنا ہے۔

ورق تنباک ۔ خشک عمدہ وچیدہ از بیخ واستخواں ورگ وریشہ اش علیحدہ نمودہ پارچہ ریز نمایند تا شوروگردہ اش برآید ومصفے گردد۔ بعدہ درآب یک شب یا شبانہ روز تر دارند۔ بازٔ الائچی خورد۔ بسباسہ۔ الائچی کلاں۔ جوز بوا۔ بالچھڑی۔ قرنفل۔ مرچ سفید کوفتہ خوب باریک نمودہ در پارچہ بیختہ علیحدہ بدارند۔ وسنبل الطیب علیحدہ آنقدر باریک بسائید و پارچہ بیز کنند کہ ریشہ اش نماند وصندل سفید عود غرقی گرفتہ برادہ اش تازہ تیار نمودہ کوفتہ بیختہ در سنبل الطیب آمیختہ علیحدہ نگہدارند و زعفران مشک خالص گرفتہ اولاً زعفران را در قدرے آب بگذارند تا بآب ممزوج گردد۔ وبعدہ مشک دراں حل کردہ علیحدہ محفوظ دارند و عطر کیوڑہ وعطر گلاب نیز علیحدہ دارند۔ بعدہ برگ تنباک تر داشتہ شدہ را بر آتش نہادہ جوش دہند تا آبش ۔ مار بماند۔ بعد ازاں از آتش داں فرود آرند تا نیم گرم شود پس مالیدہ صاف نمودہ آب و عرقش را باز بر آتش نہند وہمہ ادویہ از الائچی خورد تا عود غرقی مخلوط نمودہ دو حصہ کردہ یک حصہ علیحدہ داشتہ از دیگر حصہ قدرے قدرے گرفتہ در آب تنبا کو انداختہ از چمچہ برابر آمیختہ باشند تا آں یک حصہ بآب تمبا کو ہمہ مخلوط شدہ مثل قوام گردد باز از آتش فرود آوردہ۔ حصہ دیگر ہم خوب بیامیزند چوں ہمہ یک جز گردد و سرد شود۔ زعفران ومشک وعطریات یکجا کردہ بالائیش انداختہ از کفچہ بگدازند وبکار برند واگر تمبا کو بتی دار یا دانہ دار تیار کردہ

ارادہ کنند برگ تمباکو را مثل سابق صاف نمودہ چیزے بقدر ضرورت از ہمیں قوام تیار شدہ گرفتہ بقدرے آب انداختہ تمباکو را دراں جوش دہند و چوں تمباکو در سایہ خشک شود پان کتھہ ۔ چونہ در کھرل حل نمودہ دراں رنگیں نمایند تا خوشنما و لذیذ گردد۔ و چوں دانہ دار خواہند ہماں تمباکو صاف نمودہ جوشدادہ شدہ را در غربال برآرند و در سایہ خشک کنند ۔ فقط ۔ کم قیمت کرنے کیلئے مشک ۔ زعفران ۔ عطریات وغیرہ میں کمی بھی ہوسکتی ہے ۔

نسخہ مقوی و منوم ۔ مغز پنبہ دانہ در شیر گاؤ سائیدہ بپختہ ۔ سیوس اسپغول ۔ سابو دانہ بطور کھیر پکا کر دانہ الائچی کلاں ۔ قند سفید پکتے میں ڈال کر کھیر تیار کریں ۔

اضافہ ۔ مغز پنبہ دانہ ۔ تخم خشخاش ۔ چہار مغز ۔ مغز بادام منقی ۔ فلفل سیاہ

روغن برائے درد زانو ۔ روغن سرسوں میں پکا کر ہینگ پیس کر ملا کر مالش کیجائے ۔

نسخہ طلاء مقوی ۔ سلاجیت ۔ عنبر اشہب ۔ مومیائی ۔ روغن سرخ ۔ روغن موم باہم آمیختہ بمالند مقدار ۲ رتی یا سو رتی سارے عضو پر لیپ کیا جاوے ۔ کسی جگہ کے چھوڑنے کی ضرورت نہیں ۔ پاک اور بے ضرر چیز ہے ۔ اس کی دوائیں یونانی دواخانہ سے مل سکیں گی ۔

نسخہ شربت ۔ زرشک ۔ تخم خرفہ ۔ طباشیر ۔ بہمن سفید ۔ گل سرخ ۔ گل گاؤزبان ۔ یاقوت سرخ ۔ مروارید ۔ کہربا ۔ بیخ مرجان ۔ صندل سفید ۔ کشنیز خشک گل ارمنی ۔ بہمن سرخ ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ ۔ پوست بیرون پستہ ۔ ابریشم خام مقرض عنبر اشہب ۔ جواہرات کو عرق بید مشک میں حل کر کے باقی ادویات کو خوب کوٹ چھان کر شربت ترنج میں ملائیں ۔ بوقت سہ پہر ۱ ماشہ کھائیں ۔

نسخہ مقوی دماغ و دل و مانع تبخیر۔ مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ خطائی
یشب سبز۔ کہربائی شمعی۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ غنچہ گل سرخ۔ مغز کدو شیریں
مغز تخم تربوز۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز نارجیل۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید
دارچینی۔ زرشک مصفی۔ سنبل الطیب۔ بادرنجبویہ۔ دانہ ہیل خورد۔ کشنیز خشک
بالنگ حاتہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ کافور۔ زعفران۔ مربہ آملہ۔ مربہ اناناس۔ مربہ
ہلیلہ۔ مربہ بہی۔ مربہ سیب۔ شربت انار شیریں۔ شربت بنفشہ۔ شربت انجیر۔ شربت
گاؤزبان۔ شربت شاہترہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بیدمشک۔ عرق کیوڑہ۔ روغن بادام۔

ترکیب۔ جواہرات کو ۳ روز تک عرق بیدمشک میں حل کریں۔ مغزیات کو کھرل
میں خوب باریک پیس کر دیگر ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان کر روغن بادام میں
چرب کریں۔ قند سفید کا قوام کر کے عسل خالص ملائیں اور مربہ جات کو باریک
پیس کر اسی قوام میں ملائیں۔ بعدہٗ سفوف ادویہ کو ملائیں۔ بوقت صبح ۶ ماشہ کھائیں۔

نسخہ عرق شیر مرطب۔ تخم کاسنی۔ گل گاؤزبان۔ تخم خیارین۔ طباشیر سفید۔ زہر مہرہ
گل سرخ۔ عنب الثعلب۔ گاؤزبان۔ مغز کدو شیریں۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ۔ کشنیز خشک
صندل سرخ۔ صندل سفید۔ کدوے سبز۔ برگ کاہو۔ برگ کاسنی سبز۔ گل کنول گٹہ۔ کسیرو۔
گل بید۔ گل نیلوفر۔ در عرق بیدمشک۔ عرق شاہترہ۔ عرق عنب الثعلب۔ عرق
گلاب۔ عرق بید سادہ۔ شیر بز عرق کشند۔

روغن مانع تبخیر۔ گائے کا گھی۔ عرق آملہ میں پکاوے جب جل
جاوے سر پر مالش کریں۔

سفوف مانع تبخیر۔ آملہ خشک۔ دودھ گائے میں بھگو کر جب جذب ہو جاوے

سایہ میں خشک کریں۔ سفوف ملاکر کچی کھانڈ ملاکر ۶ ماشہ یا ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کنند۔

خمیرہ مقوی دماغ و قلب و گردہ محرورین

مربہ آملہ ۵ تولہ۔ مربہ سیب شیریں۔ مربہ پیٹھہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ تولہ۔ مغز تخم تربز ۱۲ تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۱۲ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۱۰ تولہ۔ مغز بادام شیریں ۵ تولہ در عرق بادیان ۳ سیر۔ عرق بید مشک ۱ آثار۔ سائیدہ پارچہ بیز نمودہ نبات سفید انداختہ قوام نمودہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ دانہ ہیل کلاں ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ ابریشم خام مقرض ۱ تولہ۔ تخم گاؤزبان ۱ تولہ۔ تخم بالنگو ۱ تولہ۔ تخم فرنجمشک ۱ تولہ۔ صندل سفید۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ۔ کہربا شمعی ۹ ماشہ۔ یاقوت زرد محلول ۳ ماشہ۔ یشب سبز محلول ۳ ماشہ۔ زمرد سبز محلول ۳ ماشہ سودہ آمیختہ خمیرہ تیار سازند۔

روغن مانع تبخیر

برادہ صندلین ۳ تولہ۔ گل نیلوفر ۱ تولہ۔ آملہ خشک ۱ تولہ۔ بادرنجبویہ ۴ تولہ۔ گل سرخ ۴ تولہ شب در آب کدوئے شیریں تر داشتہ صبح جوشدادہ صاف نمودہ شیرہ مغز کدو ۳ تولہ۔ لعاب اسپغول ۱ تولہ۔ روغن کنجد ۱ آثار اضافہ کردہ بر آتش نہند۔ چوں آب بسوزد روغن بماند نگاہدارند۔

حبوب کہ برائے تقویت دماغ خصوصاً قوت حافظہ نہایت مفید باذنہ تعالیٰ

تخم فرنجمشک ۹ ماشہ۔ تخم بالنگو ۲ تولہ۔ تخم سنبھالو ۶ ماشہ۔ تخم گاؤزبان ۲ تولہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۳ تولہ۔ برگ شہدی ۲ تولہ۔ ورق گل نیلوفر سفید ۳ تولہ۔ ست گلو ۱ تولہ۔ بہدانہ ۹ ماشہ۔ جواہر مہرہ نصف قرص۔ چورہ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ در شربت نیلوفر سائیدہ ہمہ ادویہ را باریک سائیدہ در عرق بید مشک بقدر حاجت سرشتہ حبوب بقدر نخود سازند۔

نسخہ خمیرہ بادام مرطب دماغ و مقوی و مفید سعال

شیرہ مغز ۴ تولہ

بادام شیریں ۔ شیرہ مغز تخم کدو ۔ شیرہ تخم کاہو ۔ درآب ترا دردہ دو تہ شہد خالص تیار سفید آمیختہ قوام نمودہ ۔ بہمن سفید ۔ و بہمن سرخ ۔ دانہ ہیل خورد ۔ اصل السوس گاؤ زبان ۔ گل گاؤزبان کوفتہ بیختہ بیامیزند ۔ خوراک اتولہ ہمراہ گشتہ مرجان ۔

حلوا مقوی دماغ و باہ و مولد منی ۔ تعلب مصری ۔ بوصیلی سفید مغز بادام ۔ نشاستہ ۔ کھویہ شیر ۔ گھی ۔ زعفران ۔ عرق بید مشک مصری ۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ ربع حب بالائش عرق شیر وقت صبح ۔

حلوا بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ مغز بادام اور نشاستہ اور کھویہ علیحدہ علیحدہ ہر ایک کو گھی میں خوب بھون لیا جاوے ۔ مغز بادام کو کوٹ کر بعد میں بھونا جاوے ۔ بعد میں مصری کا قوام بنا کر سب چیزیں کوٹ کر اور یہ بھونی ہوئی چیزیں سب ملائی جائیں اور زعفران کو عرق بید مشک میں حل کر کے وہ بھی ملائی جائے اگر حلوا نہ تیار کرائیں تو کسی دوسری میٹھی چیز پیڑا وغیرہ میں ملا کر صبح کو کھا لیا جائے ۔

مقوی دماغ ۔ مغز بادام ۱۰ عدد سے لے کر ۲۰ عدد تک ۔ الائچی خورد ۱۰ عدد دانہ دونوں کو عصر کے بعد کونڈی ڈنڈا میں ڈال کر پیس لیا جاوے اور بجائے پانی کے دودھ گائے کا ڈالا جاوے جو کچا اور تازہ ہو ۔ دودھ پاؤ بھر یا آدھ سیر بقدر ہضم ہونا چاہیئے پانی نہ ڈالا جائے ۔ بس شیرہ سا بنا کر کپڑے میں چھان کر اس میں میٹھا ملا کر کسی صاف برتن میں رکھ کر تھوڑی سی لسی یا تھوڑا سا دہی کا ٹکڑا اس میں ڈال دیا جائے ۔ صبح تک محفوظ رکھا جائے ۔ صبح کو تازہ پانی اس میں ملا کر اور چمچہ سے ہلا کر پی لیا جاوے اس کو دو تین ہفتہ تک متواتر استعمال کرنے سے خاص فائدہ ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ

بہت سے ضعیف الدماغ لوگوں کو بھی نفع ہوا۔

نسخہ معجون مقوی دماغ و مرطب ـ مغز بادام شیریں (١٠ تولہ) پانی میں چھلکا نکال کر شیر گاؤ میں پیسکر باریک کریں مصری (٢٠ تولہ) پیسکر اس میں ملاکر کوئلہ کی آنچ پر رکھیں اور کفچے (٢ تولہ) سے آہستہ آہستہ چلاتے رہیں جس وقت قوام پختہ ہو کر مثل کھویا ہو جائے اس وقت مکھن (٥ تولہ) دانہ الائچی خورد (١ تولہ) کوٹ کر آگ پر رکھیں جس وقت مکھن کا پانی خشک ہو جاوے کڑکڑا کر تب اس کو ڈالیں اور خفیف آنچ کرکے اس کو بھونیں تاکہ مائل بسرخی ہو جاوے اتار کر رکھیں۔

نسخہ اطریفل مغزیات ـ برائے تقویت دماغ و نزلہ ـ پوست ہلیلہ زرد (٢ تولہ) پوست بلیلہ (٢ تولہ) ـ پوست کابلی (٢ تولہ) ـ پوست ہلیلہ (٣ تولہ) ـ آملہ (٣ تولہ) منقی جو کوب کرکے بادیان کے عرق میں شب کو بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کرکے شکر سفید (١ آثار) ـ شہد (½ آثار) ـ اسی خیساندہ میں حل کرکے قوام کریں اور بعد قوام ہونے کے یہ اجزا سفوف کرکے شامل کریں ـ گل گڑہل (٢ تولہ) ـ گل سرخ (٢ تولہ) ـ بادیان (٢ تولہ) ـ سر گل بنفشہ کشمیری (٢ تولہ) ـ گل سیوتی (٢ تولہ) کشنیز خشک مقشر ـ گل گاؤزبان (٢ تولہ) ـ دانہ الائچی خورد ـ دانہ الائچی کلاں (١ تولہ) مصطگی رومی ـ نشاستہ گندم (٢ تولہ) ـ مغز بادام شیریں (٣ تولہ) ـ مغز اخروٹ (٣ تولہ) ـ مغز تخم کدو شیریں (٢ تولہ) مغز تخم بیٹھ ـ خشخاش سفید (٢ تولہ) ـ خشخاش سیاہ (٢ تولہ) ـ مغز تخم تربز (٢ تولہ) ـ مویز منقیٰ (٥ تولہ) تخم کاہو مقشر (٢ تولہ) ـ خوراک ایک تولہ۔

ترکیب جذب زردی بیضہ در دماغ ـ کف دست روئی لیکر اسپر برگ دھتورہ باریک پیسکر پھیلا دیا جائے اور اس کو ایک کپڑے میں سی دیا جاوے۔ اس کے اوپر ایک انڈے کی زردی رکھ کر اس پر کان رکھ کر

گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ آرام فرمایا جاوے۔ زردی دماغ کی گرمی سے سب یا اکثر حصہ
جب ہو جائے گی۔ اگلے روز دوسرے کان میں اسی طرح اس عمل کو جاری رکھا جائے۔

نسخہ گھی مانع تبخیر مقوی دل و دماغ ۔ عرق آملہ سبز صاف کردہ (ا سیر) روغن (ا سیر)
زرد دونوں کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکایا جائے۔ الائچی (۵ تولہ) سفید مع پوست
نیم کوفتہ اس کو بھی ہمراہ پکایا جاوے۔ جب پانی آملوں کا قریب خشک ہونے کے ہو جائے
یعنی چھٹانک آدھ پاؤ رہ جائے گھی کی دیگچی کو چولھے سے اتار لیا جائے۔ سرد ہونے
کے بعد گھی کو دوسرے برتن میں رکھ لیا جائے اور جس زمانہ میں آملہ سبز نہ ملے آدھ
سیر آملہ خشک نہ ملے آدھ سیر آملہ خشک دو سیر پانی میں جوش دیا جائے۔ جب سیر
بھر رہ جائے اتار لیا جائے اور شب بھر تر رہے۔ صبح کو زلال چھان کر بدستور سابق سیر
بھر گھی اور پانچ تولہ الائچی سفید مع پوست نیم کوفتہ میں پکا لیا جاوے۔ آملہ سبز
کو پتھر پر کوٹا جائے۔ لوہا نہ لگے ورنہ عرق سیاہ ہو جائے گا۔ اور گھی میں بھی
سیاہی آجائے گی۔ اثر میں تو فرق نہ ہوگا مگر دیکھنے میں کالا کالا برا معلوم ہوگا۔
جو تقاضائے طبع کے خلاف ہوگا۔

معجون مقوی باہ در مزاج بارد ۔ مغز بادام شیریں (۵ دانہ) چہار مغز (۳ تولہ)
مویز منقی (۷ دانے) دودھ میں پیس کر چھان کر سبوس اسپغول مسلم (۳ ماشہ) ڈال کر بطور کھیر پکا کر قند
سے شیریں کر کے ناشتہ فرما دیں۔

دوائے مقوی و مغلظ ۔ خیرہ مغز پنبہ دانہ (۱ تولہ) دودھ (۵ ماشہ) میں نکال کر تودری میں (۶ ماشہ)
ڈال کر کھیر پکا کر قند ملا کر نوش فرما دیں۔

دوائے مقوی و مرطب ۔ کسیرو خام مقشر (۱ تولہ) مغز بادام مقشر (۵ عدد) مویز منقی (۷ عدد)

دودھ میں پیس کر کھیر پکا کر شیریں کر کے تناول فرمادیں۔

دوائے مقوی و مغلظ ۔ انجیر ولایتی۔ دودھ میں جوش دیکر ملکر چھان کر آرد سنگھاڑہ خشک کھیر پکا کر قند سے شیریں کر کے تناول فرمادیں۔

غذائے مغلظ منی ۔ دال ماش شب کو نمک کے پانی میں بھگودیں۔ صبح کو دھو کر پوست علیحدہ کر دیں۔ دال نخود علیحدہ شب کو نمک کے پانی میں بھگودیں۔ صبح پانی علیحدہ کر کے دال ماش مقشر کے ہمراہ معمولی طور پر پکا کر بگھار پیاز کا دے کر ادرک مقشر پودینہ ملا کر تناول فرمادیں۔

حلوائے بیضہ مقوی و مولد در موسم سرما ۔ ۱۰ عدد بیضہ مرغ خام شیر گاؤ میں کف مال کر دیں۔ جب خوب مل جاوے مصری ۳۰ تولہ ڈال کر نرم آگ پر قوام کریں۔ شہد بھی ۱۰ تولہ شامل کر دیا جائے۔ پھر مغز بادام شیریں مقشر، گودہ پنبہ دانہ، تعلب مصری، دارچینی، مصطگی علیحدہ علیحدہ پیس کر تمام کو اتار کر اس میں ملادیں۔ آخر میں زعفران۔ دانہ الائچی سفید۔ مشک۔ عرق بید مشک میں کھرل کر کے ملا دیا جاوے۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک بقدر برداشت شیر گاؤ کے ہمراہ۔

گولی ممسک و مقوی باہ ۔ جدوار خطائی۔ زعفران۔ چھوارہ مصفی۔ مشک۔ بیر بہوٹی پیس کر شیر برگد میں ملا کر چھوٹی کٹوری یا کاشک میں ایک چراغ روغن زرد سے روشن کیا جاوے۔ اس کی لو پر کٹوری یا کاشک جس میں دوا رکھی ہے پندرہ منٹ تک گرم کیا جاوے۔ بعدہ گولیاں بقدر نخود بنادیں۔

نسخہ منجن مستحکم و صفائی دندان ۔ کوئلہ چوب بکائن۔ کھریا مٹی صاف شدہ جو بنی ہوئی دوکانوں پر ملتی ہے بصورت عدم دستیابی کھریا مٹی فلفل سیاہ۔

نمک سیاہ بمساوی وزن منجن دانتوں سے لگا کر لعاب گرادیں۔

حلوائے ستیاناسی مقوی مغلظ دافع کثرت و درد در مزاج بارد و موسم سرما۔ پانی کا ناڑیل مع نرم شاخ۔ ستیاناسی زرد پھول کی شہد خالص مصری ملا کر قوام بنا دیں۔ پھر آرد نخود مقشر۔ میدہ گندم۔ آرد غلہ کنگنی مغز پنبہ دانہ پسا ہوا۔ روغن زرد علیحدہ علیحدہ بریان کرکے قوام میں ڈال کر پکا دیں تاکہ حلوہ پک جاوے۔ اس وقت دانہ ہیل سفید روغن زرد میں ڈال کر اس حلوہ کو داغ دیکر اس گھی سے قدرے اور پکا دیں پھر اتار کر سبوس اسپغول ملا دیں۔ پھر دانہ الائچی سفید جوتری۔ زعفران۔ عرق کیوڑہ۔ عرق گلاب میں پیس کر ملا دیں اور مغز بادام مقشر۔ مغز چرونجی۔ کھوپرہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ چہار مغز نیم کوفتہ کرکے ملا دیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ۔

حلوائے مقوی و مولد و مغلظ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ تودری زرد تودری سرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دانہ الائچی سفید۔ ثعلب مصری۔ نشاستہ گندم کھویہ شیر۔ نبات سفید۔ روغن زرد۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان۔ مغز بادام پیس کر اور نشاستہ اور کھویہ کو علیحدہ علیحدہ روغن زرد سے بریان کرکے بقیہ ادویہ باریک پیس کر چھان کر مصری کا قوام عرقیات میں گاڑھا بنا کر اتار کر جملہ ادویہ ملالیں۔ آخر میں ورق نقرہ کلاں۔ زعفران۔ عرق کیوڑہ اضافہ فرما دیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ۱۰ تولہ تک ہے۔

حلوائے مقوی باہ دافع جریان در بہار عمر۔ نخود۔ ناریل خام میں جس میں پانی ہو بھر کر رکھ دیں۔ چار روز بعد نخود نکال کر سایہ میں خشک کرکے پیس کر

میدہ بنالیں۔ پھر میدہ گندم ۶ جلا کر روغن زرد کا ۱۰ میں بریاں کریں اور مصری تیر گاؤ ۲ ماشہ میں ہوڈال کر بطور حلوہ پکائیں۔ جب گھی چھوڑ دے اتار کر حسب مطلب مصری پنجہ دار ۹ تار

شقاقل مصری۔ گوند ببول۔ تودری بیبن۔ تال مکھانہ ہر یک مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز پستہ۔ مغز کدو کی۔ مغز تخم بیبٹھ۔ تخم خشخاش کشمش نیمکوب کر کے ملا دیں۔ زعفران ۳ تولہ عرق کیوڑہ میں حل کر کے ورق نقرہ ۳۰ عدد اضافہ کریں۔

خوراک ۲ تولہ صبح ہمراہ شیر گاؤ۔

برائے درد دنداں و منع خون

تخم تثبت۔ پھٹکری۔ عاقر قرحا۔ در آب جوش دادہ مضمضہ کنند۔

منجن مستحکم دندان

زنجبیل فلفل سیاہ۔ پیپلا مول۔ گوند ببول۔ پوست ہلیلہ کلاں۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ ناگرموتھہ۔ زیرہ سفید۔ مصطگی رومی۔ سنگجراحت براده آہن مقناطیسی کل بارہ دوائیں ہیں باریک پیس کر رکھ لیں۔ شب کو سوتے وقت مل کر لعاب گرا دیں بغیر کلی کئے ہوئے سو رہیں۔ جب سو کر اٹھیں تو گرم پانی سے کلی کریں۔ اگر مقناطیس نہ ملے تو سیسہ بندوق کی گولیوں کا ۲ تولہ برادہ کر کے ملا دیں اور سب دوائیں ایک ایک تولہ ہوں۔

منجن مقوی دندان

کچلہ و تخم املتاس جلا کر نمک لاہوری۔ سیاہ مرچ۔ چاروں چیزیں پیس کر ایک دو مرتبہ روز ملا جاوے اور نیم گرم پانی سے کلی کی جاوے۔

تدابیر بواسیر

رسوت زرد۔ در آب برگ مکوئے سبز تر کردہ در آفتاب نہند کہ خشک شدہ قابل حب بستن شود۔ بس بقدر کنار حب بستہ یک حب ہر روز بخورند۔

دوا برائے بواسیر نہایت مجرب

کوڑی زرد سوختہ۔ طباشیر۔ دانہ ہیل خورد

واصل السوس کوفتہ بیختہ دوازدہ حصہ دیک حصہ ہر روز ہمراہ مسکہ یا قند بخورد۔ در حالت حمل نباید خورد۔ پرہیز:۔ از گوشت گاؤں۔ بادنجان روغن تلخ لازم دانند۔

نسخہ برائے بواسیر:۔ کو نج کی بیل اور پتے اور پھلی بھی۔ اگر ہری ہو کوٹ کر عرق نکال کر ۵ تولہ عرق پینے سے اگر قے نہ ہوئی تو تمام عمر کے لئے ورنہ بارہ برس کے لئے نجات ہو جاتی ہے۔

ایضاً برائے بواسیر خونی:۔ ریٹھہ کے اوپر کا پوست جلا کر کوئلہ کر کے پیس کر اس میں ہم وزن پپڑیا کتھہ ملا کر ایک رتی روزانہ کو خالی یا کسی چیز کے ساتھ کھا لے۔ سات روز تک اور تین روز نمک نہ کھائے تو چھ ماہ تک کیلئے نجات ہو جائے۔

سانپ ڈسے ہوئے کا علاج۔ پہلا علاج:۔ مرغی کا چوزہ لیکر اس کی مقعد کے ارد گرد سے پر اکھاڑ کر جس جگہ سانپ نے ڈسا ہے اس پر چوزہ کی مقعد کو لگائے رکھیں۔ جب وہ مر جاوے دوسرے چوزہ کو اسی طرح کریں وہ مر جائے تو اور چوزہ کو اسی طرح لگائیں۔ جب چوزہ مرنے بند ہو جائیں سمجھ لیں کہ زہر خارج ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

دوسرا علاج:۔ ایک مٹھی کتا گھاس کو رگڑ کر پانی میں گھول دیں اور سانپ ڈسے ہوئے کو پلا دیں اور سلانے کے وقت سانپ ڈسے ہوئے کو کانوں میں پیپل کی لکڑی رکھ دیں۔

بچھو ڈسے ہوئے کا علاج:۔ اگر بچھو ڈس جاوے تو مرغی کو دو چار منٹ تک پکڑ کر چھوڑ دیں۔ چھوڑنے کے بعد وہ مرغی فوراً بیٹ کرے گی پس اس کی تازہ بیٹ کو لے کر اس کے اوپر لگا دیں۔ دو چار منٹ کے بعد بالکل آرام

ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

زہر خوردہ کے اثر کی پہچان - زمین قند ایک چاول کی قدر زہر خوردہ کو کھلائیں۔ اگر زہر کا اثر باقی ہے تو زبان پر کچھ اثر نہیں ہوگا۔ اور اگر زہر کا اثر زائل ہوچکا ہے تو زبان پھٹ جائے گی تو پھر اس کی تدبیر یہ ہے کہ اس کو گھی پلادیں۔

حب محافظ ہیضہ و بحالت ہیضہ مفید - گل مدار تازہ، فلفل سیاہ، دار فلفل، سہاگہ بریاں باریک پیس کر عرق گلاب میں گولیاں بقدر نخود بنادیں۔ حفظ صحت کیلئے ایک گولی روزانہ شب کو اور بحالت مرض دو دو گولی ہمراہ عرق بادیان، عرق گلاب، سکنجبین حسب ارادہ۔ پیاس کے واسطے برگ نیم سبز پیس کر ٹکیہ بنا کر کپڑہ مٹی سے لپیٹ کر آگ میں سرخ کرکے نتھار نتھار پانی پلادیں۔

حب ہیضہ کہ مریض را بحالت روی صحت بخشد - پوست بیخ مدار، فلفل سیاہ باریک پیس کر آب ادرک میں گولیاں بقدر فلفل بنا کر دو دو گولی ہمراہ عرق گلاب یا عرق بادیان یا آب برگ نیم حسب کا نسخہ اور بر کدر ادیا

نسخہ حب محافظ صحت وقت تبدیلی موسم - سہاگہ بریاں، طباشیر، ست گلو، فلفل سیاہ، دانہ الائچی سفید، مغز کرنجوہ سب ہموزن باریک پیس کر عرق ادرک عرق گلاب میں کھرل کرکے جب گولیاں بند ھنے کے قابل ہوجاوے بقدر نخود گولیاں بنا کر ورق نقرہ لپیٹ دیں۔ خوراک ۲ گولی وقت خواب شیر گاؤ نیم گرم قدرے قند ملا کر نوش فرمادیں - یہ گولیاں محافظ تپ فصلی

ونزلہ و مقوی معدہ و ہاضم ہیں۔ بصورت تپ فصلی دو گولیاں صبح دو دوپہر دو رات کو پانی کے ساتھ دیں۔ خواہ کسی وقت دیجائے کوئی نقصان نہیں۔

لعوق سپستاں کلاں نافع سعال حارہ مانع نزلہ۔ عناب سپستان۔ اصل السوس۔ تخم خطمی۔ پوست خشخاش۔ بہدانہ۔ تخم خیارین نیمکوفتہ در آب تر کردہ جوشدادہ صاف نمودہ۔ شیرہ جو مقشر۔ شیرہ مغز بادام مقشر شیرہ تخم خشخاش۔ شیرہ مغز تخم باقلا درہمیں آب برآوردہ شکر سفید آمیختہ قوام نمودہ کتیرا۔ صمغ عربی۔ رب السوس سائیدہ بیامیزند۔

حب لتقویت اعضاء رئیسہ۔ مروارید ناسفتہ یاقوت سرخ۔ زمرد سبز۔ ورق نقرہ ورق طلاء۔ کشتہ مرجان کشتہ قلعی۔ کہربا۔ حجر الیہود کہار بہلہ۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ زعفران خالص۔ تخم گاؤ زبان۔ کشتہ فولاد۔

محلول کرنے والی ادویہ کو عرق بید مشک میں محلول کرکے سب کو ملا کر لعاب صمغ عربی میں بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہر طرح کے ضعیف المزاج کو مفید ہوگی بشرطیکہ بخار نہ ہو۔ موسم سرما میں شربت انگور کے ساتھ اور موسم گرما میں شربت انار اور دیگر مفرحات مناسب کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف مخرج حصاۃ گردہ و مثانہ بلا تکلیف۔ کنجشک جس کو ممولا کہتے ہیں اس کو ذبح کرکے کل اجزاء لے کر ایک مٹی کے برتن میں منہ بند کرکے رکھیں اور اوپر سے گلحکمت کرکے اُپلوں کی آنچ میں پھونک لیں۔ اسی طرح حجر الیہود کو ایک مٹی کے برتن میں شورہ قلمی تہ دیکر رکھیں اور اوپر سے گل حکمت کرکے پھونک لیں اور شورہ قلمی کو ایک کڑھائی یا توے میں بچھا کر آگ پر رکھیں اور اس پر گندک آملہ سار کو خوب باریک پیس کر کے چٹکی چٹکی

چھڑکیں۔ اپنے آپ کو اس کے دھوئیں کے رخ سے محفوظ رکھیں اور جلدی جلدی شورہ کو چلاتے جائیں۔ ذرا سی دیر میں شورہ پگھل جائیگا اس میں آگ پیدا ہو جائیگی اس کو اتار کر جلدی سے بجھا لیں۔ پوست خربزہ کو جلا کر اس کی راکھ سے نمک بنا لیں یہ چار جزو ہوئے۔ سب کو برابر برابر لے کر تین ماشہ کی مقدار میں کھائیں اور اوپر سے انڈا ہولی ہا ایک بوٹی معروف بقدر چھ ماشہ اور فلفل سیاہ (۷ عدد) پانی میں پیسکر چھ سات روز تک پی لیا کریں سنگ مثانہ اور سنگ گردہ ریزہ ریزہ ہو کر بلا تکلیف نکل جائیگا۔

حب دافع درد گردہ

انہیں چاروں مساوی اجزا میں کل کے برابر مغز تخم کریجوہ ملا لیں اور گولیاں بنا کر مریض کو کھلائیں۔ چار چھ گولیوں میں تڑپتے ہوئے مریض کو انشاء اللہ تعالیٰ فوراً افاقہ ہوگا۔ اس کے ساتھ شیرہ حب القلت ۳ ماشہ، شیرہ حب کاکنج سکنجبین بزوری کے ساتھ بھی پلائیں۔ جن مریضوں کو اکثر پتھری اور درد گردہ کی شکایت رہتی ہے ہر ماہ میں کم از کم تین روز سفوف مذکورہ کو شیرہ انڈا ہولی، شیرہ فلفل سیاہ، شیرہ حب القلت، شیرہ حب کاکنج کے ساتھ سکنجبین بزوری ڈال کر پی لیا کریں۔ درد گردہ سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے۔

حب دافع درد ریحی و قولنج ریحی

مغز تخم کریجوہ، فلفل سیاہ، نمک سیاہ، گل آک، حلتیت کو باریک پیسکر بقدر نخود گولیاں بنا کر وقت ضرورت مریض کو کھلائیں۔ درد سے انشاء اللہ فوراً افاقہ ہوگا۔

عرق دافع وجع الفواد

دج شیریں، صعتر فارسی، اجوائن خراسانی، بادیان سب کو چار چار تولے لے کر ایک بوتل بطریق معروف عرق کشید کر لیں اور وقت ضرورت بقدر ۲ تولہ یا ۱ تولہ سکنجبین عسلی کے ساتھ اور ضرورت رہے تو حب مذکورہ

بالائی کھلادیں۔ انشاءاللہ شدید سے شدید درد فوراً زائل ہو جائے گا۔ شدت درد سے غشی کی حالت پیدا ہو جاتے پر بھی افاقہ ہو جاتا ہے۔

عرق عطاش ۔ تخم خرفہ سیاہ۔ تخم بارتنگ۔ تخم ریحان۔ بادیان۔ پودینہ خشک۔ الائچی سفید۔ الائچی سرخ۔ عناب ولایتی۔ زیرہ سفید۔ مغز کنول گٹہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ گلو سبز۔ مشک بوبی۔ خاکسی۔ برگ گاؤزبان۔ ہیکک شیب۔ اس کا عرق سو تولہ یا بہ بوتل بطریق معروف کشید کریں۔ بچوں کو دودھ ہیکلنے کے زمانہ میں جو پیاس پیدا ہو جاتی ہے دست جاری ہو جاتے ہیں۔ بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ یا بلاد انتوں کے مرض عطاش یعنی چھا ہو جاتا ہے اس میں بجید فائدہ ہوتا ہے۔ شربت بنفشہ وغیرہ بقدر ضرورت اور مناسب مزاج کے ملا کر تھوڑا تھوڑا دیں۔

عرق ہاضم و کاسر ریاح و مشتہی طعام ۔ بادیان۔ پودینہ خشک۔ الائچی سرخ۔ الائچی سفید۔ گل سرخ۔ ملوچ ہندی۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ برگ سناکی۔ جعفر فارسی۔ مصطگی رومی۔ کشنیز خشک۔ بچھری۔ شیطرج ہندی۔ عود غرقی۔ ناگ کیسر۔ پوست ترنج۔ زرنب۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ اجوائن دیسی۔ سہاگہ چوکیہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ درنباد۔ سب کوٹ کر تیرہ یا چودہ بوتل عرق نکالیں اور صبح و شام بقدر دس دس تولہ پی لیا کریں۔ تبخیر معدی اور ضعف اشتہار اور ریح باسوری گرانی اعضاء سب کے لیے تیر بہدف ہے۔ چند روز متواتر استعمال کیا جائے۔

مسکن تبخیر ۔ کتنی ہی تبخیر کیوں نہ ہو اس سفوف کو استعمال کرنے سے دوسرے تیسرے روز افاقہ بفضلہ تعالیٰ ہو جاتا ہے نسخہ یہ ہے مغز تخم کرنجوہ۔ بت گلو اصلی۔ فلفل سیاہ۔ نبات سفید سب کو خوب باریک کر کے پھانک لیں اور اوپر سے شربت بزوری

معتدل۔ عرق بادیان۔ عرق بکوہ میں ملا کر صبح کے وقت پی لیں۔

کحل الامیر - مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محمدی ضلع کھیری کا عطا کیا ہوا۔ یہ ایک خاص سرمہ ہے جسمیں احقر نے کچھ اضافہ کر کے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جس کو کچلا نہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جسکو گائے کے گھی میں خوب کھرل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اس کے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہو جائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھرل کریں اور اسمیں ایک تولہ کی مقدار برزمرد سبز۔ سنگ یشب۔ مروارید ناسفتہ ڈالیں اور آب افشردہ گل چنبیلی یکصد عدد کے ساتھ کھرل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہو گا۔

حب ثلثہ - صبر سقوطری۔ تیزپات۔ برگ گھیگوار۔ تینوں اجزاء اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں۔ اگر وہ خشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ تیزپات ایک پیسہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحب مرحوم شاہجہانپوری کا نسخہ ہے جن کے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ ان سے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا ان کو کشف سے اس کی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو۔ یہ دافع قبض اور ملین شکم ہے بلغمی مزاج کے لئے نیز ریح باسوری کے لئے بیحد سودمند ہے۔

حب حیدری - گل نیب۔ حلتیت۔ فلفل سیاہ۔ مویز منقی چاروں چیزوں کو ہموزن لے کر پیکر گولیاں بنالیں۔ موتی جہارا اور چیچک کے نکالنے کیلئے بیحد مفید ہے۔ موتی جہارا اس کے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اس کو قوی کرنے لئے مروارید ناسفتہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کھلائیں۔

مرہم آکلہ۔ بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کرکے مع کل اجزاء کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر اس کو نکال کر باریک سفوف کرلیں۔ اور سفوف ایک تولہ لے کر روغن چنبیلی ۱ تولہ۔ روغن گل ۶۔ روغن صندل ۱ ملا کر زخموں پر لگائیں اور صرف راکھ مذکورہ بھی علاوہ مرہم کے لگائیں۔

سفوف پیریا۔ شب یمانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم املتاس بریاں ۱ عدد۔ دم الاخوین باریک سائیدہ سفوف کرلیں اور پھلا ایک عدد بکری کی نلی میں رکھ کر منہ بند کرکے پھونک لیں اور دال ارہر ۱۔ نمک طعام ۱ تولہ۔ پھلانواں ۲ تولہ۔ کتھ سفید ۲ تولہ۔ برگ بیرج تمباکو ۲ تولہ کے خوردنی کو خوب باریک کرکے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے پھونک لیں۔ پھر سب کو ملا کر خوب باریک کرکے صبح و شام استعمال کریں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔

حب اختناق الرحم۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ جند بیدستر۔ فلفل سیاہ۔ زعفران۔ دارچینی۔ گل اسطوخودوس سب کو ہموزن لے کر گلقند عسلی میں پیس کر اس کے شیرہ میں حبوب بقدر نخود بنالیں۔ جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو۔ ایک ایک گولی صبح و شام شربت بزوری آب کدوئے دراز کے ساتھ استعمال کریں بجد مفید ہے۔

مرہم بواسیر۔ پہلے سیاہ بچھوؤں ۵ تولہ کو روغن کنجد ۱ تولہ میں خوب جلا کر تیل نکال لیں۔ پھر اس تیل میں بینگنوں کے بھٹوؤں (یعنی ڈنٹھلوں جن میں بینگن لگا ہوتا ہے) کا پانی ڈال کر پکالیں۔ جب پانی خشک ہوجائے اسمیں خاکستر سر سگ۔ شب یمانی بریاں۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ۔ مغز تخم بکائن۔ ڈنڈی ہارسنگھار کو باریک پیس کر ملالیں اور ذرا سا موم ملالیں مرہم تیار ہوجائے گا اس کو وقت ضرورت لگائیں اور بہتر یہ ہے کہ آبدست کے بعد لگالیا کریں۔ خونی و بادی دونوں کے لئے مفید

ہے اور خونی بواسیر میں بہتر یہ ہے کہ آبدست لینے سے قبل دونوں ہاتھ دھو ڈالا
کریں۔ اس عمل سے خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

حب بواسیر ۔ مغز نیکولی کو باریک پیس کر اس میں ادویہ ذیل کو اس ترکیب
سے ملائیں کہ رسوت زرد کو آب ترب میں اور بلیلہ سیاہ کو آب برگ مکوہ سبز میں مقل
ازرق کو آب برگ نیب میں تخم گندنا کو آب گل گیندہ میں تین چار دن شب و
روز تر کر کے خشک کریں اور مغز تخم بکائن زیرہ سفیدہ سب ادویہ بموزن لیکر
آب ککروندہ میں ملا کر گوندھیں۔ مریض کو اگر قبض زیادہ ہو تو صبر سقوطری مدبر بھی
ملالیں اور صبح و شام ایک ایک دو بقدر ضرورت گولیاں کھالیا کریں۔

حب بلین ۔ عصارہ ریوند بست اٹلی کو باریک پیسکر مونگ کی برابر گولیاں تیار
کرلیں۔ ایک یا دو بقدر ضرورت کھلانے سے دست آجاتا ہے۔ بلغم کے لئے بیحد مفید ہے
بچوں کو پسلی کے مرض میں کھلانا سودمند ہوتا ہے۔

شربت صدر ۔ برگ اڑوسہ زرد کو لیکر ایک بوتل عرق کشید کریں اور اس میں
ایک چھٹانک چونا بے بجھا ڈال کر خوب حل کردیں پھر اس پانی کو آہستگی سے
نکال کر دوسرے برتن میں رکھیں اور اس میں تخم حلبہ۔ تخم کتان۔ گل زوفا۔ ابریشم
خام مقرض۔ اصل السوس مقشر ڈال کر جوش دیکر صاف کرلیں۔ اس مصفٰے پانی میں صمغ
عربی۔ بہترشیم ماہی کوفتہ کو پوٹلی میں باندھ کر پکائیں اور پکتے وقت پاؤ بھر شکر ڈالیں
جب قوام ہو جائے اتارلیں۔ ۲ تولہ کی مقدار میں عرق گاؤزبان آدھ پاؤ کے ہمراہ سو
وقت پیا کریں۔ بلغم سینہ سے صاف ہو جائیگا حب بلین ایک یا دو عدد ساتھ ہر آٹھویں
روز کھالیں۔ اس طرح اگر چالیس روز موسم سرما میں استعمال کریں۔ سعال بلغمی اور

دمہ کے لئے بیحد مفید ہے۔

قیروطی ذات الجنب۔ گل بنفشہ، گل بابونہ، تخم کتان، تخم حلبہ، خطمی، خیار شنبر، ملٹھی خشک کو پانی میں خوب پکا کر مل کر چھان لیں پھر اس میں روغن کنجد ڈال کر دوبارہ اس قدر پکائیں پانی نہ رہے۔ اس میں زعفران، موم، مصطگی رومی، نمک لاہوری ملا کر قیروطی تیار کر لیں۔ ذات الجنب میں پسلیوں پہ اور دیگر اعضاء کے درد کے لئے لگانا بیحد مفید ہے۔

حب رمد سیاہ۔ برگ حنا خشک کو ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں کہ آدھ پاؤ پانی مل کر چھاننے سے رہ جائے۔ پھر اس میں ایک تولہ افیون اور چھ ماشہ شب یمانی بریاں ڈالیں اور نیب کی لکڑی سے پکتے وقت چلاتے رہیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے اتار کر گولیاں بنا لیں۔ دکھتی ہوئی اور سرخی چشم، نزلہ اور ابتدائی جالے کے دفع کرنے کے لئے بیحد مفید ہے۔

فائدہ طبیہ مجربہ۔ (من الحافظ محمد اسمٰعیل الدہلوی) عرق گلاب کی ترکیب یہ ہے کہ صبح و شام دو تولہ یا تین تولہ میں قدرے مصری ملا کر برف کی ہمراہ استعمال کریں۔ اگر برف نہ مل سکے قدرے پانی ملا کر نوش کریں۔ یہ معدہ و جگر کی خوب اصلاح کرتا ہے۔ بادی بواسیر کے لئے بھی خاص چیز ہے۔ مگر یہ ہر مزاج کی موافق نہیں۔ لہٰذا کسی طبیب سے مشورہ کر لیں۔

دیگر۔ برائے پیریا (از موصوف) سفید چنبیلی کے پتے تین چار تولے کر بقدر ضرورت پانی میں دو تین بار جوش دے کر چھان لیا جاوے۔ جب سرد

ہوجاوے کلیاں کی جاویں۔ دانتوں کے پیریا کے لئے بہت نافع ہے۔ تجربہ ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مریض صاحب نزلہ نہ ہو۔ موسم گرم میں اور گرم مزاج کے لئے مناسب ہے۔

نسخہ حبوب گل ناشگفتہ مدار برائے اصلاح معدہ وجگر ودافع ریاح ودافع قبض ۔ گل مدار۔ فلفل سیاہ۔ نمک سیاہ۔ فلفل دراز۔ سہاگہ بریان۔ پودینہ خشک۔ نوشادر۔ بالچھڑ۔ زنجبیل۔ بادیان۔ کپور کاچلی۔ بلیلہ کابلی۔ بلیلہ زرد۔ برگ سنا۔ نمک لاہوری۔ الائچی کلان۔ جاوتری۔ لونگ۔ جائفل۔ نمک دیسی۔ در عرق گلاب یا ادرک و عرق سونف سائیدہ حبوب بقدر کنار دشتی بندند۔

چورن ہاضم ۔ پودینہ خشک۔ پوست سماق۔ نمک طعام۔ فلفل سیاہ کوفتہ بیختہ سفوف سازند خوراک ۳ ماشہ۔

(برائے رعاف) کشتہ مرجان۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ پھٹکری سفید بریان۔ افیون باریک سائیدہ سعوط سازند۔

برائے اکثر اقسام تپ ۔ بہدانہ۔ زیرہ سفید۔ گلقند آفتابی باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود بندند۔ خوراک دو حب ہمراہ آب تازہ بعد از ہر یک ساعت۔

برائے یبوست وخشونت اطراف ۔ گلیسرین۔ بورکس۔ عرق گلاب

برائے درد زانو ۔ گائے یا کٹڑہ کی جو زیادہ عمر کی نہ ہوں ہڈیاں یا بکرے کی گھٹنوں کو نچوں اور نلی اگلے دست کے سرے کی ہڈیاں پاؤ سیر۔ تین پاؤ پانی میں ڈال کر اور دیگچی میں دھنیہ۔ لہسن۔ پیاز۔ دارچینی۔ الائچی کلان۔

فلفل سیاہ بقدر ضرورت اور نمک بقدر ضرورت ڈال کر جوش دیا جاوے۔ جب پون پاؤ رہ جاوے زیرہ سیاہ۔ الائچی خورد۔ روغن زرد یا مکھن تازہ یا روغن بادام ۶ ماشہ سے بگھار کر نوش کیا جاوے۔

نسخہ چورن - جس کے یہ فوائد ہیں۔ (۱) معدہ کو قوت دینا (۲) قبض کو دور کرنا (۳) بھوک بڑھانا (۴) بدہضمی کو دور کرنا (۵) دست وقتے ہیضے کو دور کرنا (۶) پیٹ کے درد کو دور کرنا (۷) ریح معدہ کو دور کرنا۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ سونف ۲ تولہ۔ کالی مرچ ۲ تولہ اجوائن ۲ تولہ موٹے دانہ کی۔ پودینہ خشک ۲ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ مگھ پیپل ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ سہاگہ خام ۲ تولہ۔ نوشادر ۴ تولہ۔ سب دواؤں کو جدا کوٹ کر باریک چھلنی میں چھان کر سب کو خوب ملالیں۔ پھر کسی بوتل میں محفوظ کر لیں۔ صبح وشام کھانا کھانے کے بعد کلی کر کے منہ صاف کر کے ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک پانی کی گھونٹ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ بچہ کے لیے ۲ رتی سے ۸ رتی تک۔ اگر زیادہ بھی کھا لیا جاوے تو کچھ ضرور نہیں۔

تدبیر کلی برائے زکام - زکام بلا حرارت کے نہیں ہوتا۔ یعنی مادہ بلغمی میں حرارت شامل ہو کر ہوتا ہے۔ اور حرارت کا خاصہ ہے کہ جلد فنا ہو جاتی ہے لہذا زکام کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ شروع اور ختم۔ شروع میں حرارت غالب ہوتی ہے اور اخیر میں صرف بلغم رہ جاتا ہے۔ بنابریں شروع میں علاج بارد ہونا چاہیئے اور اخیر میں حار۔ اس کے خلاف کرنا غلطی ہے۔ اور شروع اور ختم کے درمیان میں بتدریج تدبیر بارد سے حار کی طرف انتقال کیا جاوے۔

دوا برائے شروع زکام - عناب ۵ دانہ۔ مویز منقی ۹ دانہ خیساندہ کر کے شکر سفید ملا کر پیا جاوے۔ اس میں مویز منقی صرف اصلاح عناب کیلئے ہے کیونکہ عناب کسی قدر

معدہ کو مضر ہے۔ **دو روز** صبح وشام پینے کے بعد اس میں گل بنفشہ ۵ عدد اور بڑھالیں اور دو روز کے بعد اگر کھانسی ہو تو اصل السوس ۵ عدد سپستان بھی بڑھالیں اور بجائے خیساندہ کے جوشاندہ کرلیں پھر دو دن کے بعد ابریشم ۹ دانہ اسطو خودوس اضافہ کرلیں اور مناسب ہے کہ اس کے ساتھ تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان بھی کھالیں۔ زکام میں شروع سے اخیر تک تدہین منع ہے بوجہ تسدید مسام کے کیونکہ اس سے احتقان حرارت ہوتا ہے۔

(از نالہ عندلیب ۲۷۲) اگر کسے قدرے سیماب را با دو چندان وزنش اوراق طلا راضم نمودہ بمثل حب ساختہ درمیان پارچہ لسان تعویذ دوختہ بہ پیش خویش نگاہدارد از ایذاء و تصدیع شیش محفوظ می ماند و اگر در وقت سردی و گرانی شکم و اوجاع بادہ و ازیں قسم ہمہ امراض کہ داشتہ باشد قدرے از میان آن تعویذ بر آوردہ بخورد بفضل مؤثر حقیقی زود صحت وشفا یابد۔ و اگر کسے سیماب را بمیان روغن خوشبو یا دیگر عطریات چند روز بدار دباز آں را بخود مالد کم مگس و پشہ و دیگر حشرات ارضی و ہوام بر بدنش می نشیند بلکہ پیرامونش میگردد و شپش خود ہرگز در جامہ ازش نمی ماند و اگر آں تعویذ را در وقت پختن طعام رشتہ بستہ درو اندازند و بعد پختہ شدنش برآرند آن طعام خیلے لذیذ و بامزہ و زود ہضم و گوارا می شود و ہماں یک تعویذ ہمیشہ بکار می آید و ہیچ نمی کاہد و اگر آں را در ظرف آب در آرند و آں آب را می نوشیدہ باشند بسیار فوائد دارد و بیشتر امراض سردی و بلغم را دفع گرداند و ضرر تغیر و تبدیل آب و ہوا نمی رساند و کرم شکم می میراند۔ و اگر کسے آں حب را در دہاں دارد بوئے بد از دہن برود۔ و اگر سیماب را با آب برگ ترب حل کردہ

قدرے کافور کبابہ در قرنفل ممزوج ساختہ در فتیلہ مالیدہ چراغ افروزد از آں خانہ حشرات ارضی و ہوام کم می شود۔

ایضاً حسبہ۔ بشنو آں دوای سائیدہ خشک کہ بر جراحت آں مردم پاشیدم زاک ست کہ آں را بزبان ہندی پھٹکری می نامند و آں مرہم چیز سہل و آں سہلن ست کہ دو جزو دار دیکے سفیدہ کاشغری بوزن یک وام دوم روغن کنجد بوزن چار وام۔ اول روغن را در ظرف آہن گرم کنند، بعد ازاں سفیدہ را باریک سائیدہ در آں انداختہ از دستہ آہن حل میکردہ باشند۔ چنانکہ مخلوط گردیدہ رنگ سیاہ پیدا کند۔ بعدہ از آتش فرود آرند و نگاہ دارند بوقت حاجت بکار برند برائے ہر قسم دنبل و ناسور و زخم و سوختہ آتش مجرب است و آں چیز کہ بر نبض شریف حضرت گذاشتم پرہائے جانور بو تیمار ست کہ بزبان ہندی آں را بگلہ گویند و ایں پرہا بمیان بغل و زیر بازو وہائے او غلولہ شدہ می مانند و بسیار نازک و بے ریشہ می باشد۔ آں را گرفتہ نگاہ دارند و بوقت ضرورت بالائے رگے و زخمے کہ از آں خون جاری باشد بپاشند۔ انشاء اللہ تعالیٰ زود بند خواہد گردید۔

نسخہ مجوزہ حضرت حاجی صاحب نور اللہ مرقدہ بقلم محمد قاسم محمد ہاشم سوداگران مراد آباد — زردی بیضہ مرغ ۱۰ عدد۔ روغن زرد ۳ چھ۔ شکر سفید ۴ چھ حلوا ساز ند بعدہ ورق طلا ۱ – ورق نقرہ ۱ – موتی ۶ – صدف صادق ۶۔ دانہ الائچی خورد ۱۔ مغز بادام مقشر ۱ تولہ۔ مغز پستہ مقشر ۱ تولہ۔ خوب حل کر کے حلوے میں ملایا جاوے۔ خوراک ایک تولہ علی الصبح اور ایک تولہ بوقت خواب خط میں لکھا تھا کہ یہ نسخہ تقویت کیلئے بہت مفید ہے۔ ایک شخص حضرت کے متعلقین سے بدت عرصہ سے علیل تھے ان کی اہلیہ

نے حضرت کو خواب میں دیکھا یہ نسخہ ارشاد فرمایا اس سے صحت ہوگئی۔

نسخہ تقویت ۔ زنجبیل ۔ خولنجان ۔ کباب چینی ۔ عاقر قرحا ۔ عود خام ۔ قرنفل ۔ نخود سیاہ ۔ بسباسہ ۔ پوست خشخاش ۔ نانخواہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ سیستان ہمہ ادویہ ہموزن کوفتہ بیختہ آمیختہ شکر سفید و عسل مصفی در شیر گاؤ از ہر یک بقدر حاجت ایں ہر سہ را در ہم کردہ بقوام آرند و سائر ادویہ را بقوام آمیزند ۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ ۔

نسخہ برائے فوائد ذیل ۔ عناب ولایتی ۔ چوب چینی ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ منڈی ۔ گل سرخ ۔ شب در آب تر کردہ صبح جوشدادہ در شکر سفید قوام ساختہ شربت سازند ۔ خوراک صبح ۲ تولہ شام ۲ تولہ ہمراہ آب تازہ بنوشند در موسم گرما سرد نوشند و در سرما نیم گرم و وقت نزلہ موقوف سازند ۔ برائے آشوب چشم ۔ وسوداویت اور چیچک سے قبل اور بعد چیچک و پیچش و بخار و برائے خارش و برائے بثورات موسم گرما مجرب است ۔

نسخہ شربت صدر ۔ بنسخہ دیگر علاوہ حصہ دوم ۔ برگ گاؤزبان ۔ گل گاؤزبان ۔ عناب ۔ پرسیاوشاں ۔ کوکنار ۔ اصل السوس مقشر ۔ تخم کتاں ۔ گل بنفشہ ۔ بیدانہ ۔ بادیان ۔ اجوائن دیسی ۔ بسپستان ۔ ابریشم مقرض ۔ قند سفید ۔

نسخہ سفوف برائے ہضم طعام ۔ نمک سیاہ ۔ نمک لاہوری ۔ نمک سفید ۔ نوشادر ۔ نمک سانبھر ۔ مساوی وزن گرفتہ سفوف سازند ۔

نسخہ حبوب برائے بواسیر بادی ۔ ریوند مصفی ۔ زنجبیل ۔ تمر ہندی ۔ مقل ازرق ۔ تخم گندنا ۔ صبر زرد ۔ مصطگی رومی ۔ مویز منقی ۔ مغز بادام ۔ در آب

لگر دندہ بقدر کنارہ وشتی حبوب بندند۔ یک صبح و یک شام بخورند۔

نسخہ سفوف دافع تبخیر۔ بادیان۔ زنجبیل۔ دانہ الائچی کلاں۔ اصل السوس مقشر۔ مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نوشادر کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ خوراک ۶ ماشہ

نسخہ مرہم برائے بواسیر خونی و بادی۔ گائے کی نلی کا گودا۔ بیگین کی ڈنڈی جڑ سے جتنی اس میں جل سکتی ہو باریک پیس کر مرہم سا بنا کر لگا دیں۔

نسخہ برائے اصلاح آثار جلد۔ سفوف سنگترہ۔ آٹا باقلا چھنا ہوا۔ آٹا جو چھنا ہوا پانی میں گھول کر کسی قدر تیلا سا بدن میں پندرہ منٹ بعد میں نہانا چاہیئے۔ خواہ گرم پانی سے خواہ سرد سے بدن صاف اور ملائم ہو جاویگا۔

ترکیب پنیر۔ چوستہ بکری کو پاک کر کے اس میں نمک سانبھر بعیز لیا جتنا آجائے بھر کر منہ بند کر کے دھوپ میں سکھا لیں پھر اس چوستہ کو چھا چھ (۵ مار) کے پانی میں مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ پھر اس برتن کو دھوپ میں رکھ دیں جب وہ مثل سرکہ کے اٹھ جائے سیاہ نہ ہو کیڑا نہ پڑے ورنہ بیکار ہو جائے گا۔ پھر اس میں سے ایک چھٹانک پانی لے کر ایک سیر دودھ میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب وہ دہی جم جائے اس کو کسی بہنی میں اتار لیں۔ جب پانی ٹپک کر وہ سخت ہو جائے تب اس کو نمک سانبھر پیس کر اوپر نیچے لگا دیں۔ الٹ پلٹ کرنے سے اور بار بار نمک لگانے سے سخت ہو جاتا ہے۔ اس کا جو پانی ٹپکے وہ رکھ لیا جائے۔ مٹی کے برتن میں ڈالتے رہیں۔ جب تک نیا ڈالتے رہو گے مٹی کے برتن کا پانی سڑے گا نہیں۔ ورنہ سڑ جائے گا۔ لوہے کی چھلنی میں نہ لیا جائے ورنہ سیاہ ہو جائے گا۔ تانبے

معتدل۔ عرق بادیان۔ عرق مکوہ میں ملاکر صبح کے وقت پی لیں۔

کحل الامیر ۔ مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محمدی ضلع کھیری کا عطا کیا ہوا۔ یہ ایک خاص سرمہ ہے جسمیں احقر نے کچھ اضافہ کرکے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جس کو کچلا نہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جسکو گائے کے گھی میں خوب کھرل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اس کے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہو جائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھرل کریں اور اسمیں ایک تولہ کی مقدار پر زمرد سبز۔ سنگ یشب۔ مروارید ناسفتہ ڈالیں اور آب افسردہ گل چنبیلی بقدر عدد کے ساتھ کھرل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہو گا۔

حب ثلثہ ۔ صبر سقوطری۔ تیزپات۔ برگ گھیکوار۔ تینوں اجزا اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں۔ اگر وہ اخشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ تیزپات ایک پیسہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحب مرحوم شاہجہانپوری کا نسخہ ہے جن کے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ ان سے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا ان کو کشف سے اس کی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو۔ یہ دافع قبض اور ملین شکم ہے بلغمی مزاج کے لئے نیز ریح باسوری کے لئے بیحد سودمند ہے۔

حب حیدری ۔ گل نیب۔ حلتیت۔ فلفل سیاہ۔ مویز منقی چاروں چیزوں کو ہموزن لے کر پیسکر گولیاں بنالیں۔ موتی جھارا اور چیچک کے نکالنے کیلئے بیحد مفید ہے۔ موتی جھارا اس کے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اس کو قوی کرنے لئے مروارید ناسفتہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کھلائیں۔

مرہم آکلہ - بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کرکے مع کل اجزا کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے اُپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر اس کو نکال کر باریک سفوف کرلیں۔ اور سفوف ایک تولہ لے کر روغن چنبیلی۔ روغن گل۔ روغن صندل ملاکر زخموں پر لگائیں اور صرف راکھ مذکورہ بھی علاوہ مرہم کے لگائیں۔

سفوف پیریا - تپ یمانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم املتاس بریاں۔ دم الاخوین باریک سائیدہ سفوف کرلیں اور کچلا ایک عدد بکری کی نلی میں رکھ کر منہ بند کرکے پھونک لیں اور دال ادہر۔ نمک طعام۔ بھلانواں۔ کتھ سفید۔ مرچ سرخ تمباکوئے خوردنی کو خوب باریک کرکے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے پھونک لیں۔ پھر سب کو ملاکر خوب باریک کرکے صبح و شام استعمال کریں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔

حب اختناق الرحم - حب بلساں۔ عود بلساں۔ جند بیدستر۔ فلفل سیاہ۔ زعفران۔ دار چینی۔ گل اسطوخودوس سب کو بموزن لے کر گلقند عسلی میں پیس کر اس کے شیرہ میں حبوب بقدر نخود بنالیں۔ جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو۔ ایک ایک گولی صبح و شام شربت بزوری آب کدوئے دراز کے ساتھ استعمال کریں بیحد مفید ہے۔

مرہم بواسیر - پہلے سیاہ بچھوؤں کو روغن کنجد میں خوب جلا کر تیل نکال لیں۔ پھر اس میں بینگنوں کے بھٹوں (یعنی ڈنٹھلوں جن میں بینگن لگا ہوتا ہے) کا پانی ڈال کر پکالیں جب پانی خشک ہو جائے اسمیں خاکستر سرسگ۔ تپ یمانی بریاں۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ۔ مغز تخم بکائن۔ ڈنڈی ہارسنگھار کو باریک پیس کر ملالیں اور ذرا سا موم ملالیں مرہم تیار ہو جائے گا اس کو وقت ضرورت لگائیں اور بہتر یہ ہے کہ آبدست کے بعد لگالیا کریں۔ خونی و بادی دونوں کے لئے مفید

لکھیں اور قبل طلوع آفتاب پانی سے دھو کر عورت کو پلائی جاوے اور چالیس روز تک یونہیہ پلاتے رہیں اور تعویذ اُس وقت کھولا جاوے جبکہ حمل دو ماہ کا ہو جاوے اور قرار حمل تک طہر کے شروع میں دو تین مرتبہ متواتر ہم بستری ہونی چاہیئے۔

سانپ کے واسطے جو گھر میں ہو۔ یعنی اگر چاہے کہ سانپ چلا جائے اڑد پڑھ کر تین کونے میں ڈال دے اور اگر بند رکھنا چاہے تو چاروں کونوں میں ڈال دے اور اگر سنگجراحت پر اس کا نقش کر کے اپنے پاس رکھے تمام بلیات سے محفوظ ہوگا۔

ا د ی ک د ی ک ۲ او ۲ د ی ک ن و د ی ک ی م ہ لا ان
۱ ۵۰ ۵ ۴۰ ۱۰ ۲۰ ۱۰ ۴ ۶ ۵۰ ۲۰ ۱۰ ۴ ۱ ۶ ۱ ۳۰ ۴ ۴ ۳۰ ۱۰ ۴ ۱

ف م ہ ل ال ک ا ف ر ی ن ا م ہ ل لا م
۸۰ ۴ ۵ ۴ ۳۰ ۱۲۰ ۸۰ ۲۴۰ ۱۰ ۱۵۰ ۴ ۵ ۲۳۰ ۵ ۴۰

واسطے حصول علم کے۔ ہر نماز فرض کے بعد گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اللھم انا نستعینک علی طاعتک۔

برائے درد سر۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یا وھاب ایک سانس میں ۴۴ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے درد جاتا رہے۔

للانتباہ من النوم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

ان الذین اٰمنوا و عملوا الصلحت کانت لھم جنت الفردوس نزلا خالدین فیھا لا یبغون عنھا حولا ۵ قل لو کان البحر مدادا لکلمت ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی ولو جئنا بمثلہ مددا ۵ قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الھکم الٰہ

واحد فمن کان یرجوا لقاء ربه فلیعمل عملاً صالحاً ولا یشرک
بعبادة ربه احداً۔ برائے بیداری ہرگاہ کہ خواہد یکبار بوقت خفتن
بخواند انشاء اللہ تعالیٰ بوقت منوی بیدار خواہد شد۔ فقط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

للحب :- ومن الناس من یتخذ من دون اللہ انداداً
یحبونهم کحب اللہ ط والذین اٰمنوا اشد حباً للہ ط و
لو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوة للہ جمیعاً و
ان اللہ شدید العذاب ○ زین للناس حب الشهوات من
النساء والبنین والقناطیر المقنطرة من الذهب والفضة و
الخیل المسومة والانعام والحرث ذلک متاع الحیوة الدنیا ط
واللہ عنده حسن المآب ○ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی
یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم ط واللہ غفور رحیم یحبهم ویحبونه
اذلة علی المؤمنین اعزة علی الکافرین ○ هو الذی اید ک
بنصره وبالمؤمنین والف بین قلوبهم لو انفقت ما فی الارض
جمیعاً ما الفت بین قلوبهم ولکن اللہ الف بینهم انه عزیز
حکیم ○ یوسف اعرض عن هذا سکته واستغفری لذنبک ط
انک کنت من الخاطئین ○ وقال نسوة فی المدینة امرأة
العزیز تراود فتها عن نفسه ط وقد شغفها حباً ط انا لنراها
فی ضلال مبین ○ والقیت علیک محبة منی ولتصنع علی عینی ط

اذ تمشی اختک فتقول ھل ادلکم علی من یکفلہ ط فرجعنا ک الی
امک کی تقر عینھا ولا تحزن ط وقتلت نفسا فنجینٰک من الغم
وفتنٰک فتونا ۵ فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی ط حتی
توارت بالحجاب ردوھا علی ط فطفق مسحا بالسوق والاعناق ۵
قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی ومن یقترف حسنۃ
نزدلہ فیھا حسنا ان اللہ غفور شکور ۵ عسی اللہ ان یجعل
بینکم وبین الذین عادیتم منھم مودۃ ط واللہ قدیر ط
واللہ غفور رحیم ۵ بر شیرینی دمیدہ خوراندیا بر نمک خواندہ در سیوئی
او اندازد۔ واگر کسے را طلب کردن خواہد باید کہ بر خشت خام و القیت
تا فتونا نوشتہ بوقت نصف شب در چاہ اندازد و ہمانجا نشستہ ایں دعا
صد و یکبار خواند اول و آخر گیارہ بار درود شریف تا سہ روز ہمیں طور کند
مراد حاصل شود بشرط اذن شرعی ورنہ در وبال گرفتار شود۔

برائے دفع دشمن ۔ بگیرد کلوخے خام و خواند بر آں سہ بار ایں دعا
اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم و تصور
دشمن کند کہ گویا پیش من استادہ است ۔ پس بر صورت خیالی دشمن کلوخ
زند ایں عمل ہر روز کند یقین است انشاء اللہ برحمت خدا کہ دشمن دفع خواہد شد۔

برائے محبت وغیرہ ۔ باید کہ بعد عشاء روز اتوار مؤدب باستعمال
عطریات و خوشبو ایں ورد را سہ صد و شصت ۳۶۰ بار بحضور قلب خواند جمیع
حاجات بر آید اللھم صل علی سیدنا محمد سید البشر بشر لا کالبشر

بل ھو کا ایک قوت فی الحجر از پیر جی صابر علی رامپوری بتاریخ ۹ رجب جمادی الاولیٰ ۱۲۹۵ھ

برائے تپ لرزہ بربازو بندد برائے درد سر

ابو بکر	عمر	عثمان
علی	بحق	لا الہ
الا اللہ	محمد	رسول اللہ

۱۹	۲۶	۲۱
۲۴	۲۲	۲۰
۲۳	۱۸	۲۵

قوت بود در دسر دفع بود

برائے سہولت نکاح ۔ بعد نماز عشاء یا لطیف یا ودود گیارہ سو گیارہ بار اول و آخر درود شریف تا چہل روز پڑھے اور اس کا تصور کرے انشاء اللہ مقصود برآوے گا ۔ اگر پہلے پورا ہو چھوڑے نہیں ۔

برائے درد داڑھ ۔ لکھے ایک تختی پر ریگ پھیلا کر اب ج د ہ و ز پھر حرف اول پر کیل رکھ کر فاتحہ ایک بار پڑھے پھر دوسری پر دو بار اسی طرح بڑھاتا جائے ۔ درد جاتا رہیگا ۔ اور جتنے درد ہیں سب کے لئے مفید ہے ۔

وقت خواب ۔ قل ہو اللہ ۲۰۰ بار خواند از جن و شیطان محفوظ ماند ۔

دیگر ۔ لا الیستوی سہ بار و مزمل یک بار و فاتحہ یک روغل یا برائے ہر بیماری مجرب است

دیگر ۔ برائے نکالا وغیرہ لیسین تا من المکرمین خوانده دم کند ۔

دیگر برائے ازالت ناف از مکان خود

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ذلک تخفیف من ربکم و رحمۃ

برائے تپ و لرزہ

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

بر بازو بندد

ایضاً برائے تپ و لرزہ ۔ قبل از آمدن بر گولی قند سیاہ بسم اللہ مجریہا تا رحیم خواندہ بخوراند ۔

ایضاً ۔ ایں آیت موصوف بر چوب کنار یعنی بیری نوشتہ در گلو اندازد ۔

ایضاً ۔ بگیرد برگ پیپل سہ عدد بنویسد بر آنہا انا اعطینا مع بسم اللہ و مریض را قبل از آمدن دہد تا آں را بیند و بلیسد تا سہ روز چناں کند انشاء اللہ رفع شود ۔

گنڈہ برائے ہر بیماری ۔ بگیرد رشتہ ۲۱ تار و سورہ مزمل سہ بار خواند اول و آخر یکبار درود شریف یک گرہ بندد و بچنیں طریق ۲۱ گرہ بستہ در گلو بندد ۔

ایضاً برائے ہر بیماری ۔ الحمد ۱۱ بار اول آخر گیارہ بار درود شریف یا یکہزار و صد مرتبہ بر آب خواندہ بنوشاند ۔

برائے علم ۔ درمیان سنت و تر ۱۰۰ بار یا ۲۵ بار سلام قولا من رب رحیم با درود شریف ۳۶ بار بخواند ۔

برائے حافظہ ۔ کثرت استغفار مفید است کذا افادہ مولانا محمد یعقوب صاحب

ایضاً ۔ و آیۃ رب اشرح لی تا قولی ۲۱ بار بوقت صبح اذا جار الخ

دیگر برائے طحال - ان اللہ یمسک السموات والارض تا غفورا یا طحال ارجع الی مکانک نوشتہ بر طحال آویزد۔

برائے دفع رغبت زنا - بگیرد ۳ سنگریزہ چوراہہ در آب پاک شستہ بر ہر یک انا اعطیناک الخ سورہ کوثر از زنا منحرف شود مع اول و آخر درود شریف یازدہ یازدہ بار باوضو خارج از مسجد خواندہ در زیر چار پائی راغب دفن کند یا در چاہ انداز د

دیگر برائے تسخیر - بگیرد ہفت دانہ لونگ و بر ہر یک زمین تا آب ہفت مرتبہ بتصور مطلوب ہفت روز مع نام طالب و مطلوب و مادران ایشان خواندہ در آتش انداز د حاضر بود انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر - برائے کسیکہ برائے قتلش حکم صادر بود .. ۴ مرتبہ امن یجیب المضطر تا خلفاء الارض در یک شب خواندہ دو تعویذ نوشتہ بپیش حاکم برد۔

برائے خلاصی اسیر - ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون سوا لاکھ مرتبہ بعد عصر یا بعد مغرب تمام کرے۔

دیگر برائے موٹھ وغیرہ - قل اعوذ برب الناس خواندہ دیک خط پیش خود کشیدہ قدم بر و نہادہ سورہ مزمل خواندہ بر موٹھ دم کند

برائے تسخیر - سورہ مزمل ۴۱ بار بر نمک مع نام طالب و مطلوب و ابیہ وامہا۔

برائے دشمنی - دونوں کے بال لے اور سات بنولے لے کر ہر ایک پر ایک بار سورہ زلزال مع نام طرفین و مادر و پدر خواندہ در آتش انداز د۔

دیگر تسخیر - زمین تا مآب بر شیرینی یا عطر یا چھالیہ ۷ بار خواند مع نام طالب

پڑھ کر مطلوب دعا ورد دا استعمال آرد۔

عمل ڈبہ - دو قسم کی بیماری ہوتی ہے۔ ایک کو ام الصبیان کہتے ہیں۔ اسی کو مسان کہتے ہیں۔ دوسرا اینٹھا کہ اس کو اور ملکوں میں ڈبہ کہتے ہیں اور رسا بھی کہتے ہیں۔ اس کے واسطے سات سنگریزے نمک کے لے اور ہر ایک پر تین بار قل اعوذ برب الناس پڑھتا جاوے اور شکم پر پھیرتا جاوے۔ اوپر سے نیچے کو بعد تمام سہ بار کے عرضاً قطع کرے۔ اسی طرح پڑھ کر چاہ میں ڈال دے۔

مریض کا حال دریافت کرنا - یہ نقش جو ذیل میں لکھا ہے اسکو لکھ کر مریض کے سر پر سات مرتبہ اتارے پھر آگ میں ڈالے۔ اگر حرف سفید ہوں سحر ہے اور اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب وغیرہ ہے۔ اور اگر حروف غائب ہوں آسیب پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے۔ وہ نقش یہ ہے —

۱۱ ۳ ۸ ۱ ۵ ع ۹ ح ۲ ۴ ع ۱۲ ۱۱ ۳۴

حصار

عامل کو چاہیے کہ عمل کرنے سے قبل وضو کرے تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اپنے تمام جسم پر دم کرے اور پھر چاقو لے کر ایک خط اپنے سامنے داہنی جانب سے شروع کرے اور شروع کرتے وقت ایک سانس میں سورۃ انا انزلنا فی لیلۃ القدر الخ پڑھے اور اپنے داہنی طرف اور سورہ قل یا ایہا الکافرون الخ ایک سانس میں پڑھے پھر بائیں جانب خط کھینچے اور سورہ قل اعوذ برب الفلق الخ ایک سانس میں پڑھے پھر اپنے پیچھے ایک خط کھینچے اور قل اعوذ برب الناس الخ ایک سانس میں پڑھے۔

نقش برائے دفع جن

جس گھر میں جن آواز دیتا ہو یا ڈراتا ہو اسکو لکھ کر دروازہ پر لگا دے جن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
بحق جبرئیل یا بدوح

٨	٦	٤	٢
٢	٤	٦	٨
٦	٨	٢	٤
٤	٢	٨	٦

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ — بحق میکائیل یا بدوح

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ — بحق اسرافیل یا بدوح

[illegible]

برائے جن مجرب

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے اعمال میں منقول ہے کہ جن بغیر حاضر ہوئے جل جاتا ہے۔ چاہیئے کہ نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا دے اور نئی روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرے اور اس کا رخ مریض کی طرف کرے۔ فتیلہ کے جلانے کی طرف ضرور ہے وہ یہ ہے کہ داہنی جانب نیچے کی طرف سے موڑنا شروع کرے اور اسی جانب میں اوپر کی طرف سے جلائے

نقش مکرم یہ ہے

اللھم احرق الشیاطین

١٣	٣	٢	١٦
٨	١٠	١١	٥
١٢	٦	٧	٩
١	١٥	١٤	٤

دیگر۔ جس شخص کے گھر میں ڈھیلے آتے ہوں اس نقش کو لکھ کر دیوار

پر قبلہ رو چسپاں کرے۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

ایضاً۔ یہ نقش سورہ جن کا ہے بچوں کے گلے میں باندھے جن کے شر سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

۷۸۲۲	۷۸۱۵	۷۸۲۴
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

ایضاً۔ یہ نقش سورہ مزمل کا ہے جو اس کو اپنے پاس رکھے۔ جن کے شر سے محفوظ رہے۔ وہ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۴
۳۲۵۶۱	۳۲۵۶۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

برائے سنگین مقدمہ مجرّب ۔ سخت سے سخت مقدمے کے لئے ان اسماء کا پڑھنا مفید ہے۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ یہ اسماء ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہو۔ یہ عمل برائے افادہ عام درج ہے انشاء اللہ بعد تجربہ کے بہت مفید ثابت ہوگا۔ مکان اور کپڑے پاک ہوں اگر ہو سکے خوشبو بھی لگا دیں وہ اسماء یہ ہیں:۔ یَا حَفِیْظُ۔ یَا عَلِیْمُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا عَظِیْمُ

تسخیر حکام مجرب ہے۔ ان اسمار کو حاکم کے سامنے پڑھتا رہے نرم ہو جاویگا۔ یَاسُبُّوْحُ۔ یَاقُدُّوْسُ۔ یَاغَفُوْرُ۔ یَاوَدُوْدُ۔

ایضاً مجرب ہے۔ ان چار حروف کو اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھ کر حاکم کو سلام کرے اور فوراً مٹھی بند کرے حاکم مطیع ہو۔ الف۔ یا۔ و۔ سین۔ میم

برائے اصلاح زوجین مجرب ہے۔ میاں بیوی میں باہم سلوک کرانے کیلئے یہ لکھ کر دے یا دم کرکے کھلائے یا پلا دے۔ انشاء اللہ محبت ہو گی۔ مجرب ہے (جن سے اس کو نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دھوکہ سے پڑھوا کر کسی ناجائز موقعہ پر استعمال کیا بالکل اثر نہیں ہوا بلکہ کرنے والے کا بہت نقصان ہوا۔ لہذا سب کو چاہیئے کہ ناجائز جگہ اس کا استعمال نہ کریں۔ وہ یہ ہے۔ یاایھا الناس انا خلقنٰکم من ذکر و انثی وجعلنٰکم شعوبا وقبائل لتعارفوا۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم۔ ان اللہ علیم خبیر۔ الف بین فلاں بن فلاں وفلاں بنت فلانۃ کما الفت بین موسیٰ وھارون مثلا کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا ویضرب اللہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون ۞

بغض میں مجرب ہے۔ سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے نمک وغیرہ سوں دو سے ہر دو کس ہے کر اکیس مرتبہ پڑھے اور ہر چیز پر علیحدہ علیحدہ پڑھے اور ہر بار دونوں کا نام لے۔ جن میں عداوت کرانی ہو عداوت جانی ہو جاوے۔ بغیر حکم شرعی یہ نہ کرے۔

ویرانی ظالم مجرب ہے ۔ اگر ایک آبخورہ آب نارسیدہ کے ۱۳ ٹکڑے کرے ہر ٹکڑے پر تبت بغیر بسم اللہ ایک بار پڑھے اور ظالم کے گھر پر تمام ٹھیکریاں ڈال دیں تو ظالم تباہ و برباد ہو جاوے۔ اس کو منفعتہً یا بدھ کو کرے اور اگر دوسرا اسے اوپر کرے تو اس کے اثار کا یہی طریقہ ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت عمل مجرب ہیں لیکن مختلف خطرات وغیرہ بمصالح عوام درج نہیں کیے۔

دفع دشمن ۔ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت فجر دس مرتبہ پڑھ لیا کرے اور کاغذ پر لکھ کر اپنی بازو پر باندھ لے۔ تو کوئی دشمن اس پر غالب نہ آوے۔ دعا یہ ہے :- سبحان اللہ القادر القاھر القوی الکافی اعوذ باللہ من شر عدوی ھو اقوی منہ انا کفیناک المستھزئین اللھم رب انی مغلوب فانتصر و صلی اللہ علی محمد و آلہ وسلم۔

جدائی ۔ درمیان دو قبروں کے بیٹھ کر یہ آیت والقینا بینھم العداوۃ الخ ۔ پڑھے اور یہ نقش اس آیت کا روبرو رکھے۔

والبغضاء	العداوۃ	بینھم	والقینا
الی	والبغضاء	العداوۃ	بینھم
یوم	الی	والبغضاء	العداوۃ
القیامۃ	یوم	الی	البغضاء

جدائی ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

خاص عمل ۔ اگر کوئی شخص مرض ناسور میں مبتلا ہو جو اکثر گلے میں ہو جاتا ہے اس کے علاج سے ڈاکٹر اور طبیب عاجز ہیں۔ اس کے واسطے یہ عمل ایک فقیر کا

فرمودہ ہے بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اول کچی زمین پر مریض مصلے بچھا کر سجدہ میں پڑ
کر عجز و انکساری کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں دعا کرے اور پھر یہ اسمار بہت کثرت سے
پڑھنا شروع کرے جس حالت میں بھی ہو بیٹھا ہو لیٹا ہو ہر وقت پڑھتا رہے انشاء
اللہ چند روز میں خود بخود نفع ہوگا۔ کئی آدمیوں کو اس مرض سے نفع ہو گیا ہے
وہ اسمار یہ ہیں ــــ یَا اللّٰہُ ۔ یَا رَحمٰنُ ۔ یَا رَحِیمُ ۔

دیگر خاص مجرب ـــ یہ عمل ہر مرض کے واسطے جو مہلک ہو مفید ہو۔ انشاء
اللہ شفا رہو گی۔ وہ یہ ہے کہ ایک شخص ایک لاٹھی ہاتھ میں لے کر مریض کے داہنی
جانب سر کے قریب پایہ پر ایک پیر یعنی داہنے پیر سے کھڑا ہو اور بایاں پاؤں زمین
سے اُٹھائے اور اکیس ۲۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے۔ دوسرے دن داہنی جانب کے پچھلے
پایہ پر اسی طرح پڑھے۔ تیسرے روز بائیں جانب سر کے قریب۔ چوتھے روز بائیں طرف
کے پچھلے پائے اسی طرح پڑھے اور پھر مریض کے واسطے دعا کرے شفا ہوگی۔

بچھو کی جھاڑ ۱ ایک دائرہ بنا کر انیس کا ہندسہ اس دائرہ میں لکھے
اور بسم اللہ پوری پڑھ کر سات جوتے اس ہندسہ پر مارے اسی طرح کرنے
سے شفا رہو جاوے گی۔ مجرب ہے۔ اس طرح لکھے (۱۹)

دوسری جھاڑ ۲ ایک پیالہ میں پانی لے کر ایک گھونٹ پیئے اور لفظ بسم
پڑھ کر پیئے پھر بسم اللہ پڑھ کر دوسرا گھونٹ پیئے پھر بسم اللہ الرحمٰن پڑھ کر
تیسرا گھونٹ پیئے پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر چوتھا گھونٹ پیئے چند
مرتبہ کرنے سے شفا رہو جاتی ہے مفید ہے

دفع سانپ مجرب ہے ـ پنڈول کے تین ڈھیلے لیکر سورہ والسماء والطارق الخ

پڑھے اور سب سے آخری آیت چھوڑ دے۔ ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے
اور جس مکان میں سانپ بہت رہتے ہوں۔ اس میں جتنے کمرہ ہوں ہر کمرہ میں تین
ڈھیلے اور ایک کونہ خالی چھوڑ دے۔ اس چوتھے کونہ میں کہے کہ (یعنی سانپوں کو
مخاطب کرکے) کہ یہاں سے نکل جاؤ۔ اس کے کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی
سانپ نہ رہے گا۔

استخارہ ۔ اول گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ اسم الرحیم پڑھے اور بعد ختم ۱/۴ سیر آٹا کی
شیرینی بچوں کو تقسیم کرے اور یہ نیت کرے کہ اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پہونچے بس
اب اس کے عامل ہو گئے۔ بوقت ضرورت ایک پرچہ پر حرف الرحیم لکھ کر رات کو
اپنے سر کے نیچے رکھے خواب میں جو معاملہ دیکھنا ہوگا معلوم ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

سر کے درد کی مجرب جھاڑ ۔ ایک پرچہ پر بسم اللہ پوری لکھ کر اس کے
نیچے موٹے قلم سے حرف (س) لکھے اور اس کے پہلے شوشہ پر ایک میخ گاڑ کر کسی
لکڑی سے بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ اس پر میخ پر لکڑی مارے۔ چند مرتبہ ایسا
کرنے سے بہت نفع ہوگا۔ مجرب ہے۔

فائدہ در حفاظت بیوت از آفات ۔ از بعض صلحاء شنیدہ شد
کہ اگر وقت خواب آیۃ الکرسی خواندہ بسوئے ہر سمت کہ دمد چنداں دور کہ نیت
کنند تا آنجا انشاء اللہ تعالیٰ از ہر آفت محفوظ ماند۔

ضمیمہ حصہ پنجم
الاشتات

فائدہ تاریخیہ:- فی تاریخ تھانہ بھون للمولوی ناظر حسن (شیخ احمد پسر ملا محمد صابر) ان کی نسبت مولانا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان کو بادشاہ عالمگیر کے زمانہ میں خطاب فاروقی خاں تھا اور گجرات و بمبئی کی صوبہ داری پر مامور تھے۔اھ۔ قلت وھو بان المسجد پیر محمد والی و درایت خاتمہ من نخاس۔

قطعہ مضحکہ کندیدہ بر باغ نوچندی میرٹھ

نصب گشتہ ایں باغ رونق پذیر ... بمعروف اسمش شدہ مہابیر

مہیا دریں شجرہ ہر میوہ دار ... نمایاں بثمرہ ہر ایک شاخسار

ناصب ایں باغ لالہ رانمک چند ... خلف لالہ گنگا سہائے نامی مند

بقوم شہر لیف ست زنار دار

باآفاق مشہور سیٹھ ساہوکار

شعر ہند:

بہ بیں کرامت بتخانہ مرا اے شیخ ... کہ چوں خراب شود خانہ خدا باشد

جواب از احقر

بدیں نجاست بتخانہ ہائے خود اے گبر
کہ تا خراب نہ شد خانہ خدا نہ شود

یادداشت سجع ہا برائے اضافہ در تشنیف ۔ نام محبوب علی ج ۔ محبوب نبی محبوب علی ۔ نام دین محمد ۔ سجع ۔ شرف یافت و دنیا ز دین محمد ۔ نام برکت اللہ ۔ سجع ۔ پہلے عالم محمد برکت اللہ ۔ نام محمد نعمان ۔ سجع ۔ وارث علم محمد نعمان ۔ نام ممتاز علی ۔ سجع ۔ از آل عبا ممتاز علی ۔ نام محمد حنیف ۔ سجع ہمچو خلیل ست محمد حنیف ۔ نام محمد حسین ۔ سجع ۔ قرۃ العین محمد حسین ۔ نام عبد العزیز ۔ سجع ۔ عزیز دو گیتی ست عبد العزیز ۔ نام و سجع ۔ رفیق محمد عتیق محمد ۔ نام و سجع ۔ دو عالم ز نور محمد منیر ۔ نام عبد القیوم ولد لطف علی سجع ۔ لطف قیوم بحال عبد القیوم ۔

اسجاع الاسماء ۔ ع۱ عقیق محمد عتیق محمد ع۲ بامن رسیدہ بہ محمد امین ۔ ع۳ بہ از شاہ دنیا غلام محمد ع۴ غلام مولیٰ نثار احمد ۔ سجع نام عبد الروف ۔ ع۱ بسُئل الرافۃ عبد الرؤف ع۲ سائل رافت ست عبد رؤف ع۳ بخشا رؤفا بعبد الرؤف ع۴ مرا رب روف اور یہی عبد الرؤف ع۵ کردے رافت سے مجھے عبد الروف ع۶ از رحمت گناہ مرا اے رحیم بخش ع۷ یافت بر دشمنان ظفر احمد ۔ ع۸ عزیز دو گیتی ست عبد العزیز

التوارتخ ۔ تاریخ توسیع مکان میاں جمیل احمد من سنہ ۱۳۵۰ھ الی سنہ ۱۳۵۱ھ وغیرہ لطائف اہل البیت ۔

خانہ طیب و عزیز و جمیل | نیز میمون واحد ست و حمید
سال توسیع او نوشت دلم | خانۂ دولت عیال سعید

دیگر۔ بنا کرد این مسکن خوش فضا | چو پور سعید آں جمیل رشید
بجستم ز دل سال تعمیر او | بگفت خویش آمد دارالسعید

اسجاع۔ بنا از جملہ خلائق محمد رفیع

الصنائع نسخہ روشنائی۔ گوند کیکر۔ کاجل۔ گوند کو پانی میں گھول کر لعاب نکالو۔ پھر اس میں کاجل ڈال کر خوب گھوٹو۔ پھر ذراسی پھٹکری اور ذراسی چینی کھانڈ ملا کر اور گھوٹ کر چھاج پر خشک کرلو۔ اعلےٰ درجہ کی سیاہ روشنائی بن جاوے گی۔

تصحیح بعض مقامات الاسفار عن برکات بعض الاسفار ملقب بہ الفصل للوصل۔ یہ رسالہ میرا ایک سفرنامہ ہے اور اس کے تین جزو ہیں ان میں دوسرے جزو کا نام جمیل الکلام ہے۔ اس میں ۶ رجب بعد نماز جمعہ کے ایک ملفوظ ۲۵ میں ایک فاحش غلطی رہ گئی وہ یہ کہ بجائے عبداللہ بن ابی کے ابی بن کعب چھپ گیا (نعوذ باللہ منہ) اصل غلطی تو ضابط سے ہوئی مگر میری نظر اصلاحی سے چوک جانا یہ میرا ذہول ہے۔ اللہ تعالیٰ معاف فرماوے۔ اس مقام پر اس کی اطلاع شائع کرتا ہوں تاکہ ناظرین اس کی اصلاح کرلیں۔ فقط

ضمیمہ حصہ علمیات

فائدۃ لغویۃ ۔ کنت کتبت فی سند القراع لطلبۃ مدرسۃ جامع العلوم فی الکانفور ۔

لفظ رافع الریب ۔ بمعنی مزیل الشکوک ۔ فاعترض بعض الادباء ان معنی الرفع هذا غیر ثابت وهذا الترکیب مدلوله ازالۃ المشکوک وقوعها فاجبت ان الفقهاء صرحوا فی وجه تسمیۃ نکاح الشغار بهذا المعنی حیث قالوا ان الشغر معناه الرفع والمهر مرفوع فی هذا النکاح فسکت لکنه لم یشتف وکانه لم یجعل قول الفقهاء حجۃ ثم بعد علی تذکرت ان هذا المعنی ورد فی الحدیث حیث قال الراوی ثم حدثت (رسول الله صلی الله علیه وسلم) عن رفع الامانۃ الخ (کتاب الفتن من المشکوٰۃ) ۲۵ ربیع الثانی ۴۵ھ

فائدۃ قرانیۃ ۔ تتبعت مواقع الوقف اللازم فوجدتها مبنیۃ علی التحرز عن ایهام نسبۃ الباطل الی صاحب الحق ولم یعتد بایهام نسبۃ الحق الی صاحب الباطل کقوله تعالی وقالوا اتخذ الله ولدا سبحنه ولعل السر فیه ان الکذوب قد یصدق لکن الصدوق لا یکذب بقطعی الدین وبهذا ینحل کثیر من الاشکال ۔ ۲۵ ربیع الثانی ۴۵ھ

تقریظ رسالہ القال المضبوط فی حکم المال المخلوط

۔ (جو امداد الاحکام مجلد ۲ کے ضمیمہ صـــ۲۹۷ میں درج ہے) اشرف علی

جو ان روایات (مذکورہ رسالہ ہذا) کے مجموعہ سے سمجھا ہے جس سے سب روایات عملاً
جمع ہو جاتی ہیں۔ یہ ہے کہ حرام غیر مخلوط تو یقیناً حرام ہے اور اس میں جہاں حل کا حکم کیا
گیا ہے مراد اس سے حرمت خاصہ کی نفی ہے یعنی جو حرمت ملک غیر ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے
اور نفی خاص سے نفی عام لازم نہیں اور مخلوط میں یہ تفصیل ہے کہ جہاں خلط یقینی نہ ہو
محض بنا بر عادۃ عامہ مظنون ہو۔ وہاں غالب کا اعتبار ہے اور جہاں خلط یقینی ہو وہاں
خالط کے لئے تو مطلقاً حرام ہے۔ گو حرام قلیل ہو اور غیر خالط کیلئے اگر وہ غیر مضطر ہے یعنی
بدون حرج بچ سکتا ہے غلبہ حلال کے وقت قضاءً حلال اور دیانۃً حرام ہے اور
مضطر کیلئے جو بچنے سے حرج میں واقع ہو جاوے غلبہ حلال کے وقت گنجائش ہے
دیانۃً بھی فقط شب ۹ جمادی الثانی ۴۵ھ

ایک حقیقی اسلامی دعوت کے ساتھ اخبار الانصار دیوبند کے اجراء پر اس کا مشتاقانہ و مشوقانہ استقبال

(بقدم قلم اشرف بیچ میچ مقال)

مرحبا بالانصار

مرحبا اے بلبل باغ کہن | از گل رعنا بگو با ما سخن
مرحبا اے قاصد طیار ما | میدہی ہر دم خبر از یار ما
مرحبا اے محرم اسرار ما | مرحبا اے ہمدم انصار ما
منطق الطیر سلیمانی بیا | بانگ ہر مرغے کہ آید می سرا
یہا العشاق اسقیا لکم | انتم الباقون والبقیا لکم
ہیں بیائید اے عزیزاں زود زود | کز برآمد موجہا از بحر جود
سوئے ساحل میفشاند بخطر | موج موجش ہر زمانے صد گہر

الصلا گفتیم اے اہل رشاد کیں نما کی صنواں در جنت کشاد
ایہا السالون قوموا واعشقوا ذاک ریح یوسف استنشقوا
ہیں بیا اے طالب دولت شتاب کفتوح ست ایں زماں فتح باب
زیکہ تو طالب نئی تو ہم بیا
تا طلب یابی ازآں یار وفا

ضیافت بعد استقبال

(از ہماں اشرف ژولیدہ حال)

بواسطہ خطاب بعزیز مولوی محمد طاہر طہر اللہ تعالیٰ باطنہ والظاہر السلام علیکم ورحمۃ اللہ اگر اس اخس الانام اشرف برائے نام کو بھی اس جریدۂ فریدہ کے خریداروں میں لکھ لیجئے تو فخر کے ساتھ یہ شعر پڑھنے کا حقیقی موقع ملیگا ؎

جمادے چند دادم جاں خریدم
بحمد اللہ عجب ارزاں خریدم

۸ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

فائدۃ فقہیۃ - ماخوذۃ من الاصول یتفرع علیہا کثیر من الاحکام منہا جواز الجمعۃ فی موضع کان مصراً اولاً وبقی فیہ بعض آثار المصریۃ فی شرح السیر الکبیر فان تصیر دار الاسلام الا بانقطاع ید اہل الحرب عنہا من کل وجہ وھذا کان ما کان ثابتا فانہ یبقی ببقاء بعض آثارہ ولا یرتفع الا باعتراض معنی ھو مثلہ او فوقہ -

(ج ۳ ص ۱۸۱)

فائدۂ تفسیریہ۔ ھدی للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ متقین خود اہل ہدیٰ ہیں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے۔ اس کے متعدد جواب مشہور ہیں۔ اُن میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقویٰ سے مراد یہاں تقویٰ لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹک اور یہ ہدیٰ سے مقدم ہے۔ ہدیٰ اس پر مرتب ہوتا ہے۔ ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی۔ سورۂ واللیل میں ارشاد ہے۔ فاما من اعطیٰ واتقیٰ وصدق بالحسنیٰ پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا واما من بخل واستغنیٰ وکذب بالحسنیٰ اس میں بخل اور اعطیٰ کا مقابلہ ظاہر ہے۔ اسی طرح کذب اور صدق مگر استغنیٰ کا اتقیٰ سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغنیٰ کی حقیقت جیسے بےفکری ہے ایسے ہی اتقاء کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

فائدۂ فقہیۃ۔ ماخوذۃ من الکتاب والسنۃ قال اللہ تعالیٰ اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوہ ثم قال تعالیٰ و استشھدوا شھیدین من رجالکم وکتب النبی صلے اللہ علیہ وسلم الکتب لدعوۃ الاسلام الی الملوک ولم یرسل الشھود معھا۔ اور بیوع وتجارات معاملات میں سے ہے اور تبلیغ اسلام دیانات میں ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معاملات میں خط حجت نہیں۔ ورنہ کتابت کے بعد اشہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے

فائدۃ حکمیۃ من اسرار الاحکام۔ قال اللہ تعالیٰ

فی المحرمات وامہات نسائکم وربائبکم التی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بہن فان لم تکونوا دخلتم بہن فلا جناح علیکم امہات نسار کی حرمت میں دخول بالمنکوحہ کی قید نہیں اور بنات نسار کی حرمت میں یہ قید ہے۔ شاید اسکی وجہ یہ ہو کہ عادۃ غالبہ اپنی ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرنا ہے اور کبیر العمر سے نہیں تو اس بنار غالب پر منکوحہ کی ماں ناکح کی ماں کی برابر ہو گی اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہو گی یا اگر برابر ہو گی تو صغیرہ بہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اس کی فوری تحریم میں کوئی تنگی نہیں۔ بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیر ہو گی اور ممکن ہے کہ اس کو دیکھ کر افسوس ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا۔ اس لئے اس میں وسعت رکھی کہ اس سے نکاح کر سکتا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نہ کرو اور اس کو طلاق دے کر اس سے نکاح کر لو اور حلائل ابنار میں اگر ایسا ہی شبہ کیا جاوے اسکا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے قبضہ میں ہے۔ اس لئے طبیعت بعلمہ یاس کی وجہ سے رغبت نہ کرے گی

فائدہ سلوکیہ۔ بعض اوقات وسوسہ وشبہ میں تمیز نہیں ہوتی اور اسلئے ترتب احکام میں غلطی ہو جاتی ہے سو ان میں فرق یہ ہے کہ وسوسہ میں عین وسوسہ کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد جازم ہوتا ہے اور اس کے ہجوم سے سخت قلق ہوتا ہے اور شبہ میں اس وقت اس کی صحت کا احتمال ہوتا ہے اور اس وقت کچھ قلق نہیں ہوتا خواہ بعد میں اس کو دفع کر دے: فقط۔

عشرہ اول ربیع الثانی ۴۲ سنہ ہجری۔

ختم شد